تسخیر خلائق، فتوحات، شفاء الامراض، قضائے حاجات، تسخیر ارواح، حل المشکلات، غلبہ بردشمناں، عزت و توقیر، ترقی روزگار اور کامیابی و کامرانی کے مجرب قرآنی اعمال و نقوش پر لاجواب و شہرۂ آفاق تصنیف

فیضانُ القرآن

مکمل

ترتیب و تدوین

عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ

ادبی دنیا

تسخیر خلائق۔ فتوحات ۔ شفاء الامراض ۔ قضائے حاجات ۔ تسخیر ارواح۔ حل المشکلات غلبہ بردشمنان۔ عزت وتوقیر۔ ترقی روزگار اور کامیابی وکامرانی کے مجرب قرآنی اعمال ونقوش پرلاجواب وشہرہ آفاق تصنیف

فیضان القرآن

مکمل

تصنیف وتالیف

عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی وروحانی

ادبی دنیا ۵۱۰، مٹیا محل دہلی ۶

نام کتاب : فیضان القرآن حصہ اول

مصنف : عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی و روحانی

صفحات : 352

اشاعت اول : 2008

تعداد : 600

قیمت : -/Rs 100

ناشر

ادبی دنیا، ۵۱۰ مٹیا محل، دہلی ۶

حسن ترتیب

اِظہارِ تشکر

میں اپنے تمام مشفق و مہربان احباب اور تلامذہ کا صمیم قلب سے سپاس گزار ہوں جنہوں نے "ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ" کی باضابطہ ممبر شپ اختیار کی اور روحانی علوم کی اشاعت میں میرے ساتھ شامل ہوئے۔

تلامذہ معاونین

جناب ذکی الحسن بھٹی۔ حویلی لکھا

جناب عبدالوھاب قادری۔ گوادر

جناب ڈاکٹر امیر علی۔ حیدر آباد

جناب ظفر اللہ خان۔ میانوالی

جناب بشیر احمد خان۔ ملتان

جناب حبیب اللہ پڑھار۔ قبولہ شریف

محترمہ نسیم کوثر مدان۔ لاہور

جناب ڈاکٹر سید احسن علی مدان۔ لاہور

جناب محمد شمشاد خان۔ راٹھیاں جہلم

جناب سید زاہد حسین کاظمی۔ شیخوپورہ

جناب ظہور بیگ رحمانی۔ کراچی

جناب محمد امجد شاہین۔ چشتیاں شریف

جناب محمد یوسف قریشی۔ ملتان

جناب جارج جاوید۔ ابوظہبی یو۔اے۔ای

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ

کی ممبر شپ اختیار کرنا در حقیقت مخفی و روحانی علوم و فنون کی اشاعت میں مدد دینا ہے۔ تاکہ اسلاف کا یہ عظیم ورثہ ضائع ہونے سے محفوظ رہے۔

اجازۃ عملیات

اکابر علمائے طلسمات وخفیات اور ماہرین روحانیات و عملیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل وظائف ودعوات کے سلسلہ کے جملہ قسم کے اعمال اوران کی بجا آوری کے لئے جن شرائط وآداب کو ضروری قرار دیا ہے ان میں سے اجازہءِ عمل یعنی عمل کے لئے کسی ماہر عامل کی اجازت کو نہایت لازمی اور شرط اول کے طور پر بیان کیا ہے ۔

بنابریں اربابِ علوم وفن اور قارئین کرام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اگروہ ☆﴿فیضان القرآن﴾☆ رد سحر حصہ اول ☆ رد سحر حصہ دوم ☆ چھو منتر ☆ ☆آسیبی قوتوں سے نجات ☆ کے مندرجات 'روحانی اعمال و مجربات کے لئے چلہ کشی اور ریاضت کا ارادہ رکھتے ہوں۔ تو سب سے پہلے عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی وروحانی مدظلہ العالی مصنف مذکورہ کتب سے اجازۂ عملیات حاصل کرلیں ۔ تاکہ شب وروز کی محنت اکارت نہ جائے ۔

اساتذہ سے راہنمائی اور اجازت حاصل کر لینے کے بعد طالب کامیابی و کامرانی حاصل کرنے کے علاوہ رجعت سے بھی محفوظ رہتا ہے۔ اور بے استاد ہمیشہ ناکام ونامراد رہتا ہے ۔

عامل زادہ

شہزادہ ظہیر احمد

نذرِ عقیدت

بعد از خُدا !!

سب سے زیادہ علیم و خبیر۔ سب سے زیادہ علوم پر احاطہ کرنے والے معلم و مقصودِ کائنات حضور پر نور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ جو شہریارِ حکمتِ رسالت جنہیں " عَلَّمَهُ الْبَيَان " کا تاج پہنایا گیا۔

جو تاجدارِ سلطنتِ علوم جنہیں " وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمْ " کے خلعت سے سر فراز کیا گیا۔

جو صاحب قرآن و وحی اور قرآنِ ناطق جن کے علوم کے بیکراں سمندر سے قرآنِ مجید کے علوم ایک قطرہ ہیں باوجود یہ کہ قرآن خود میں تفصیل "کُلِ شَیءٍ" کا مدعی ہے۔

جس کے لئے ارشاد ربانی ہوا ۔ "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ "

وہ مدینۃ العلم کہ لوح و قلم کا علم جن کے علوم کا ایک حصہ ہے ۔

وہ مبداءِ و مرکزِ علوم اپنی دُعا نیم شب میں سب سے بڑے علیم و عالم کے حضور عرض کرتے ہیں۔ رَبِّ زِدْنِي عِلْماً ۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

بندہ ناچیز

حکیم غلام سرور شباب عفی عنہ

حضرت علامہ پیر سید وارث علی شاہ الجیلانی فاضل جامعہ رضویہ بریلی شریف اور فاضل دارالعلوم حرم مکہ المعظمہ شریف تحریر فرماتے ہیں

جناب محترم علامہ غلام سرور شباب ماہر علوم خفیہ و فاضل فنون غریبہ نے قبل ازیں چار کتابیں موضوعاتِ مختلفہ پر تصنیف کی ہیں۔ جو عامتہ الناس میں بے حد مقبولیت حاصل کر چکی ہیں۔ آسیبی قوتوں اور سحر و جادو کے اثرات بد سے متعدد افراد صحت یاب ہو چکے ہیں۔

اب یہ موصوف کی پانچویں کاوش خالص قرآنی اور روحانی ہے۔ مولوی اشرف علی صاحب تھانوی اور دوسرے اسلامی اذہان کے مالک علمائے کرام نے بھی قرآنی اعمال و اوراد اور وظائف پر کئی ایک کتب ارقام کی ہیں۔ لیکن "فیضان القرآن" کے مصنف و مؤلف نے قرآن کریم کی سورتوں اور آیات و اسماء مبارکہ کے خواص و اعمال۔ نقوش و وظائف و اوراد اور عملیات اتنے مؤثر انداز میں تحریر کیئے ہیں کہ موجودہ پُر آشوب دور میں شعبہ ہائے زندگی کے امور لاینحل کا حل پیش کر دیا ہے۔ موصوف کا یہ روحانی شاہکار ہر طبقہ کے افراد کے لئے مشعل راہ ہے موصوف اس مستحسن اقدام پر ہدیہ تبریک کے مستحق ہیں۔

خادم القوم

پیر وارث علی شاہ جیلانی

۱۵ / دسمبر ۱۹۹۹ء ادارہ فیضان پیپلز کالونی نمبر ا فیصل آباد

دارالبرکات ہتھیجی احمد پور شرقیہ کے ناظم عالیجناب آغا حسنین احمد عامل ستارہ سماج گولڈ میڈلسٹ رقمطراز ہیں

ماہر علوم مخفی، معالج جسمانی وروحانی جناب علامہ حکیم غلام سرور شباب کا اسم گرامی کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ خدمت انسانیت کے طور پر موصوف کے متعدد مضامین ملکی جرائد و جنتریوں اور چار کتب رد سحر حصہ اول۔ رد سحر حصہ دوئم چھو منتر۔ آسیبی قوتوں سے نجات کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ شباب صاحب محقق طبع شخصیت ہیں۔ اب ان کی پانچویں کتاب "فیضان القرآن" آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

اس کتاب کا نام ہی اتنا عظیم ہے کہ اس نام کے دو حصے فیضان اور القرآن کر کے وضاحتی تحریر بناؤں تو ایک اور مکمل کتاب بن جائے گی۔ فیض۔ فائدہ نفع سخاوت۔ نیکی بھلائی۔ خیرات کو کہتے ہیں۔ اور فیضان بڑا فائدہ بڑی بخشش کا نام ہے۔ القرآن خاص کلام اللہ۔ خاص کلام مجید جو خاتم النبین حضرت محمد الرسول اللہ ﷺ پر نازل ہوا۔ جس میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔ جو کامل واکمل ہے۔ اور تا قیامت اس کی حفاظت کا ذمہ دار خداوند قدوس ہے۔ بہت زیادہ پڑھی جانے والی کتاب قرآن کا لفظی معنی ہے۔ قرآن پاک کی ہر آیت ہر لفظ ذو معنی ہے پورے قرآن کا موضوع انسان ہے۔ قرآن کی تمام تعلیمات کا مذہب اسلام ہے اور

اسکی ہدایت کا مرکز ایمان ہے جس کے صلہ میں فلاح دارین ہے۔

قرآن پاک کا دعویٰ ہے کہ لَا رَطْبٍ وَّ لَایَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْن ۔ ''کوئی تر اور کوئی خشک چیز ایسی نہیں جسکا ذکر اس کتاب میں موجود نہ ہو'' اگر کسی مسئلہ کا حل نہ ملے۔ تو اس میں قصور ہماری دانست کا ہے ورنہ خداوند کریم کی طرف سے چوتھے اور آخری صحیفے قرآن مجید فرقان حمید میں ہر چیز کا ذکر اور ہر مسئلہ کا حل موجود ہے قرآن پاک کا فیضان بے بہا ہے۔ جسمانی یا روحانی طور پر دُکھی انسانیت کے لئے حکیم غلام سرور شباب کی تصنیف ''فیضان القرآن'' پیام شفا ہے اور جملہ مسائل کے حل کے لئے کامل راہنما ہے۔ دعا گو ہوں کہ ربِّ الرحمٰن الرحیم مصنف موصوف کی توفیقات میں اضافہ فرمائے آمین!!

آغا حسنین احمد عامل

۲۳ رمضان المبارک ۱۴۲۰ ھجری

۲ جنوری ۲۰۰۰ء عیسوی

نُور سنز فوڈ پروڈکٹس ساہیوال کے مالک جناب چوہدری نور محمد صاحب تحریر فرماتے ہیں

عصر حاضر کے محقق روحانیات اور ملک کے معروف عامل علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم روحانیہ کی یہ پانچویں کتاب "فیضان القرآن" ماشاء اللہ اپنے مندرجات کے انوار سے جگمگا رہی ہے۔ جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے موصوف کی یہ کتاب ایک انمول ہیرا ہے اور اس انمول ہیرے کی پرکھ ایک جوہری ہی کر سکتا ہے۔ حکیم صاحب کی یہ تحقیقی و مفید علمی کاوش عوام الناس اور علمی شخصیات کے لئے ایک گراں قدر تحفہ ہے۔

میری دعا ہے کہ خداوند تعالیٰ مصنف کو ان کی علمی خدمات کا اجر جمیل عطا فرمائے اور انہیں اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ اور اس فیوض وبرکات کے گلدستہ "فیضان القرآن" سے بقدرِ ضرورت یا بمقدارِ ظرف ونظر ہر شخص کو مستفید فرمائے آمین!!!

دعا گو

نور محمد

حیدری محلہ۔ ساہیوال شہر

۳ر جنوری ۲۰۰۰ء

۲۴ر رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ

تقریظ

محترم جناب علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم روحانیہ کی پانچویں کتاب "فیضان القرآن" پر تقریظ کا شرف مجھے عین نزول قرآن کے موقع پر ہو رہا ہے۔ اس سعید اور بابرکت وقت کے لحاظ سے میں سمجھتا ہوں۔ کہ کتاب "فیضان القرآن" بھی حقیقی طور پر قرآن شریف فرقان حمید کے فیوض سے ایک اعلیٰ پایہ کی حیثیت روحانی علوم سے شغف رکھنے والوں کے لئے ثابت ہو گی۔ ایسی بلند و بالا کتاب لکھنے پر مصنف دادِ تحسین کے مُستحق ہیں۔ موصوف کی اس لاثانی تصنیف پر اہل روحانیت کو فخر اور ناز ہے دعا گو ہوں۔ اللہ تعالیٰ مصنف کو اس علمی و روحانی کاوش پر نیک اجر عطا فرمائے آمین!

دعا گو

ماسٹر شوکت علی بروہی

جنگ شاہی۔ ضلع ٹھٹھہ سندھ

۵/ جنوری ۲۰۰۰ء

۲۷/ رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ

روح کدہ حیدر آباد کے ناظم بابائے رمل حضرت علامہ قبلہ سید محمد رفیع جیلانی تحریر فرماتے ہیں

ربِ ذوالجلال ذی القدس کے بابرکت نام سے روشنی حاصل کرتے ہوئے میں جو باب سپرد قلم کر رہا ہوں۔ وہ مخزن ہے علم و فن کی ستائش و ہنر کا جس کی دسترس میں خداوند عظیم نے اوقات کا قلمدان دیا ہے۔ تاریکی سے روشنی پیدا کرنا ہمیشہ ممکن نہیں۔ مگر میرے عزیز عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب نے علوم مخفی کے فروغ میں غیر معمولی فہم وادراک کا مظاہرہ کیا ہے۔ ذاتی وآفاقی وجود کے پیچیدہ مسائل کو منظر عام پر لا کر اپنے مابعد الطبیعاتی معاصرین میں نمایاں اہمیت کے حامل ہیں۔ اب جبکہ تمام مادہ پرستانہ فلسفوں نے ان علوم کی بے اہمیتی کے مغالطہ کو فروغ دیا ہے۔

تو ایسے میں علمیت کے زبردست بوجھ کے باوجود ان کا اسلوب بیان حد درجہ شگفتہ دل چسپ عام فہم ہے۔ اگر کسی کو سیکھنا ہو کہ علمی وفکری اُمور پر قلم کاری وطرح داری کو رواج کیسے ہے۔ تو ان کی تحاریر کی طرف رجوع کرے۔ یہ تلاش اور تفتیش میں جس قدر وسیع اور گہری علمیت کو بروئے کار لاتے ہیں۔ یہ انکی کتب کی ورق گردانی سے معلوم ہوا۔ کہ روحانی ادب کے افق پر روشن ستارے کی نمود ہو چکی ہے۔

سرور شباب جیسی بے چین روح اور فعال ذہن رکھنے والے کبھی ایک منزل پر قناعت نہیں کر سکتے۔ ایسے لوگ شرر میں ستاروں کی جستجو کرتے ہیں۔

اور ستاروں میں آفتاب کی تلاش میں سر گرداں نظر آتے ہیں۔ انہوں نے جو بھی لکھا ہے وہ محض تفریحی مقصد یا ضمنی سر گرمی کے درجہ پر نہیں ہے بلکہ ایسی باتیں ہیں کو صرف Fiction کی شکل میں ہی کہی جا سکتی ہیں۔

یہ آپ کی ذات کے ان مخفی پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہیں جو جاگتے میں بھی ہم سے پوشیدہ رہتے ہیں۔ الغرض یہ ہماری حقیقی قوت اور ہماری کمزوریوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ بات باعث سکون ہے کہ اب آپ کی مخفی اور اندرونی ذات کا ترجمان آپ کے پاس موجود ہے ان کی نئی تصنیف "فیضان القرآن" کلامِ ربانی کے پوشیدہ اسرار سے واقفیت دیتے ہوئے۔ اور ہماری کم علمی کا قلع قمع کرتے ہوئے ہمیں قرآن الحکیم سے مکمل معاونت فراہم کرتی ہے۔ امید ہے کہ سربستہ راز ان اوراق میں روشن ہو جائیں گے۔ تشنہ لب کلام ربانی اور طفل مکتب حائق علوم روحانی کو پاکر کامران ہو جائیں گے جس سے تسکین اور اطمنان کی فضاء پیدا ہو گی۔ اور اعمال قرآنی کے ذریعہ تمام مسائل کا حل پالیں گے۔

فقط

سید رفیع جیلانی

ایوب کالونی۔ لطیف آباد۔ حیدرآباد

سندھ

۱۵ر جنوری ۲۰۰۰ء

محقق جفر الاخبار جناب فقیر لیاقت اللہ قریشی نقشبندی مجددی مرتضائی مصنف "خزینہ جفر" تحریر فرماتے ہیں

جناب عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی کی شخصیت روحانی علوم وفنون سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لئے کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ آپ کی تصانیف وتالیف کردہ کتب "رد سحر"۔آسیبی قوتوں سے نجات۔اور چھو منتر روحانی حلقوں اور عاملین کے لئے سند کا درجہ رکھتی ہیں۔ زیر نظر کتاب "فیضان القرآن" حکیم صاحب کی ایک ایسی تصنیف ہے جو ان کی دیگر کتب پر بھاری ہے۔ قرآن حکیم بلاشبہ ہمارا نہ صرف ضابطہ حیات ہے بلکہ ہمارا میٹریا میڈیکا بھی ہے۔ سبع مثانی تا والناس پورے کا پورا کلام ربانی ہماری چند روزہ زندگی میں پیش آنے والی روحانی۔ جسمانی۔ معاشی۔ اور معاشرتی بیماریوں اور مسائل کا حل اور علاج پیش کرتا ہے۔

بات صرف غور وفکر اور تدبّر کی ہے۔ افسوس ہوتا ہے۔ یہ دیکھ کر کہ قرآن حکیم کی دعوت "لوگ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے؟ کیاان کے دلوں پر قفل پڑے ہیں" کے باوجود ہم غور وفکر کے معاملے میں تہی دست ہیں۔ ہم نے قرآن حکیم کو صرف مردہ بخشوانے اور قسم کھانے کا ذریعہ سمجھ رکھا ہے۔ پندرھویں پارہ میں سورۂ بنی اسرائیل میں اللہ کریم کا یہ چیلنج روز اول سے

موجود ہے کہ " قرآن میں جو کچھ اُتار اگیا ہے اس میں مومنوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے "لفظ مومنوں" پر اور قرآن حکیم کے الفاظ مومنین پر غور فرمایئے جب تک آپ کا ایمان پختہ اور مضبوط نہ ہو گا۔ آپ کلامِ ربانی سے کس طرح فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

"فیضان القرآن" میں حکیم موصوف نے زندگی کے مسائل کے لئے جو علاج اللہ کی اس آخری کتاب سے اخذ فرمائے ہیں۔ بلا شبہ ان کی حقانیت مُسلم ہے۔ اس کتاب میں درج اعمال علم کا خزانہ ہیں۔ کلام الٰہی سے علاج مستند ہے۔ تجربہ کی کسوٹی پر دنیاوی علم کو پرکھا جاتا ہے کلام الٰہی تمام دنیاوی علوم کا منبع ہے۔ اور کسی تجربہ کا محتاج نہیں۔ حکیم غلام سرور شباب صاحب خوش نصیب ہیں کہ اللہ ربّ عزت نے "فیضان القرآن" جیسی نادر کتاب لکھنے کی سعادت انہیں نصیب فرمائی

این سعادت بزور بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ

میری دلی دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب موصوف کی زیر نظر کتاب کو نافع الخلائق بنائے اور انہیں روحانی علوم پر لوگوں کی زیادہ سے زیادہ رہنمائی کرنے کی سعادت نصیب فرمائے ۔

؎ ایں دُعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

دعا گو

فقیر لیاقت اللہ قریشی

۲۵ر جنوری ۲۰۰۰ء میٹرو ول 3 کراچی نمبر ۵۵

جناب ڈاکٹر سید ریاض الرحمٰن نقوی البھاکری حیدری ملنگ جفار، رمال، منجم، ماہر علم نفس و علم الاعداد تحریر فرماتے ہیں

مجھے "فیضان القرآن" پر تقریظ لکھنے کا حق تو نہیں پہنچتا۔ مگر بطور علوم مخفیہ کے ادنیٰ طالب اور شائقین علم کی صف میں شامل ہونیکی وجہ سے میرے علوم اس بات کے متقاضی ہیں۔ کہ "سونے کو" "سونا" نہ کہنا ظلم ہے سو اس کتاب لاثانی اور مصنف پر چند حروف لکھ کر اپنا علمی بوجھ ہلکا کر رہا ہوں۔

حکیم غلام سرور شباب کو علوم خفیہ و روحانیہ کا جنونی حد تک شوق ہے۔ اس لئے ان کے دل میں تلاطم خیز موجیں اُٹھ اُٹھ کر باہر نکلنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ حکیم موصوف نے ان موجوں کو قابو رکھنے اور ضائع ہونے سے بچانے کے لئے تحریر اور تجربات کا جو طریقہ وضع کیا وہ اپنی انفرادیت آپ ہے۔ میں اگر اس پر کچھ لکھوں تو مبالغہ آرائی ہوگی۔

مصنف نے اپنے ادارے کا نام " فیضان روحانیہ "رکھ کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہ ادارہ روحانی تربیت کا مرکز ہے جہاں علوم کی معرفت روح کی تربیت کی جاتی ہے۔ اور باواسطہ اور بالواسطہ خدا تک رسائی کی جاتی ہے۔

حکیم صاحب کے بزرگ علم طب میں نابالغہ روزگار تھے۔ ان کی تربیت نے ان کو طب اور علم الروحانیت میں معراج پر پہنچادیا۔ ان کا قلم ان دونوں طرف

اپنی جولانیاں دکھا رہا۔ علم طب میں نئی شمع جلا رہا ہے۔ اور علم روحانیت میں موتی بکھیر رہا ہے۔ "فیضان القرآن" کے اعمال سے خوش بختیوں کے دروازے کھل جائیں گے۔ خلوص عقیدت کے آنسو موتی بن کر عرش الٰہی میں بجنے کے لئے پہنچ جائیں گے۔ جہاں ان موتیوں کی خریداری کے لئے اللہ کی ذات خود خریدار ہے۔

آپ نے مختصر عرصہ میں ڈھیر ساری کتابیں لکھ کر یہ بتادیا۔ کہ ان پر کرم الٰہی کتنا ہے؟ یہ کتب محض تماشہ نہیں ہیں۔ بلکہ نسلوں کے کام آنے والی ہیں۔ ان کے مطالعے اور عمل سے سینکڑوں امید کے سورج طلوع ہو کر ظلمتوں کے عمیق غاروں کو منور کر کے رہیں گے۔ اور مایوسی پر کفر کا فتویٰ لگے گا۔

میں فقیر اہلبیت یہ دُعا دوں گا کہ۔ یہ ادارہ تا قیامت سورج کی مانند اپنی تابناکی سے ظلمتوں کے پردوں کو منور کرتا رہے۔ جہاں دُنیا کے ٹھکرائے ہوئے اور ستائے ہوئے سکون پا سکیں "فیضان القرآن" مصنف کی قرآن سے لگن اور دلچسپی کا مظہر ہے۔ جو لوگ پرانے علوم اور آسمانی کتب کے اعمال کو فرسودہ خیال کرتے تھے۔ وہ زیر نظر کتاب کو پڑھ کر دیکھیں اس میں دینی اور دنیوی دونوں مسائل کا حل موجود ہے۔ فیضان القرآن کے پڑھنے اور عمل کرنے کے بعد ناکامی اور پشیمانی کا لفظ ڈھونڈنے سے نہ ملے گا۔ اور یہی حکیم موصوف کی آرزو اور تمنا ہے یہی فیض ہے نگاہِ مردِ مومن کا۔

دُعا گو

فقیر اہلبیت حیدری ملنگ

۲۵ر جنوری ۲۰۰۰ء سادات کلینک۔ تلواڑاں گلی۔ چکوال

صدائے بازگشت

بسم اللہ مجریہا و مرسہا کیا آن بان ہے
کشتیٔ نوح کا بھی یہی بادبان ہے

کن فیکون بسم اللہ الرحمٰن ہے
گردش میں جب سے ہفت زمین آسمان ہے

یورشِ آفات و بلیات الامان ہے
مشکل میں گرفتار ہر اک انس و جان ہے

آہ و بکا و نالہ و فریاد کس لیے
بسمل ہے مضطرب ہے کیوں نیم جان ہے

پژمردگی سے آنکھیں ہیں اندر دھنسی ہوئیں
کیوں لاغر و نحیف و نزار و ناتوان ہے

تو لاکھ غرقِ بحرِ غمِ بیکران ہے
تقدیر یا نحوستِ سیارگان ہے

سر پر گھٹاٹوپ جور و ستم ناگہان ہے
بندشِ کاروبار یا فکرِ دکان ہے

ٹونہ طلسم سایۂ ارواح خبیثہ
امراضِ ہمہ قسم یا جادو مسان ہے

کیوں چھا رہی چہرۂ انور پہ مُردنی
ناشاد کیوں ہے کس لیے آتش بجان ہے

تیرا علاج کیا کسی کے پاس بھی نہیں
کیوں اپنے آپ سے بھی ہوا بدگمان ہے

جاتے ہو کس طرف کو کدھر کا دھیان ہے
کیوں غمزدہ ہے مُتوحِش کیوں پریشان ہے

نمرود کیا شدّاد کیا فرعون مٹ گئے
زندہ جہاں میں صرف خُدا کا نشان ہے

لَا تَقْنَطُوْا امید ہے مایوس کے لیے
اور آخری امید فیضانُ القرآن ہے

چھٹ جائے گی یہ دُھند یہ گھٹا ٹوپ اندھیرے
رقصِ جمالِ صُبح مُرغ کی اذان ہے

شاداں و فرحاں دیکھیے خورد و کلاں ہے
کچھ دست بدعا کوئی رَطبُ اللِّسان ہے

کوثر یہی ہے دریا یہی سلسبیل کا
پیاسوں کے لیے چشمۂ آبِ حیوان ہے

آجا کہ تیرا ہاتھ پکڑ کر میں لے چلوں
اِک مردِ باصفا کی طرف جو مُہان ہے

یہ بونیؒ و زنجانیؒ و برنیؒ اِس عہد کا
گونجی صدائے بازگشتِ رفتگان ہے

جبریل بھی ہیں ورطۂ حیرت میں غوطہ زن

پھر بیٹی سر پکڑ کے نسلِ شیطان ہے
اِک میں ہی کیا زمانہ تیرا النغمہ خوان ہے
مرجع خاص و عام تیرا آستان ہے
تیری گلی پہ خُلد کا اَغلب گمان ہے
اِندر کی یہ سبھا ہے کہ پرستان ہے
تجھ کو دعا ہے غازی محمد حسینؒ کی
سرورؔ شباب تجھ پہ خُدا مہربان ہے
تُو دیکھنے میں لگتا ہے بندہ اِک عام سا
لیکن تیرے وجود پہ ظلِ رحمٰن ہے
روح و قلوب و ذہن تیری دسترس میں ہیں
تیرے قلم کی نوک سرِ لامکان ہے
محشر خرام آتش کون و مکان ہے
ہر لحظہ آدمی کا یہاں اِمتحان ہے
پھر چھٹ رہی ہے تیرگیٔ جہل مرحبا
ہر سو تجلیوں کا، رواں کاروان ہے
کیا ریمیا کیا سیمیا، لیمیا و کیمیا
سرورؔ علوم مخفی پہ تیرا اِحسان ہے
یک جنبش نگاہ میں سو حشر کی ادا
کیا شعلۂ جوالا کیا برقِ تپان ہے
یک گونہ بے خودی تیری اِلہام کا نزول
یکسوئی ارتکازِ توجہ کمان ہے

قربان تیری طرزِ نگارش پہ نطق و لب
کردار و گفتگو میں خدا کی بُرہان ہے

تصنیف ہر فصیح و بلیغ تیری برملا
اسرارِ عملیات کا تو ھُدی خوان ہے

فیضانِ عام ہے یہ سرور شباب کا
فیضانُ القرآن ہے یہ فیضانُ القرآن ہے

اس کا حرف حرف ہے شفا کا پیامبر
ظلمت کدۂ دِل میں شمع ایمان ہے

ہر نقش ہے آیاتِ شریفہ کا مدّعی
ہر باب میں لطافت و عکسِ قرآن ہے

اِک تحفۂ انمول ہے یہ بہرِ کائنات
ہر دردِ لا دوا کا یہی درمان ہے

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ
دنیائے دوں میں رحمتِ حق کا اعلان ہے

آؤ سمیٹیں اسماء الحسنیٰ کی برکتیں
حیّ قیوم اوّل و آخر دیّان ہے

سمجھو اسے مرقّع حدیثِ رسول کا
لَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی حق سبحان ہے

میرا ہی کیا زمانے بھر کا حرزِ جان ہے
فیضان القرآن ہے یہ فیضان القرآن ہے
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

پروردگار بندوں سے تیرا پیمان ہے

کوتاہیٔ عمل کے سبب ہیں ذلیل و خوار
خود اپنا پیدا کردہ عمر یہ بحران ہے

جن و ملک خمیدہ ہیں سرور تیرے حضور
دِل ہدیۂ تبریک نذر نقد جان ہے

نکلا ہے مادیّت سے روحانیت کا چاند
یہ ربِّ ذوالجلال کا ہم پہ احسان ہے

کیا چہ میگوئیاں ہیں ارباب ذوق میں
یہ کیا ہجوم عارفان و مفتیان ہے۔

شامل ہے اس میں اتنا مصنّف کا بس کمال
فطرت کا ترجمان فیضان القرآن ہے

مژدہ ہے نَحْنُ اَقْرَبُ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْد کا
مَنْ عَرَفَ نَفْسَہٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّہٗ پہچان ہے

جس پہلو سے بھی دیکھیں متن ہے قرآن کا
ہر زاویے سے پایا قرینِ قرآن ہے

نکتہ شناس و نکتہ سنج و نکتہ دان ہے
سرور شباب ہادی و شیخ القرآن ہے

کیا فرش و عرش و کرسی و لوح و قلم سمیت
الغرض شش جہات کا تو رازدان ہے

جَاءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ ہے برملا
اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا نی شان ہے

جی چاہے جس کا آئیے اور آزمائیے
دعوائے اکملیت ولاریب تان ہے

سرتاج اولیاء ہے اِس دور کا شباب
اور تکیہ گاہِ عاملان وکاملان ہے

پیرانہ سالی عمر قدم چومنے لگی
پر خدمتِ خلق کی تمنا جوان ہے

عامل حکیم منجم جفّار

محمد عمر حیات پیرزادہ
سجادہ نشین بابا پیر گورایہ
موضع امروکا (بہاولنگر)

الله اکبر

اعترافِ عجز وانکسار

سب سے پہلے خداوند کریم کی حمد وثنا کرتا ہوں جس نے کائنات کی ہر چیز کے اندر قوت اور تاثیر عطا فرمائی ہے۔ جو اس ذات بزرگ وبرتر کی حکمت، عظمت اور جلالت کا اظہار ہے مابعد صد ہزار درود وسلام خواجہ کائنات وخلاصہ موجودات حضور پُر نور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے مرقد معطر اور روضہ منور واطہر پر جس کی متبرک ہستی کی بدولت علم دنیا پر روشن ہوا۔

آج کے سائنسی اور مادی دور میں پڑھا لکھا طبقہ جو ہر بات کو سائنس اور مادے کی نظر سے دیکھ کے تجربے اور مشاہدہ کے بغیر کسی بھی صورت تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہے۔ اگر میں کہوں کہ سائنس کی جہاں انتہا ہوتی ہے۔ وہاں سے روحانیت اور روحانی علوم وفنون کی ابتدا ہوتی ہے۔ جہاں روحانیات اپنا کمال دکھاتی ہے۔ وہاں سائنس انگشت بدنداں ہو جاتی ہے حتیٰ کہ سائنس اپنے آپ کو معذور سمجھتی ہے ۔ سائنس کی بنیاد مفروضہ، تجربہ اور مشاہدہ پر ہے جبکہ روحانیت کی بنیاد ایمان یقین اور اعتقاد پر ہے۔ روحانی علوم میں اَن دیکھی چیزوں اور مافوق الفطرت عجائبات ومشاہدات سے ایک خاص تعلق ورابطہ پیدا ہوتا ہے۔

الہامی کلام کی تصدیق کرنے والے حقیقی معاملات صرف ریاضت کرنے والوں کو ہی مشاہدہ ہوتے ہیں۔ مادی علوم کی دنیا روحانیات اور ان دیکھی

چیزوں سے نابلد ہے اس دنیا کے باسیوں کی نظر میں ارواح اور اُن دیکھی اشیا ماسوائے وہم و گمان کے کچھ نہیں ہے۔ اور روحانی علوم کی دنیا میں اس مادی دُنیا کا ہر نظریہ وہم و گمان ہے۔

اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کی قدرت و طاقت اور اقتدار و گرفت کا اندازہ صرف مادی دنیا میں نہیں ہو سکتا اور روحانی دنیا مین صرف وہی مالک دکھائی دیتا ہے جو خالق ارض و سماء ہے۔

یورپ امریکہ تک کے صاحبانِ دانش نے روحانی علوم کو تسلیم کر لیا ہے اور وہ سفلی اوز نورانی و روحانی علوم سے آگاہ ہو چکے ہیں۔ اور اب یورپ امریکہ میں جسمانی امراض کی طرح روحانی امراض کا باقاعدہ روحانی علاج رواج پا رہا ہے۔

ارشاد ربانی ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرآنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُوْمِنِيْنَ

﴿ترجمہ﴾ اور ہم یہ قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہین۔ جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے۔ (بنی اسرائیل آیت ۸۲)

اور دوسری جگہ اس طرح ہے۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعاً مُّتَصَدِّعاً مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

﴿ترجمہ﴾ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اُس کو دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ (سورۃ الحشر آیت ۲۱)

قرآن مجید فرقان حمید کے ہر ایک حرف اور لفظ میں ایک عظیم طاقت مخفی ہے۔ یہ مخفی طاقت ہی یقین کی بنیاد پر اللہ کی مخلوق کو عظیم فائدے پہنچاتی ہے۔ قرآن

پاک سے فیض وبرکات حاصل کرنے کے لیے یقین کا ہونا اشد اور انتہائی ضروری ہے۔ قرآن پاک میں ہے۔

ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِيْنَ

﴿ترجمہ﴾ یہ کتاب (قرآن مجید) اس مین کچھ شک نہیں (کہ کلام اللہ ہے اللہ سے) ڈرنے والوں کی راہنما ہے (البقرہ آیت ۲)

ڈرنے والوں کا لفظ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ جن کے دلوں میں خدا کا خوف ہے وہی اُسکی ہدایتوں کو مانتے ہیں اور وہی اس کتاب سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

خدا کی قسم !! شک لانے والوں پر یہ کتاب لاریب اپنے راز آشکار نہیں کرتی۔

قرآن مجید فرقان حمید وہ کلام اللہ ہے کہ جس پر جتنا بھی غور کیا جائے کم ہے۔ کیونکہ یہ ہر لحہ ایک نیا نور و ہدایت بخشتا ہے۔

حدیث نبوی ہے ☆ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا

مدینۃ العلم اور باب العلم کی شانِ اقدس و مقدس یہ ہے کہ آپ کے غلاموں کے غلاموں کے علوم غرناطہ کی لائبریری سے یورپ کے ممالک میں پہنچے تو سائنسی کمالات کا ظہور شروع ہو گیا۔ آپ کے علوم اسرار کی تجلیات قلوب صالحین پر پڑیں تو جنیدؒ و شبلیؒ اور بوعلیؒ جیسے عمبر داران روحانیت کا سکہ جاری ہوا۔

آپ کے کلام بلاغت نظام کے اثرات رازیؒ و غزالیؒ پر پڑے تو یونانی اور غیر اسلامی فلسفے کی دھجیاں فلک بسیط پر اُڑنے لگیں۔ المختصر یہ ہے کہ کوئی علم ایسا نہیں جو ان کی وساطت کے بغیر دوسروں کی طرف منتقل ہوا ہو۔

حصول علوم اسرار کے جنون میں، میں نے دن ہفتے۔ مہینے اور سال گہری سوچ اور عمیق تفکر میں گزارے قدیم و جدید اساتذہ عظام کی ضخیم عربی و فارسی کتب اور قلمی بیاضوں کا عمیق مطالعہ کیا۔ اور کئی راتوں تک مجھ پر استعجاب واستغراق کی کیفیت طاری رہی۔ اس امر کا معترف ہوں کہ کم از کم میں اپنی کم علمی کے سبب ہر گز ہر گز اس قابل نہ تھا کہ مکاشفاتِ روحانیہ پر مشتمل کتاب "فیضان القرآن" لکھنے کی جسارت کرتا۔ مگر اسے تائید ایزدی کہ لیں کہ میں نے اس بحرِ ناپیدا کنار میں چھلانگ لگادی۔ میں نہیں جانتا کہ اس جرات رندانہ کا انجام کیا ہوگا۔ تاہم اس قدر جان گیا ہوں کہ اگر کوئی غیبی قوت میری راہنمانہ ہوتی تو اس بحرِ بیکراں کی گہرائیوں میں کب کا دفن ہو چکا ہوتا۔ مجھے اس امر کا بھی اعتراف ہے کہ مجھ سے بعض مقامات پر لغزش قلم بھی واقع ہوگئی ہوگی۔ مجھے اعتراف ہے کہ میں ایک غریب، معمولی اور غیر معروف آدمی تھا مگر اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا، قسمت نے ساتھ دیا، بخت نے یاوری کی اور مجھے سب کچھ مل گیا، دین کی دولت بھی ملی، اور دنیوی عظمت بھی، عزت بھی میسر آئی اور شہرت بھی۔ میں گم گشتہ راہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت بخشی۔ میں جاہل مطلق تھا، اللہ تعالیٰ نے مجھے محرم اسرار کر دیا۔ خدائے قدوس ذوالجلال والاکرام کی درگاہ اقدس ومقدس میں دست بستہ عرض گزار ہوں کہ اے رب العالمین!! میری ان حقیر کوششوں کو خاص و عام کے لئے نافع بنادے آمین!

احقر الکونین

حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی عفی عنہٗ

Ph# (04442)-74734

قواعد کامیابی

سب سے پہلے یہ مناسب ہے کہ اُن شکایات جن کا عام رونا ہے کہ اعمالِ کامیاب نہیں ہوتے پڑھائی میں کچھ نہیں محض ڈھکوسلے ہیں۔ اور اُن بزرگان پر جو اس فنِ شریف کے موجد ہیں ناحق پھبتیاں اڑائی جاتی ہیں لیکن جو کچھ ان قابل تعظیم بزرگوں اور قدیم اساتذہ عظام نے اس فن شریف کی نسبت تحریر فرمایا ہے سو فیصدی درست ہے۔ ہر اُدعیہ اور عمل میں کامل تاثیر حق سُبحانہٗ وتعالیٰ نے رکھی ہے۔ اور کیوں تاثیر نہ ہو کہ اسماءِ الٰہی اور کلام ربُّ العالمین اور ارشاد عاملین وکاملین ہو۔ لیکن شرائط کے بجانہ لانے پر انسان محروم رہتا ہے۔ اور عمل کی تاثیر سے بے اعتقاد ہو کر مرتکب گناہ کا بن جاتا ہے۔

بقول کسے۔ تاثیر مہر عمل کی تو ہوتی ضرور ہے
صادر نہ، ہو تو سمجھو کہ اپنا قصور ہے

اور قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی

﴿ترجمہ﴾ کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ (آل عمران آیت ۱۹۵)

شرط اول

شرط اول یقین کامل ہے۔ اپنے دل میں یقین کامل رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے آیات قرآنیہ میں بڑے بڑے اسرار ودیعت رکھے ہیں۔ اور بزرگوں کے طریق اعمال میں قوی اثرات ہیں۔ بقول بزرگ دوست شفیع الدین نظامی ؎

شکوہ ہے نارسائی کا تیری زباں پہ کیوں ؟
میزانِ دل میں تول کر اپنا یقین دیکھ

اور جو شخص عمل کرتا ہے اور پھر شک لاتا ہے دل میں تو عمل کی تاثیر سے محروم رہتا ہے عمل اُسے نفع نہیں دیتا۔ بات ہے یقین واعتقاد کی کامل یقین واعتقاد ہی ایمان کا دوسرا نام ہے۔ جو لوگ عملیات ووظائف میں ناکامی کا رونا روتے ہیں۔ ان میں بے یقینی بے اعتقادی اور شک کا عنصر ہوتا ہے حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔

"جو کچھ انسان اپنے دل میں پختہ طور پر سوچتا اور تصور کرتا ہے وہی بن جاتا ہے"

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔

"جب تم دُعا کرو۔ تو یقین رکھو کہ وہ قبول ہو گئی ہے اور وہ قبول ہو جائے گی،،

صحیح مسلم شریف میں یہ الفاظ ہیں "کہ اپنے رب سے بڑے وثوق کے ساتھ سوال کرو کیونکہ اس کے سامنے کوئی چیز بڑی نہیں"

حضرت رسول مقبول محمد ﷺ کا فرمان مبارک ہے کہ تم میں سے کوئی دُعا نہ کرے جب تک کہ اسے اس کی قبولیت کا پورا یقین نہ ہو۔ یعنی اپنے عمل پر پورا

پورا بھروسہ ہو۔ کامیابی اعمال کا یہی راز خاص ہے۔ بمطابق حدیث ربانی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں بندے کے گمان کے ساتھ ہوں۔ جیسا کہ وہ میرے ساتھ رکھے۔ پس جیسا چاہے گمان رکھے نتیجہ نیک کا نیک اور بد کا بد ہوگا۔

عزیز من!! روحانی علوم و فنون بچوں کا کھیل نہیں بلکہ لوہے کے چنے ہیں۔ سب سے اول جو چیز ہے وہ یقین کامل ہے جو اس سے محروم ہوں وہ اس وادی میں قدم نہ رکھیں۔ قطعاً فیض نہ پا سکیں گے ۔

شرط دوئم

تقویٰ و پرہیزگاری اور اس میں داخل ہے حلال کھانا۔ مخلوق میں کسی کو تکلیف نہ دینا۔ خود تکلیف برداشت کرنا جھوٹ۔ غیبت۔ چغل خوری کا چھوڑنا۔ اور لازم پکڑنا سچ و نصیحت کا۔ اور مخلوق خدا سے شفقت و مہربانی سے پیش آنا۔ علماء و حکماء اس بات پر متفق ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اس کے لئے ہر چیز مسخر و فرمابردار ہو جاتی ہے۔

شرط سوئم

عمل کو مقرر وقت پر پڑھنا اور اُس پر ہمیشہ قائم رہنا۔ خدانخواستہ اگر نتیجہ برآمد نہ ہو تو بھی عمل کو پڑھنا ترک نہ کریں۔ دوبارہ اور سہ بار پڑھیں۔ پس جو مسلسل کوشش کرتا ہے وہ اپنے مقصد کو پا لیتا ہے۔ اور طلب کرنے والے کا راستہ عاشق

صادق کا راستہ ہے۔ اگر اکتا جائے گا تو مقصد حاصل نہ کر سکے گا اور اگر ہمیشگی کرے گا تو اپنا مقصد پالے گا۔ اگرچہ کچھ دیر کے بعد مقصد حاصل ہو۔

شرط چہارم

پوشیدگی یعنی خلوت کی جگہ عمل پڑھا جائے۔ کہ عامل کو کوئی نہ دیکھے۔ اور نہ کسی کو بتائے کہ میں فلاں عمل پڑھ رہا ہوں۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ اپنی حاجتیں پوری ہونے میں مدد طلب کرو پوشیدگی کے ساتھ۔

شرط پنجم

روحانیات سے کبھی بھی خلاف شرع کام نہ لیں۔ اور نہ کبھی کوئی نقش لوح تعویز خاتم طلسم ناجائز اور خلاف شرع مقصد کے لئے تحریر کریں۔

شرط ششم

کسی بھی نقش تعویز خاتم لوح حجاب اور عمل اور روحانیات کو ردی چیزں میں استعمال نہ کریں ایسی چیزیں جو ان کے بغیر حاصل کرنا ممکن ہو ان کے حصول میں انھیں استعمال نہ کریں۔ اس لئے کہ روحانیات کی اس فعل میں توہین ہوتی ہے۔ اور ان کے حق میں کمی ہے کہ انہیں حقیر چیزوں میں استعمال کیا گیا۔

شرط ہفتم

عامل کا نفس زندہ ہو۔ فانی لذتوں کی طرف اور بے کار کاموں کی طرف متوجہ نہ ہو۔ بلکہ بڑے مرتبوں کے حصول کا ارادہ ہو نفس کا غلام نہ ہو۔

شرط ہشتم

اعمال خیر شر میں کہ جب کسی دو اشخاص میں محبت یا عداوت پیدا کرنی ہو۔ یا اس جیسے دیگر مقاصد۔ پس آپ کو ان کے بارے میں مکمل واقفیت ہونی چاہیے جنس کے متعلق۔ جوان یا بوڑھا ہونے کے بارے میں قد۔ رنگ وروپ شکل وصورت کے بارے میں اور نام مع والدہ کے بارے میں یا پھر مطلوب کی تصویر ہونی چاہیے تاکہ عمل کی روحانیت مطلوبہ اشخاص تک باآسانی پہنچ سکے۔

شرط نہم

دوران ریاضت عامل کا دل خوشی و غمی سے پاک ہو عمل کے دوران غلطی اور بھول نہ کرے اور عمل کی تمام شرائط کی پابندی کرے۔

شرط دہم

ریاضت میں پڑھنے والا عمل آپ کو درست ادائیگی کے ساتھ زبانی یاد ہونا چاہیے کیونکہ زبانی پڑھنے سے یکسوئی پیدا ہوتی ہے اور توجہ نہیں منتشر ہوتی۔ اور کامل توجہ کامیابی کے اہم ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ نیز تسخیر شدہ روحانیات سے جو معاہدہ کیا جائے اس پر قائم رہیں۔

شرط یازدہم

دنیا میں کوئی کام ایسا نہیں ہے جو بغیر راہنما کے سیکھا جا سکے۔ پس روحانی علوم وفنون کو بھی باقاعدہ مشائخ اور اس فنِ شریف کے عاملین سے باقاعدہ سیکھا جائے۔ اور پھر روحانی راہبر سے اجازۃ عملیات حاصل کیا جائے۔ تمام علماء اور حکماء جو اس فن شریف کے گزرے ہیں وہ اس بات پر متفق ہیں۔

جو شخص اجازت حاصل نہیں کرتا اور حاصل کرتا ہے۔ اس علم شریف ولطیف کو پس علم و عمل اُس کا اُس لڑکے کی مثل ہے جو نسبت کیا جاتا ہے بغیر باپ کے۔

شرط دوازدہم

عمل اور نقوش میں علم النجوم کی مناسبت ہونی چاہیے۔ یعنی درست وقت کا انتخاب

کیا ہے۔ اور مناسب ساعت میں خاتم اور نقش لکھا جائے اور نقش۔ لوح۔ خاتم۔ طلسم وغیرہ جس چیز مثلاً دھات۔ پتھر۔ پوست۔ کاغذ۔ کپڑا پر لکھنا بتایا گیا ہو اسی پر تحریر کیا جائے۔ اور تلاوت قسم کی جو ہر عمل کے ساتھ مناسب ہے اُس کی تلاوت کی جائے یعنی جس طرح روحانی راہبر بتائے یا مصنف لکھے اُس پر اُسی طرح عمل کیا جائے۔ اور جس عمل کے ساتھ جو بخور درج ہو۔ وہ روشن کرنا چاہیے کیونکہ بخورات روحانیات کو مقصد کی طرف متوجہ کرتے ہیں پاکیزگی بدن لباس جگہ کا خیال لکھنا بھی اشد ضروری ہے۔ اور اسی میں داخل ہیں قلم دوات۔ کاغذ۔ دھات۔ پتھر۔ اور ہر وہ چیز جس پر عمل یا نقش لکھا جائے ۔

شرط سیزدہم

نقوش الواح۔ خواتم اور حجاب وغیر اور لکھنے والے عمل کی عبارات کو جیسے لکھا گیا ہے اُسی طرح لکھا جائے۔ اپنی طرف سے کمی وبیشی کرنا۔ عمل کو باطل کرنے کے مترادف ہے۔ نقوش اور الوح عددی۔ حرفی یا ذوالکتاب کو اُن کی رفتار کے مطابق لکھا جائے۔ اور لکھتے وقت رجال الغیبا کا خیال رکھیں جو کہ عاملین و کاملین کا طریقہ ہے۔ یا پھر قبلہ شریف کی طرف منہ کر کے لکھیں۔

شرط چہاردہم

ریاضت کے وقت معدہ فضول خوراک سے خالی ہو۔ ہاں جو ضروری ہو کھائی

جائے۔ اور حیوانات کا کھانا منع ہے۔ کیونکہ اس سے نفسانی خیالات ابھرتے ہیں۔ اور ترک حیوانات سے بدن میں لطافت پیدا ہوتی ہے اور روح بیدار ہوتی ہے۔ بدبودار چیزوں کے کھانے سے پرہیز کیا جائے۔ کیونکہ بدبودار چیزوں سے روحانیات علویہ کو نفرت ہے۔

شرط پانزدہم

نقوش الواح خواتم طلاسم خوشخط اور خوبصورت وصاف تحریر کریں۔ ان کے خانے سیدھے اور کونے درست ہوں۔ اطراف کے موکلات وخدام بھی تحریر کریں۔ کیونکہ یہ امر مقبول ہے ارواح اور روحانیات کے نزدیک جو عامل کے مقاصد پورا کرنے میں معاون ومددگار ہیں۔ اور ہر عمل کے اول آخر درود بھیجنا حضور اکرم ﷺ پر بہت ضروری ہے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دُعا کرنی چاہیے درمیان دو درودوں کے کہ رد نہیں کی جاتی۔

شرط شانزدہم

یاد رکھیئے صبر و قناعت اپنائے بغیر علم الروحانیات کے میدان میں قدم رکھنا جرم ہے۔ صبر و قناعت یہ ہے کہ ناکامی پر مغموم یار نجیدہ ہونے کی بجائے اسباب ناکامی پر غور کریں یقیناً آپ سے کہیں نہ کہیں غلطی ہوئی ہے۔ کم از کم یہ غلطی تو کسی حد

تک یقیناً ہوئی ہوگی کہ توجہ کاملہ سے کام نہ کیا ہوگا۔ دوبارہ اور زیادہ اہتمام اور توجہ سے کیجئے ناامیدی گناہ کبیرہ ہے۔

خواص و فضائل بسم اللہ شریف

واضح رہے کہ یہ آیت اول وہ چیز ہے قلم اعلیٰ نے لوح پر کتابت کی۔ حدیث شریف میں ہے۔ کہ حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی کام خداوند کریم کا نہیں۔ جس کی ابتدا بسم اللہ سے نہ ہو۔ اور فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے زینت عطاء فرمائی جنت کو حوروں سے۔ اور زینت عطا فرمائی انبیاء علیہ السلام کو حضرت احمد مجتبےٰ حبیب خدا احمد مصطفےٰ ﷺ کے نور سے۔

اور زینت عطاء فرمائی۔ کتابوں کو قرآن مجید فرقان حمید سے۔ اور زینت عطاء فرمائی قرآن کریم کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ بسم اللہ حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ تو ابر آسمان سے مشرق کی طرف بھاگا۔ اور ہوا تند ساکت ہو گئی اور دریا بہنے سے بند ہو گئے اور جانور سرکش فرمانبردار ہو گئے اور شیاطین آسمان سے نکال دیئے گئے۔ معراج المومنین میں ہے کہ بعض ارباب لطائف نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تین ہزار نام ہیں ان میں سے ایک ہزار ملائکہ مقربین کے ساتھ مخصوص ہیں اور ایک ہزار انبیاء مرسلین کے ساتھ اور نوسو ننانوے کل مخلوقات کے ساتھ اور ایک حق سبحانہٗ تعالیٰ اختیار فرمایا ہے اور وہ پوشیدہ ہے۔ جس کو اسم مخزن اور سر مکنون کہتے ہیں۔ اور جو اسماء خلقت کے حصہ

میں آئے ہیں ان میں سے تین سو نام زبور میں اور تین سو تورات میں اور تین سو انجیل میں اور ننانوے قرآن شریف میں مذکور ہیں۔

چونکہ امت حضرت خاتم المرسلین شفیع المذنبین ﷺ خیر الامم ہے۔ اور اس پر عنایت حق تعالیٰ وحمایت رسول اکرم ﷺ ہے اس لئے خداوند کریم نے ان تین ہزار ناموں کے مجموعہ رحمانی کو تین ناموں میں کہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ میں ہیں۔امانت رکھ دیا ہے کہ اس کے پڑھنے اور اس کے معانی وحقائق کے سمجھنے سے تین ہزار ناموں کے پڑھنے اور اُن کے معانی وحقائق کے سمجھنے کا ثواب حاصل ہو۔ اور ننانوے نام جو اس امت محمدیہ ﷺ کے ساتھ مخصوص ہیں۔اُن کو اس طرح تطبیق دی کہ اُن میں تینتیس الوہیت سے متعلق ہیں وہ اللہ کے معنی میں داخل ہیں۔ اور تینتیس رحمت ذاتیہ پر دلالت کرتے ہیں۔وہ اسم لرحمٰن میں شامل ہیں۔

اور تینتیس دلیل رحمت وجودیہ کے ہیں۔وہ اسم الرحیم سے متعلق ہین اور بسم اللہ میں ان تینوں ناموں کے داخل کرنے کا یہ فائدہ ہے کہ جو کوئی اس کو پڑھے جمیع صفات واسماء الٰہی سے بہرور ہو۔یا یہ کہ بندہ کی تین حالتیں ہیں۔

۱۔ پہلی حالت یہ کہ معدوم تھا اور وجود کا محتاج

۲۔ دوسری یہ کہ موجود ہے اور اسبابِ بقاء کا محتاج

۳۔ تیسری یہ کہ قیامت کے میدان میں حاضر ہوگا اور مغفرت کا محتاج

حق سبحانہٗ و تعالیٰ نے ان تین حالتوں کا ذکر ان تین ناموں میں جو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم میں ہیں درج فرمایا کہ جان لیں اللہ وہ ہے کہ عدم سے وجود میں لایا اور رحمٰن وہ ہے جس نے اسباب زندگی مہیا کئے اور رحیم وہ ہے جو قیامت کو گنہگاروں کو بخشے گا۔

حضرت امیر المومنین اسد اللہ الغالب مولائے مشکل کشا شیر خدا۔ ساقی حوض کوثر چشمہ صاف و شیریں باب العلم حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ فرماتے ہیں۔ کہ بسم اللہ کشائیدہ مشکلات ہے۔ اور برارندہ حاجات ہے۔ اور شفا دہندہ ہے بیماروں کو۔ اور امان ہے قیامت کے دن مومنوں کے لئے بعض اہل معرفت نے فرمایا ہے کہ گناہ چار قسم پر ہیں پنہاں یا آشکارا۔

اور بسم اللہ کے بھی چار کلمات ہیں۔ جو مومن اس کو پڑھتا ہے خداوند کریم ہر چہار نوع کے گناہ اُس کے بخش دیتا ہے۔ اور ہر حرف کے عوض چہار ہزار نیکیاں اُس کے دفتر اعمال میں ثبت فرماتا ہے اور چار ہزار بدیاں محو کرتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ بسم اللہ کے انیس حروف ہیں اور عذاب دوزخ کے ملائکہ بھی اُنیس ہیں۔ جو کوئی اس کی ہمیشہ تلاوت کرے گا برکت ہر حرف کے ایک ایک موکل سے نجات ملے گی۔ اور آتش دوزخ اُس پر حرام ہو گی۔

صاحب تفسیر کبیر بسم اللہ کے باب میں لکھتے ہیں کہ حق تعالیٰ کے تین ہزار نام ہیں۔ جن میں سے ایک ہزار ملائکہ جانتے ہیں۔ اور ایک ہزار صرف انبیاء کرام اور باقی ایک ہزار میں سے تین سو نام تورات شریف میں اور تین سو انجیل

میں اور تین سو زبور میں اور ننانوے نام قرآن مجید فرقان حمید میں ہیں۔ اور ایک نام وہ ہے جس کو صرف حق تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ لیکن بسم اللہ میں جو تین نام آئے ہیں۔ ان میں تین ہزار کے معنی پائے جاتے ہیں۔ جس نے ان تین ناموں سے حق تعالیٰ کو یاد کر لیا۔ گویا اُس نے تمام ناموں سے اس کو یاد کیا۔ ان تمام ناموں میں لفظ اللہ حق تعالیٰ کا ذاتی نام ہے۔ اور باقی اسمائے صفاتیہ۔ ذاتی نام وہ ہوتا ہے جو کسی واحد ذات موصوف مجمع صفات پر دلالت کرے۔ مثلاً ایک شخص کا نام انور ہے۔ تو یہ اس کا ذاتی نام ہے۔ اگر اس نے علم حاصل کیا تو عالم ہو گیا۔ اگر علم طب پڑھ لیا تو طبیب اور حکیم ہوا۔ اگر حج ادا کیا تو حاجی بھی اُس کا نام ٹھہرا۔ علی ھذ القیاس یہی واحد شخص انور جس قدر صفات سے موصوف ہو تا جائے گا اسی قدر اس کے اسم کے بعد دیگر صفاتی نام مثلاً عالم طبیب حکیم حاجی وغیرہ پڑتے جائیں گے۔ اب اگر ہم انور کی علمی لیاقت اور ذہانت کا ذکر کرتے ہین تو ہماری یہ تمام قیل و قال اور انور کے علمی تبحر کی تمام داستانیں ایک صفاتی عالم سے ادا ہو جاتی ہیں۔ اسیطرح اس کی حکمت اور طب میں مہارت کے تمام کارنامے ایک ہی لفظ حکیم میں آجاتے ہیں پس ثابت ہو گیا کہ صفاتی نام تمام صفاتی داستانوں اور ذکر اذکار کا جامع ہوتا ہے۔ اور ذاتی نام تمام صفاتی ناموں کا خاصہ اور مجموعہ ہوتا ہے اسی طرح حق تعالیٰ کا ذاتی نام اللہ ہے رحمٰن اور رحیم اور ان کے علاوہ جتنے نام اللہ تعالیٰ کے ہیں وہ سب صفاتی نام ہیں۔

اسم ذات اور بعض علماء کے اقوال

بعض علماء کرام فرماتے ہیں کہ یہ مشتق ہے اور بعض کہتے ہیں کہ جامد۔ مشتق کہنے والے یقینی نہ کہہ سکے کہ کس لفظ سے مشتق ہے۔ بعض نے فرمایا کہ الہٰ" سے بنا۔ہے جس کے معنے ہیں سکون اور چین و قرار۔ چونکہ حق تعالی کے ذکر سے سب کو چین اور قرار آتا ہے اس لئے اس کا نام اللہ ہے ۔ یا اس لئے کہ ہر ممکن چیز واجب پر ختم ہوتی ہے اور قرار پکڑتی ہے۔ تو تمام عالم کے متعلق سوال ہو سکتا ہے۔ کہ اس کو کس نے بنایا۔ لیکن اللہ کے متعلق یہ سوال نہیں ہو سکتا۔ بعض نے فرمایا کہ لفظ ولہ" سے بنا ہے جس کے معنی ہیں۔ حیرانی۔ چونکہ تمام مخلوق اس ذات و صفات میں حیران ہے۔ محرومین تو جہالت کی تاریکیوں میں پھنسے ہیں اور وصلین الی اللہ بجز تجلیات نورانی کچھ نہ پا سکے اور اس کی حقیقت کو نہ پہنچ سکے کہ آفتاب۔

حیرت اندر حیرت آمد حیرت اندر حیرت است

ہست یا حیرت سراپا کار در سر کارِ ما

بعض فرماتے ہیں کہ یہ لاہ" سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں بلندی کے چونکہ حق تعالیٰ کی ذات تمام ممکنات سے بلند و بالاتر ہے اس کو اللہ کہا جاتا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ لفظ اللہ لاہ" سے بنا ہے جس کے معنی حجابؔ کے ہے ہیں یعنی پردہ چونکہ حق تعالیٰ کی ذات نظر۔ خیال۔ گمان۔ وہم۔ عقل سب سے وراء ہے اس لئے اسے اللہ کہتے ہیں شیخ سعدی علیہ رحمت فرماتے ہیں۔

اے برتر از قیاس وخیال وگمان و وہم

و زہرچہ گفتہ اندو شنیدیم وخواندہ ایم

دفتر تمام گشت وبپایاں رسید عمر

ماہمچناں در اول و صفتِ توماندہ ایم

لطف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات زیادتی ظہور کی وجہ سے چھپ گئی اور کمالِ نور کی وجہ سے نظر نہ آسکی

بے حجابی یہ کہ ہر ذرے میں جلوہ آشکار

اس پر گھونگٹ یہ کہ صورت آج تک نادیدہ ہے

دراصل لفظ اللہ ربّ العزت کی ذات پر دلالت کرنے میں حرفوں کا محتاج نہیں اگر اس اسم کے حروف ایک ایک کر کے علیحدہ کئیے جائیں تب بھی اسکی اہمیت اور ذاتیت میں کچھ فرق نہیں آتا چنانچہ اسم اللہ کا پہلا حرف اگر دور کیا جائے تو لِلّٰہِ رہ جاتا ہے۔ یہ بھی ذات کو بتاتا ہے حق تعالیٰ نے فرمایا۔

لِلّٰهِ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ اور اگر دوسرا حرف لام دور کریں تو لہٗ رہ جاتا یہ بھی اسی ذات کو بتاتا ہے فرمایا۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اگر دوسرا لام دور کیا جائے تو ہٗ باقی رہتا ہے یہ بھی ذات پر دلالت کرتا ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا ھو ۔ جس طرح سے کہ اس کا نام حروف کا محتاج نہیں ایسے ہی اس کی ذات کسی کی محتاج نہیں اللہ الصمد ۔

آدم علیہ اسلام سے لے کر سید الانبیاء۔ سرکار دوعالم۔ حضور پُرنور ختم الرسل نبی آخر الزمان ﷺ تک تمام پیغمبروں کی آسمانی کتابوں اور صحیفوں اور جملہ

زبانوں اور زمانوں میں یہ اسم کسی نہ کسی صورت اور ہیئت میں اللہ تعالٰی کی مخلوق کے دلوں۔ دماغوں اور زبانوں پر مسلط اور جاری رہا ہے جس کے ذریعے لوگ اپنے خالق اور مالک کو یاد کرتے تھے اور اپنے معبود حقیقی کی طرف اشارہ کیا کرتے تھے۔ چنانچہ آج بھی دنیا کی پرانی زبانوں اور ملکوں میں اس اسم کا کھوج ملتا ہے جب ہم پرانی زبانوں میں لفظ اللہ کا کھوج لگاتے ہیں تو اس کو کسی نہ کسی صورت اور ہیئت میں تھوڑے بہت اختلاف کے ساتھ موجود پاتے ہیں۔ پرانی زبانوں کا نقشہ پیش ہے ان زبانوں میں لفظ اللہ کے اصلی حرف ﴿ل﴾ کو خصوصیت کے ساتھ اللہ تعالٰی کے اظہار میں استعمال کیا گیا ہے

نمبر	زبان	لفظ	معنی
1	سمارین	لا	بلند
2	سمادین	لو	اونچا
3	بربر	اَل	اعلیٰ
4	کورین	اُلاّ	اوپر
5	اکاڈین	اُلو	قادر
6	ہیرود۔یونانی	اُل	قوی
7	سیرین	ھلا	مضبوط
8	[illegible]	اُلو	ازلی
9	سیرین	الوحا	اللہ
10	اکاڈین	لو	اللہ
11	فینشین	الون	اللہ
12	عبرانی	اَل الیاَ	اللہ
13	ہیٹیسن	لوا	اللہ
14	فنش	لویا	اللہ
15	سریانی زبان اغلب ہے	یاہ۔یوہ	اللہ

رحمٰن ور رحیم کی خصوصیت میں فرق

رحمٰن کے معنی سب پر عام رحم کرنے والا اور رحیم کے معنی خاص خاص پر خاص رحم فرمانے والا۔ مثلاً ہوا۔ پانی۔ سورج کی روشنی وغیرہ بلا تفریق سب کو عطا فرمائی۔ یہاں رحمانیت کی جلوہ گری ہے۔ لیکن حکومت، دولت۔ ولایت۔ نبوت یہ سب کو نہ دیئے بلکہ خاص خاص کو دیئے ان میں رحیم کے معنی کا ظہور ہے۔ حق تعالیٰ نے بسم اللہ میں اپنے اسم ذات کے ساتھ اپنی رحمت کی دو صفتوں رحمٰن، رحیم کو بیان فرمایا اس لئے کہ اللہ کے نام میں ہیبت تھی اور رحمٰن اور رحیم میں رحمت۔ اللہ کا نام سن کر نیک بندوں کو بھی کچھ عرض معروض کرنے کی جرآت نہ ہوتی تھی۔ لیکن رحمٰن اور رحیم سن کر ہر مجرم اور خطاکار کو بھی عرض کرنے کی ہمت پڑی اور حقیقت بھی یہی ہے کہ اس کے جلال کے مقابلے نیں کون دم مار سکتا ہے۔ اور ظہورِ جمال کے وقت ہر ایک ناز کر سکتا ہے۔

صاحبِ تفسیر نعیمی نے تفسیر کبیر سے ایک عجیب حکایت نقل کی ہے کہ ایک سائل ایک بہت بڑے مالدار کے عظیم الشان دروازے پر آیا۔ اور کچھ سوال کیا۔ مکان میں سے۔ معمولی سی چیز آئی۔ فقیر نے لے لی اور چلا گیا۔ دوسرے دن ایک بہت مضبوط پھاوڑا لیکر آیا اور دروازہ کھودنے لگا۔ مالک نے پوچھا یہ کیا کرتا ہے۔ فقیر نے کہا یا تو عطا کو دروازے کے لائق کر یا دروازہ عطا کے لائق کر۔ یعنی جب دروازہ اتنا بڑا بنایا ہے تو ضروری ہے کہ بڑے دروازے سے بڑی ہی بھیک ملا کرے کیونکہ عطا دروازے اور نام کے لائق ہونی چاہیے۔

گنہگار عامل حکیم غلام سرور شباب عفی عنہ بھی عرض کرتا ہے۔ اے مولا کریم ہم کو ہمارے لائق نہ دے بلکہ اپنے جودوسخا کے لائق دے۔

صاحبِ تفسیر رُوح البیان نے بسم اللہ کے ماتحت ایک حدیث نقل فرمائی کہ جب حضور پرنور علیہ السلام معراج میں تشریف لے گئے اور جنتوں کی سیر فرمائی تو وہاں چار نہریں ملاحظہ فرمائیں۔

ا۔ پانی کی ۲۔ دودھ کی ۳۔ شراب کی ۴۔ شہد کی

جبرائیل امین سے دریافت کیا کہ یہ نہریں کہاں سے آرہی ہیں۔ جبرائیل امین نے عرض کیا کہ مجھے اس کی خبر نہیں۔ دوسرے فرشتے نے عرض کیا۔ ان چاروں کا چشمہ میں دکھاتا ہوں۔ ایک جگہ لے گیا وہاں ایک درخت تھا جس کے نیچے ایک عمارت بنی ہوئی تھی اور دروازے پر قفل پڑا تھا اور اس کے نیچے سے یہ چاروں نہریں نکل رہی تھیں۔ ارشاد فرمایا دروازہ کھولو۔ عرض کیا۔ اس کی چابی میرے پاس نہیں بلکہ آپ ﷺ کے پاس ہے یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرحیم۔ حضور ﷺ نے بسم اللہ پڑھ کر قفل کو ہاتھ لگایا۔ دروازہ کھل گیا۔ اندر جا کر ملاحظہ فرمایا کہ اس عمارت میں چار ستون ہیں۔ اور ہر ستون پر بسم اللہ لکھی ہے۔ اور بسم اللہ کے "میم" سے پانی جاری ہے۔ اللہ کی "ہ" سے دودھ جاری ہے۔ رحمٰن کی "میم" سے شراب اور رحیم کی "میم" سے شہد جاری ہے۔ اندر سے آواز آئی۔ اے میرے محبوب علیہ السلام آپ ﷺ کی امت میں سے جو شخص بسم اللہ پڑھے وہ ان چاروں کا مستحق ہوگا۔

تفسیر کبیر میں ہے کہ فرعون نے خدائی کے دعوے سے پہلے ایک

مکان بنایا تھا اور اس کے بیرونی دروازے پر بسم اللہ لکھی تھی۔ جب دعویٰ خدائی کیا۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کو تبلیغ اسلام کی اور اس نے قبول نہ کی تو حضرت موسیٰ نے اس کے حق میں بد دعا کی۔ وحی آئی۔ اے موسیٰ یہ ہے تو اسی قابل کہ اس کو ہلاک کر دیا جائے لیکن اس کے دروازے پر بسم اللہ لکھی ہے جس کی وجہ سے وہ عذاب سے بچا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے فرعون پر گھر میں عذاب نہ آیا بلکہ وہاں سے نکال کر دریا میں ڈبو یا گیا۔

مناوی نے اپنی شرح کبیر میں جو جامع صغیر پر لکھی ہے۔ کہا ہے مروی ہے کہ جب بسم اللہ شریف نازل ہوئی۔ تو اس کی ہیبت نزول سے جبال لغزش و لرزش میں آئے۔ اور ربانیہ یعنی جماعتِ اہل اللہ نے کہا ہے کہ جو کوئی بسم اللہ پڑھا کرتا ہے وہ جہنم میں نہ جائے گا۔ اور بسم اللہ کے انیس حروف ہیں اور انیس ہی ملائکہ جو آتشِ دوزخ پر نگہبان مقرر ہیں اور جو شخص بسم اللہ کی کثرت کرے گا وہ عالم علوی و سفلی یعنی اہل زمین کے نزدیک صاحبِ ہیبت و وقار ہو گا۔ بسم اللہ وہ چیز ہے جس سے حق تعالیٰ نے ملک و بادشاہی حضرت سلیمانؑ قوی اور طاقت ور قائم فرمائی۔ صاحبِ فتح الملک المجید فرماتے ہیں کہ جو چیزیں فضل بسم اللہ پر دلالت کرتی ہیں از الجملہ ایک یہ ہے کہ علامہ خطیب نے جو فضائل بسم اللہ کے مقدمہ یعنی اس کے عنوان پر لکھا ہے۔ مروی ہے کہ اول جو شئے حضرت آدمؑ پر نازل ہوئی وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔ چنانچہ آپ اس کو اکثر تلاوت کیا کرتے تھے اور اسی کی برکت سے حق تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی اور ان کی غلطی کی آمرزش فرمائی۔ بعد ازاں بسم اللہ اٹھالی گئی۔ پھر حضرت نوحؑ پر نازل ہوئی۔ چنانچہ جس

وقت حضرت نوحؑ سفینہ کے اندر تھے تو بسم اللہ شریف کی تلاوت کرتے تھے۔ تاآنکہ وہ کشتی کوہِ جودی پر ٹھہر گئی۔ بعد ازاں بسم اللہ پھر اٹھالی گئی۔ پھر حضرت ابراہیمؑ پر نازل ہوئی۔ چنانچہ وہ جس وقت کفہ ء منجنیق یعنی پلہ ء فلاخن میں بٹھائے گئے۔ تاکہ اس سے آتش سوزاں میں ڈالے جائیں۔ اس وقت آپ اس کی تلاوت کرتے تھے۔ تاآنکہ حق تعالیٰ نے اس آتشِ شعلہ انگیز کو حضرت ابراہیمؑ پر سرد و خوشگوار فرمایا۔ بعد ازاں بسم اللہ لے لی گئی۔ پھر حضرت موسیٰؑ پر نازل ہوئی کہ انہوں نے اس سے فرعون اور اس کے لشکر پر غلبہ پایا۔ اور بسم اللہ کی برکت سے دریائے نیل میں حضرت موسیٰؑ کیلئے راستہ بنا۔ بعد ازاں پھر اٹھالی گئی۔ اور پھر حضرت سُلیمانؑ پر نازل ہوئی۔ بسم اللہ کی تاثیر سے حق تعالیٰ نے تمام جن وانس وحش وطیور کو ان کا مطیع وفرمانبردار کر دیا ۔ اور حضرت سلیمانؑ کی مشرق و مغرب تک سلطنت قائم ہوئی۔ جس چیز پر آپ بسم اللہ پڑھ دیتے تھے وہ اسی وقت آپ جناب کی تابع ہو جاتی تھی۔ اور بعد اُن کے بسم اللہ اٹھالی گئی۔ پھر حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی۔ حضرت عیسیٰؑ بسمِ اللّٰہ الرحمٰن الرحیم کی برکتوں نے پیدائشی جذامیوں اور برص زدوں کو اچھا کر دیتے تھے۔ اور اسی کے فیض سے باذن اللہ مردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔ اور بعد ان کے بسم اللہ پھر اٹھالی گئی۔ پھر سید الابرار۔ رسول اعظم شمس الکونین۔ سرکار کائنات۔ محبوب خدا۔ ہمارے نبی حضور پرنور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل کی گئی۔ اسکی برکت سے فتح عظیم اسلام کو حاصل ہوئی۔ اور حق تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ بندہ ء مومن جس شے پر بسم اللہ پڑھے گا اس میں برکت ہوگی اور امت محمد ﷺ میں سے جو کوئی جس

مطلب کیلئے پڑھے گا وہ کیسا ہی دشوار ہوگا پورا ہوگا اور مقصود بر آئیں گے۔

بسم اللہ کے خواص و برکات

صاحبِ شمس المعارف تحریر کرتے ہیں کہ روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کتابیں نازل ہوئی ہیں۔ وہ ایک سو چار صحیفے ہیں۔ جن میں سے ساٹھ صحیفے حضرت شیثؑ پر نازل ہوئے اور تیس حضرت ابراہیمؑ پر اور دس صحیفے حضرت موسیٰؑ پر تورات کے نازل ہونے سے پہلے نازل ہوئے، تورات وزبور وانجیل اور قرآن شریف اور تمام سابق کتابوں کے معانی کا مجموعہ قرآن مجید ہے اور قرآن مجید کے معانی کا مجموعہ سورۃ فاتحہ ہے اور سورۃ فاتحہ کا مجموعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے۔ روایت ہے جب بسم اللہ نازل ہوئی تو اس کے نازل ہونے سے عرش ہلا۔ ملائکہ دوزخ نے کہا کہ جس نے اس کو پڑھا وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔ بسم اللہ کے انیس حروف ہیں۔ اور ملائکہ عاقلین دوزخ بھی انیس ہیں حضرت جابر سے روایت ہے کہ جب بسم اللہ نازل ہوئی تو ابر مشرق کی طرف بھاگا۔ اور ہوا ٹھہر گئی۔ اور سمندر چڑھ آیا۔ اور جانور گردن جھکا کر خاموش ہو گئے۔ اور شیطانوں کو آسمان سے شہابے مارے گئے اور اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی کہ جب میرا نام کسی مریض پر دم کیا جائے گا۔ تو شفاء ہوگی اور جس چیز یا کام پر بسم اللہ پڑھی جائے گی اس میں برکت ہوگی۔ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں۔ جس کو منظور کہ مؤکلین دوزخ سے نجات حاصل کرے اس کو بسم اللہ بکثرت پڑھنا چاہیے۔ کیونکہ اس کے انیس حروف ہیں ہر حرف کے مقابلے میں ایک فرشتے سے نجات ہوگی۔ اور جو شخص

بشرت بسم اللہ کا ذکر کرے گا اس کو عالم علوی اور سفلی میں رعب نصیب ہو گا۔ بسم اللہ کے طفیل ہی سے حضرت سلیمان علیہ السلام کی سلطنت قائم ہوئی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے معجزے

کوئی بسم اللہ کو اس کی عظمت کا خیال کر کے لکھے تو اللہ کے ہاں مقربین میں لکھا جائے عکرمہؓ سے روایت ہے کہ سب چیزوں سے پہلے اللہ تھا اور کوئی چیز اس کے ساتھ نہ تھی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے نور پیدا کیا اور نور کے بعد لوح و قلم اور پھر قلم کو حکم دیا کہ جو کچھ تا قیامت ہونے والا ہے سب لوح پر لکھو قلم نے پہلے جو کچھ لوح پر لکھا وہ بسم اللہ تھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسے امن والی قرار دیا۔ فرشتے اور کل اہلِ آسمان اس کو پڑھتے ہیں۔ سب سے پہلے حضرت آدمؑ پر نازل ہوئی اس وقت انہوں نے فرمایا تھا اب میری اولاد عذاب سے محفوظ رہے گی۔ پھر حضرت ابراہیمؑ جس وقت منجنیق میں تھے۔ بسم اللہ نازل ہوئی۔ اور اس کی برکت سے آگ گلزار ہوئی۔ پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی پھر حضرت سلیمانؑ پر نازل ہوئی اس وقت فرشتوں نے کہا کہ اب سلیمان کا ملک پورا ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ تمام عباد و زہاد میں اعلان کرو جس کو آیتِ ایمان سننی ہو وہ سلیمان کے پاس آئے۔ چنانچہ سب حضرت سلیمان کے پاس حاضر ہوئے حضرت منبر پر چڑھے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھ کر سنایا۔ سب خوش ہوئے اور عرض کیا کہ ہم گواہ ہیں کہ اے سلیمان بن داؤد بے شک تم اللہ کے رسول ہو پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی اور پھر حضرت موسیٰ پر نازل ہوئی۔ اور اسی کی برکت سے انہوں

نے فرعون اور قارون کو مقہور و مغلوب کیا پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی۔ پھر حضرت عیسیٰ پر نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی کہ اے مریم کے فرزند تم جانتے ہو یہ کیا آیت ہے حضرت عیسیٰ نے عرض کی اے پروردگار نہیں جانتا فرمایا۔ یہ آیتِ ایمان ہے یعنی بسم اللہ کی رات دن چلتے پھرتے کھاتے پیتے غرض ہر حال میں مداومت کرو۔ قیامت کے روز جس کے نامہء اعمال میں یہ ہو گی اس کے سب گناہ بخشے جائیں گے۔

اعمالِ بسمِ اللہ شریف

۱۔ حضرت خالد بن ولیدؓ کے پاس کوئی شخص زہر لایا ۔ اور کہا کہ اگر آپ اس زہر کو پی کر صحیح سلامت رہیں تو ہم جان لیں گے کہ اسلام سچا ہے۔ آپ نے بسم اللہ پڑھ کر وہ زہر پی لیا اور اللہ کے فضل سے کچھ اثر نہ ہوا۔ وہ شخص یہ دیکھ کر اسلام لے آیا۔

۲۔ بادشاہ روم ہرقل نے حضرت عمرؓ کی خدمت میں خط لکھا کہ مجھے سر درد کی بہت شکایت ہے کچھ علاج کیجئے۔ آپ نے اس کے پاس ایک ٹوپی بھیج دی۔ جب بادشاہ وہ ٹوپی اوڑھتا تھا۔ درد جاتا رہتا تھا۔ اور جب اتار دیتا تھا درد شروع ہو جاتا تھا اس کو تعجب ہوا اس نے ٹوپی کو کھلوایا۔ دیکھا تو اس میں ایک پرچہ لکھا تھا جس پر بسم اللہ لکھی ہوئی تھی۔

۳۔ جو شخص اپنی بیوی کے پاس جاتے وقت بسم اللہ پڑھ لے تو اس میں شیطان شریک نہ ہو گا۔

۴۔ جو بیمار بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی بسم اللہ المعافی پڑھ کر دوا کھائے انشاء اللہ دوا فائدہ دے گی اور شفاء جلد ہو گی۔

۵۔ جس شخص کو کوئی سخت مصیبت پیش آجائے اور کوئی حل نظر نہ آتا ہو۔ تو کہ بسم اللہ شریف بارہ ہزار دفعہ اس طرح پڑھے کہ ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دو رکعت نفل پڑھے پھر ہزار پر دو نفل پڑھتا جائے۔ یہ عمل ایک ہی نشست یا رات میں مکمل کرے اس کے بعد دعا مانگے انشاء اللہ اس کی دعا قبول ہو گی۔

۶۔ اگر کسی شخص کو کوئی سخت مشکل درپیش ہو تو وہ یہ عبارت ایک سفید پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے آٹے میں گولیاں بنا کر نہر یا دریا میں ڈالے اسی طرح روزانہ اکیس گولیاں اکیس یوم تک ڈالے عبارت یہ ہے۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمْ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الرَّبِّ الجَلِیْلِ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

اور ہر گولی دریا میں ڈالتے وقت یہ دعا اکیس مرتبہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الْمُرْسَلِیْنَ اِقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ.

دردِ شقیقہ کا مجرب عمل

راقم الحروف نے یہ عمل اپنی کتاب رد سحر حصہ اول کے آخری باب میں تحریر کر دیا ہے۔ مریض خواہ مرد ہو یا عورت خواہ قریب ہو یا دور۔ زمینی فاصلہ چاہے جتنا بھی ہو۔ صبح فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد سورج نکلنے سے پہلے دائیں ہاتھ کی

انگشتِ شہادت سے فضاء میں مشرق کی طرف منہ کر کے۔ بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم تحریر کریں۔ تصور یہ کریں کہ میں فلاں مریض کا علاج کر رہا ہوں۔ صرف ایک مرتبہ ہی عمل کرنے سے دائمی افاقہ ہو گا اور مستقل فائدہ ہو گا اگر مریض کا نام معلوم ہو مثلاً عبدالرزاق وغیرہ تو نام کے ساتھ تصور کریں

جسمانی دردوں کا علاج

سانس اندر کھینچ کر سات مرتبہ دل میں بسم اللہ کا ورد کر کے دردِ سر۔ دردِ شقیقہ اور تمام جسمانی دردوں پر سانس باہر نکالتے ہوئے دم کریں۔ درد رک جائے گا۔ اگر کسر ہو تو ایسا تین مرتبہ کریں۔

بخار کیلئے

دائیں ہاتھ پر گنتے ہوئے بائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیاں بند کر کے کھولتے جائیں اور بخار والے مریض کی پیشانی پر دم کرتے جائیں۔ انشاء اللہ پانچ مرتبہ اس عمل کے کرنے سے بخار اتر جائے گا۔ یہ عمل کرامت سے کم نہیں۔

نظر بد ختم کرنا

نظر بد کے اثر کو ختم کرنے کیلئے انتہائی آسان اور کامیاب عمل ہے جس مرد و زن کو نظر بد کا اثر ہو ایک مٹی کا پیالہ لے کر مریض کے پاؤں کی ایڑی کے

نیچے رکھوائیں۔ اور خود یہ عمل اکتالیس مرتبہ پڑھ کر مریض کے سینے پر دم کریں اور مریض کو پہلے ہی تاکید کر دیں کہ جونہی میں دم کروں زور سے پاؤں مار کر پیالہ توڑ دے انشاء اللہ اس عمل کے کرتے ہی نظر بد ٹوٹ جائے گی۔ عمل یہ ہے۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم یَاشَافِیُ شفا دے۔ نظر بد ہٹا دے بِحَقِّ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔

حب کا چٹکلہ

چھیاسٹھ مرتبہ بسم اللّٰہ الرّحمٰنِ الرّحیم پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ ایک گھونٹ خود پی لیں اور دوسرا گھونٹ پانی میں گرا دیں۔ یہ پانی جس کو پلائیں گے وہ آپ کی مخالفت چھوڑ دے گا اور محبت سے پیش آئے گا۔

مراد بر آوری کیلئے

یہ عمل قضائے حاجت کیلئے قوی الاثر ہے۔ ہر جائز مراد کے حصول کے لئے اور ہر مطلب کی بر آوری کیلئے تیر بے خطا ہے۔ اعتقاد شرطِ اول ہے آزمودہ عمل ہے طریقہ اس عمل کا اس طرح ہے کہ نوچندی شب جمعہ کو رات قریب بارہ بجے زیرِ آسمان برہنہ غسل کریں پھر لباس پاکیزہ زیب تن کر کے کوئی اچھی سی خوشبو لگائیں۔ اور ٹھیک بارہ بجے عمل شروع کریں وقت کی پابندی اشد ضروری ہے۔ کسی تنہا مکان میں دو رکعت نماز حاجت ادا کریں۔ بعد سلام سو مرتبہ درود

شریف پڑھیں۔ پھر ایک ہزار ایک مرتبہ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم بِحَقِّ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم پڑھیں پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر حاجت طلب کریں۔ یعنی اپنے مقصد کے پورا ہونے کی ربِ کریم سے نہایت عاجزی سے دعا مانگیں اور اسی مصلے پر ہی سو جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاجت بر آئے گی اور مقصد پورا ہوگا اگر خدانخواستہ کسی وجہ سے اس ہفتہ میں حاجت پوری نہ ہو تو دوسری شب جمعہ کو پھر حسبِ سابق عمل کریں اور آئندہ آنے والی شب جمعہ تک حاجت و مراد پوری ہونے کا انتظار کریں۔ اگر پھر بھی مقصد پورا نہ ہو تو شب جمعہ سوم میں بھی یہی عمل حسبِ سابق کریں انشاء اللہ تعالیٰ مطلب پورا ہوگا اکثر پہلے ہفتہ میں ہی مطلب پورا ہو جاتا ہے۔ حد تین شب جمعہ عمل کی میعاد ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جو کبھی خطا نہیں کرتا۔ بشرطیکہ مقصد نیک ہو مراد جائز ہو ضرور پوری ہو گی۔

عمل حصولِ زر

بسم اللہ شریف کا یہ خاص عمل ہے۔ اور ایسے تمام افراد کیلئے نوید بہاراں۔ امیدِ صبح روشن۔ گھنگور اندھیروں میں روشنی کی کرن ہے جو زمانہ میں تنگی اور ذات کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ مقروض ہیں۔ باوجود بصد کوشش و محنت کے روزی رزق اور روزگار میں برکت نہیں ہوتی۔ تجارت دن بدن نیچے جا رہی ہے۔ بد طینت اشخاص کے حسد و بغض کی وجہ سے مالی امور میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے تمام افراد کیلئے یہ عمل انمول خزانہ ہے۔ ایک بار تھوڑی سی محنت کریں۔

اول اپنے نام کے اعداد کے مطابق استغفار پڑھیں۔ اگر تعداد کم ہو تو ایک ہی رات میں ایک ہی نشست میں پڑھیں اگر تعداد بہت زیادہ ہو تو دو حد تین یوم میں تعداد مکمل کریں۔ یہ تعداد عروج ماہ کی نو چندی جمعرات سے قبل مکمل کر لیں۔ اب نو چندی جمعرات کی شب بعد از نماز عشاء یا نو چندی جمعرات نماز فجر کے بعد دو ہزار پانچ سو مرتبہ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم بِحَقِّ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم پڑھیں۔ اول و آخر ایک ایک تسبیح درود شریف ضرور پڑھیں۔ روزانہ لباس معطر زیب تن کر کے برابر چالیس یوم تک بلاناغہ پڑھیں۔ چلہ مکمل ہونے کے بعد حضور پر نور ﷺ کی فاتحہ دلائیں اور روزانہ اکیس بار بعد چلہ کے پڑھا کریں تاکہ عمر بھر اس عمل کا فیض جاری رہے۔ بعد عمل آخری رات ایک نقش بسم اللہ شریف کا الگ الگ حرفوں میں مشک و زعفران اور گلاب سے تیار کردہ روشنائی سے سفید کاغذ پر اکیس مرتبہ طلوع آفتاب کے وقت تحریر کریں۔ آخری دن روزہ ہو۔ نقش یہ ہے۔

ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م

اس کو ایک کاغذ پر اکیس سطور میں تحریر کریں اور کاغذ کو تہہ کر کے تعویذ بنا کر لوبان کا بخور دیں۔ پھر چرم آہو یا جھلی میں لپیٹ کر معطر کر کے پاس رکھ لیں۔ اور اپنے لئے وسعت رزق۔ ترقی کاروبار کیلئے دعا کریں بعدہ حسب توفیق خیرات کریں۔ اللہ تعالیٰ حامل نقش کا رزق کشادہ فرمائے گا۔ قرض ادا ہونے کے غیبی اسباب پیدا ہونگے۔ اور رزق ایسے طریقے پر پہنچے گا کہ جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہو گا۔ تنگدستی ختم ہوگی۔ یہاں تک کہ ایک برس کے اندر اندر خوش حال ہو

جائے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

بسم اللہ کا خاص الخاص عمل

بسم اللہ شریف کا یہ ایک خاص عمل ہے جو خوش نصیب یہ عمل کرے گا بسم اللہ شریف کے جملہ اعمال اس کے جاری ہونگے۔ ہر مرض کے علاج کیلئے بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم کا دم قوی الاثر ہو گا۔ بسم اللہ کا نقش عددی یا حرفی جسے جس جائز مقصد کیلئے دے گا بحکم خدا حامل نقش کی مراد پوری ہو گی۔ حامل کی روزی رزق میں فراوانی ہو گی۔ تسخیر خلق ہو گی۔ المختصر یہ کہ اس عمل کا عامل سیفِ زبان اور سیفِ قلم ہو جاتا ہے۔ اول بسم اللہ شریف کی زکات پانچ چلوں میں ادا کرے۔ ایک چلے کے دنوں کی تعداد کم از کم پانچ یوم ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ چالیس یوم ہے۔ طالبِ صادق کیلئے ضروری ہے کہ اس عمل کو باجازت ہی کرے تاکہ اثرات کلی ظاہر ہوں۔ اگر پانچ یوم میں ایک چلہ مکمل کرنے کا ارادہ ہو تو روزانہ پچیس ہزار مرتبہ پڑھے پانچ یوم میں سوا لاکھ کی تعداد مکمل ہو جائے گی۔ اگر چالیس یوم میں ایک چلہ مکمل کرنے کا ارادہ ہو۔ تو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھنا ہو گا۔ اور چالیس یوم میں تعداد سوا لاکھ ہو جائے گی۔ ایک چلہ کے ایام کی تعداد پانچ۔ سات۔ چودہ۔ اکیس بھی مقرر کر کے عمل کیا جا سکتا ہے۔ جتنے یوم چلہ کیلئے مقرر کرے۔ ایک لاکھ پچیس ہزار کو اتنے اعداد پر تقسیم کرے۔ حاصل تقسیم کے اعداد کی تعداد کے مطابق روزانہ پڑھے تقسیم کے عمل سے اگر کچھ باقی بچے تو اسے پہلے یا آخری روز اضافہ کر کے پڑھے۔ ہر چلہ کے اختتام پر

حسب توفیق چند قسم کے اچھے کھانے پکا کر حضور پُر نور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی فاتحہ دلائے۔ اور آخری چلہ کے بعد کسی چوپائے یعنی بکرا۔ چھترا یا دنبہ کی قربانی کرے۔ جو کہ عملیات کا اصول ہے۔ زکات کا طریقہ یہ ہے کہ بناپر ہیز ترک حیوانات جلالی و جمالی گوشہ نشین ہو کر چلہ اول میں سوا لاکھ مرتبہ بِسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم خاص حق تعالیٰ سبحانہ 'جل جلالہ' کی رضا کے واسطے پڑھے۔ فارغ وقت میں درود شریف بکثرت پڑھے۔

اول و آخر روزانہ ایک تسبیح درود شریف پڑھے۔ چلہ اول عروج ماہ میں نو چندی جمعرات یا اتوار یا سوموار کے روز شروع کرے۔ جب چلہ اول پورا ہو جائے تو حضور پُر نور کی فاتحہ دلائے اور بغیر کسی ناغہ اور وقفہ کے اگلے روز سے ہی دوسرا چلہ شروع کر دے۔ دوسری مرتبہ پھر سوا لاکھ مرتبہ بِسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ہر روز اول و آخر ایک ایک تسبیح درود پاک پڑھکر پورا کرے۔ اور اس کا ثواب نبی رؤف الرحیم حضرت محمد ﷺ کی روحِ اقدس کو پہنچائے۔ پھر تیسرا چلہ حسبِ سابق شروع کر کے اور سوا لاکھ مرتبہ بِسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم مقرر ایام میں پڑھے۔ اور اس کا ثواب اہل بیت آل رسول ﷺ ازواج مطہرات۔ شہدائے کربلا اور کل ساداتِ عظام و اولیاء کرام کی ارواحِ مبارکہ کو پہنچائے۔

اب چوتھی بار سوا لاکھ مرتبہ بِسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم کا چلہ پورا کرے اور اس کا ثواب اپنے مرشد کریم اور اب تک فوت شدہ مسلمان مرد و زن کی ارواح اور جس شخص سے یہ عمل پڑھنے کا طریقہ ملا یعنی اپنے روحانی راہبر اور استاد کو ثواب پہنچائے۔ پھر پانچویں مرتبہ سوا لاکھ مرتبہ بِسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

کا چلہ خاص اپنے واسطے پڑھے۔ پس عمل پورا ہوا۔ جو کوئی خوش قسمت پانچ چلے اس طریقہ سے پورے کریگا وہ بسم اللہ شریف کا پورا عامل ہو جائے گا۔ اب روزانہ بعد از زکات عمر بھر عمل قبضہ میں رکھنے کیلئے بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم کو چھیاسٹھ بار پڑھا کرے۔ عامل رہے گا۔ اور خلقت بے حد عامل کی طرف رجوع کرے گی۔

تسخیرِ خلائق اور فتوحات کا لاثانی عمل

بسم اللہ شریف کا یہ عمل تسخیر خلائق اور فتوحات کا لاثانی عمل ہے۔ ایسے اعمال عاملین و کاملین کی برسوں خدمت کرنے کے بعد بھی نہیں ملتے۔ اس عمل کا عامل عوام الناس کی آنکھوں کا تارا بنا رہتا ہے۔ ہر خاص و عام عامل کی عزت و توقیر کرتے ہیں۔ اور لوگوں کے ہجوم میں عامل گھرا رہتا ہے۔ اور لوگ تابعدار بنے رہتے ہیں۔ کوئی حکم عدولی کرنے کی جسارت نہیں کرتا۔ مال و دولت کی فراوانی ہوتی ہے۔ اور عامل کو مالی و معاشی مسائل کا فکر و فاقہ نہیں رہتا ہر کام میں آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ہر ایک مقدمہ میں فتح یابی ہوتی ہے۔ اگرچہ خون کا ہی مقدمہ کیوں نہ ہو۔ اس عمل کا عامل جو جائز دعا کرے قبول ہوتی ہے۔ اگر کوئی مفلس و غریب اس عمل کو کرے تو بحکم اللہ تعالیٰ صاحب زکوٰۃ ہو جائے۔ بسم اللہ میں اسم اعظم مخفی ہے۔ اور بسم اللہ کی برکت سے یہ سب عین ممکن ہے شرط ہے کامل یقین واعتقاد کی۔

وفاداری بشرط استواری اصل ایمان

مرے بت خانے میں تو کعبے گاڑو برہمن کو

عمل کی ترکیب اس طرح ہے کہ عامل نماز فجر کے بعدہ' آبادی سے دور کسی ویرانے یا جنگل میں چلا جائے وہاں کسی تنہا جگہ پر دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ بعد از سلام ایک ہزار بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم پڑھے۔ پھر دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اور بعد ایک ہزار مرتبہ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم پڑھے پھر دو نفل پڑھے اور بعدہ ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ شریف اس طریقہ سے روزانہ بارہ ہزار مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھا کرے واضح رہے کہ روزانہ ایک ہی نشست میں نوافل ادا کرتے ہوئے بارہ ہزار کی تعداد پوری کرنی ہوگی۔ اس طریقہ سے ایک سو پینتیس روز یعنی چار ماہ پندرہ دن بلاناغہ عمل کرنا ہوگا عمل مکمل ہونے کے فوراً بعد حسبِ توفیق کھانا پکا کر غریبوں اور مساکینوں کو کھلا دے۔ جو کوئی خوش نصیب یہ عمل کرے گا۔ بحکم خدا ہر عمل سے بے نیاز ہو جائے گا۔ عین ممکن ہے کہ اس عمل کے عامل کو کوئی بہت بڑی گدی مل جائے۔ اپنی قوم کا سردار اور حاکم بن جائے۔ ہزاروں لوگوں کے دلوں پر اس عمل کا عامل حکمرانی کرے گا۔ اس عمل کے عامل کیلئے اشد ضروری ہے کہ کسی کے بارے میں ہرگز ہرگز برا نہ سوچے۔ کبھی بھولے سے بھی جھوٹ نہ بولے۔ اور روزانہ جب تک زندہ رہے پانچ صد بار کم از کم بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم کا ورد رکھے اور درود پاک بکثرت پڑھا کرے۔ کسی نہ کسی روحانی منصب پر فائز ہو جائے گا۔

۱۶۔ کند ذہنی دور کرنے کیلئے

آب زم زم یا آب باراں پر سات سو چھیاسی مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر دم کیا جائے اور کند ذہن کو چالیس یوم تک ایک چمچ روز پلایا جائے۔ تو اس کا ذہن تیز ہو جائے گا۔ ایسے لڑکے یا لڑکیاں جو شکایت کرتی ہیں۔ کہ ہمارا پڑھنے کو جی نہیں چاہتا۔ یادماغ کام نہیں کرتا ان کو بھی ایک دو بوتل پانی کی تیار کر کے پینی چاہیے۔

۱۷۔ علاج بیماراں کا عجیب عمل

اگر کسی گھر میں جنات کا بسیرا ہو۔ یا کسی گھر میں حشرات الارض بہت زیادہ ہوں۔ یا کسی کو لاعلاج بیماری ہو۔ اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ یا کسی نیک عورت کا خونِ حیض بہت زیادہ بہتا ہو۔ سب کیلئے یہ عجیب عمل کرنے سے فائدہ کلی ہوگا۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک ایسی فولادی چھری جس کا دستہ بھی فولادی ہو۔ اور اس پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کندہ کیا جائے۔ پھر اس چھری پر تین سو اکتیس مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر دم کریں۔ پھر ایک مرغ لیکر اس چھری سے ذبح کریں۔ اور سر کاٹ کر مرغ چھوڑ دیں۔ جب مرغ بے سر راستہ چلے اسوقت سر کو اٹھا کر اس مکان کے دروازے میں دفن کر دیں۔ جہاں جنات کا بسیرا ہو۔ یا حشرات الارض ہوں جنات و حشرات وہاں سے بھاگ جائیں گے۔

اگر اس مرغ کے سر کو روغن زیتون میں ڈبو کر بیماری والا اس کو اپنے بدن پر ملے تو بیماری اس کی دور ہو گی۔ اور جس عورت کا خون بہتا ہو۔ اس کو بھی فائدہ دیتا ہے۔

۱۸۔ تنگ حالی ختم کرنے کا عمل

اگر تنگ حال آدمی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم کو ایک سو اکیس بار ہرن کی جھلی پر مشک وزعفران سے لکھے اور قسط۔ میعہ سائلہ۔ لبان جاوی کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس پر رزق کشادہ کرے گا۔

۱۹۔ بچے زندہ رہیں

جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ وہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم کو اکسٹھ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اس کی اولاد زندہ رہے گی۔

۲۰۔ مراد بر آئے

جو شخص اس کے اعداد کے مطابق یعنی سات سو چھیاسی مرتبہ سات روز برابر پڑھے اس کے دل کی مراد بر آئے گی۔

۲۱۔ محبت کیلئے

جس شخص کو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں وہ دوست بن جائے گا۔

۲۲۔ مہربانی کیلئے

جب کسی ظالم کے سامنے پچاس مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ کر دم کر دی جائے۔ تو ظالم کے دل میں اس کی ہیبت پیدا ہو۔ اور اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۲۳۔ خیر و برکت کیلئے

اگر طلوع آفتاب کے وقت آفتاب کے سامنے ہو کر تین سو مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم اور اسی قدر درود شریف پڑھے۔ تو خداوند کریم اس کو بے گمان رزق عطا فرمائے۔ اور اگر سال بھر اس وظیفہ کو جاری رکھے تو ایک سال گزرنے نہ پائے گا کہ پڑھنے والا رزق کے معاملہ میں بے فکر ہو کر امیر کبیر ہو جائیگا۔

۲۴۔ زہر اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کا عمل

خواص بسم اللہ میں حضور اکرم ﷺ سے منقول ہے کہ جو شخص صبح کو تین مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الْاَعظم الَّذِیْ لَایَضُرُّ معَ اِسْمِہٖ شیْءٌ فِی الْاَرْضِ و لَا فِی السَّمَاءِ و ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم

پڑھے تو دوسری صبح تک ہر ناگہانی بلا سے محفوظ رہے گا ایک روایت میں ہے کہ فالج سے محفوظ رہے گا۔ روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولیدؓ کو ایک شخص نے سم قاتل کا پیالہ دیا اور کہا اگر ان کلمات کی تاثیر ٹھیک ہے تو اس کو پی لو۔ اس وقت بہت سے اصحابؓ وہاں موجود تھے۔ آپ نے بِسْمِ اللّٰہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم پڑھ کر زہر پی لیا۔ اور آپ کو کچھ نقصان نہ ہوا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے یہ کلمات پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الْاَعظم الَّذِیْ لَایَضُرُّ معَ اِسْمِہٖ شیْءٌ فِی الْاَرْضِ و لَا فِی السَّمَاءِ و ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم

پھر اس کو پی لیا۔ اور صحیح و سلامت وہاں کھڑے رہے۔ پسینہ آکر سب زہر بہہ گیا۔

۲۵۔ بسم اللہ شریف کے مختصر اعمال

۱۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم سات سو چھیاسی مرتبہ سات دن تک کسی مریض پر دم کرنے سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

۲۔ پچاس مرتبہ پڑھ کر کسی ظالم کے منہ پر دم کرنے سے ظالم کے شر سے نجات ملتی ہے۔

۳۔ سوتے وقت پچاس مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر موذی کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

۴۔ مرگی والے کے کان میں چالیس مرتبہ پڑھنے سے افاقہ ہوتا ہے۔

۵۔ مصیبت زدہ یا تکلیف کا مارا یا سرخ بادہ کا مریض تین دن تک ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم پڑھے تو نجات پائے۔

۶۔ قیدی یا محصور روزانہ سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھے تو قید سے جلد چھٹکارا پائے

۷۔ جمعہ کے دن ساتویں ساعت میں ایک سو تئیس مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جو کوئی شخص دنیا یا آخرت کا سوال کرے۔ تو اللہ تعالیٰ وہ پورا فرمائے۔

۸۔ بسم اللہ کے حروف ملفوظی کو بسط کر کے ان کے اعداد کے موافق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم کسی مشروب پر پڑھ کر جس سے محبت کرنا چاہو۔ اسے پلانے سے وہ محبت کرنے لگے گا۔

۹۔ کسی برتن میں زعفران سے لکھ کر اور اسے شہد سے دھو کر کند ذہن کو

پلائیں۔ تو اس کے فہم وادراک میں اضافہ ہو گا۔

۱۰۔ بہتے پانی پر اعداد قمری کے مطابق پڑھ کر اس سے باغ یا پھل دار پودوں کو سینچو تو پھل خوب آتے ہیں۔

۱۱۔ اگر کوئی شخص روزانہ نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھے تو ایک وقت ایسا آئے گا۔ کہ پڑھنے والے کو کشف القلوب۔ الہام۔ اطلاعِ اسرار اور جو کچھ دنیا میں ہوتا ہے وہ سب کچھ دکھائی دے۔

۱۲۔ ہر فرض نماز کے بعد اگر کوئی شخص دو ہزار پانچ سو بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھے تو ایک وقت ایسا آئے گا۔ کہ پڑھنے والے کو ہر چیز کے وقوع کا مشاہدہ خود بخود ہونے لگے گا۔

۱۳۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کا مربع لفظی لکھ کر اس پر سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کر کے جو کوئی اپنے پاس رکھے وہ خلقت میں بارعب اور مقبولِ خلائق ہو گا۔

۱۴۔ جب شمس برج حمل میں آئے تو تین سو ساٹھ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کسی سفید کاغذ پر لکھ کر جو اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالی اس کے رزق میں کشادگی پیدا فرمائے۔ اور قرض سے نجات بخشے۔

۱۵۔ اگر انیس مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھ کر کوئی عورت اپنے پاس رکھے۔ تو انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی۔ اور جس درخت میں پھل نہ آتا ہو۔ اس میں باندھنے سے وہ درخت ثمردار ہو جائے۔

۱۶۔ اگر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کو بہ شکل نقش مثلث رانگ کی تختی پر لکھ کر جال میں باندھ دیں تو شکار خوب آئے۔

۱۷۔ اگر یہی نقش مثلث سونے یا چاندی کی تختی پر کندہ کر کے کسی بچہ کے گلے میں پہنادیں تو اس بچہ کی اللہ تعالی عمر دراز کرے۔

۱۸۔ اگر یہی نقش چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے پہننے والا شخص ہر نماز کے بعد تین مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ کر انگوٹھی پر دم کرتا رہے تو اس کے تمام کام آسان ہونگے۔

۱۹۔ مقابلہ میں کسی کو شکست دینا

اگر کسی کو شکست دینا چاہیں۔ تو ہفتہ کے دن بعد نماز عشاء بارہ رکعتیں اس ترکیب سے پڑھیں۔ کہ ہر رکعت میں آیت الکرسی سورۃ الاخلاص اور معوذ تین دس۔ دس مرتبہ پڑھیں۔ اور بعد سلام بسم اللہ کے حروف ملفوظی کے بسط کے اعداد کے مطابق بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھیں اور پھر ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھ کر وتر پڑھیں یہ عمل سات راتوں تک کریں اور ساتویں رات کو عمل مکمل کرنے کے بعد بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ریشمی کپڑے پر لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ جب ایک سے لیکر ستر آدمیوں سے مقابلہ کر کے شکست دینا ہو تو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ کر کہو "اے ان اسماء کے موکلو حاضر ہو اور ان لوگوں کو شکست دو" اور اپنی انگلی سے ان لوگوں کی طرف اشارہ کرو۔ تو یہ سب لوگ شکست خوردہ ہو کر گر پڑیں گے۔ اور ان میں سے جس کو

اٹھانا چاہیں۔ اس کے کان میں ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ دیں۔ وہ گرا ہوا شخص اٹھ کھڑا ہوگا۔ رفع حاجت کے وقت یہ نقش اپنے بازو سے کھول کر الگ رکھ دیں اور بعد فراغت فوراً باندھ لیں۔

۲۰۔ حاکم افسر مہربان ہو

اگر کسی حاکم افسر سے اپنی ضرورت کی تکمیل درکار ہو تو یہ شروط، طہارت ودلجمعی ونیک نیتی وریاضت جمعرات کو روزہ رکھ کر کھجور سے افطار کر کے بعد نماز مغرب ایک ہزار گیارہ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھو۔ اور پھر سوتے وقت لیٹے لیٹے مسلسل پڑھتے رہو۔ تاآنکہ نیند آجائے۔ دوسرے دن بعد نماز فجر سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھ کر عنبر خام کی دھونی دے کر سفید کاغذ پر ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم تحریر کر کے اپنی ٹوپی یا عمامہ میں رکھ لو اور حاکم افسر سے ملاقات کرو۔ انشاء اللہ مطلب پورا ہو جائے گا۔

۲۱۔ کلیدِ ابواب المقاصد

بسم اللہ شریف کا یہ ایک ایسا عمل ہے جس کے با اثر ہونے میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔ سچے دل اور کامل اعتقاد سے اس عمل کو جو بھی کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ خدائے پاک کے کلام سے فیضیاب ہوگا۔ واضح رہے کہ بسم اللہ شریف کلید ابواب مقاصد ہے۔ اور اللہ تعالیٰ حق سبحانہ اس عمل کے اثر کو زائل نہیں فرماتا۔ یہ عمل

انیس یوم کا ہے کیونکہ بسم اللہ شریف کے حروف کی تعداد انیس ہے۔ ہر جائز مقصد اور حل نہ ہونے والی کسی بھی مشکل کیلئے عمل کیا جا سکتا ہے۔ عروج ماہ میں کسی بھی دن عمل شروع کیا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی فرصت کا وقت منتخب کریں۔ مگر پہلے دن جو وقت مقرر کریں۔ اس میں تبدیلی نہیں ہونی چاہیے۔ اور نہ ہی عمل کی جگہ تبدیل ہو۔ یعنی وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ۔ عمل شروع کرنے سے پہلے روزانہ غسل کرنا ہوگا۔ عمل کیلئے الگ صاف پاکیزہ اور معطر لباس ہونا چاہیے۔ عمل پڑھتے وقت اچھی قسم کی خوشبو روشن کریں۔ عمل کے دوران یعنی انیس یوم تک کچا لہسن اور پیاز کھانا منع ہے۔ جس مقصد حاجت اور مشکل کیلئے عمل کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔ اگر دوران عمل مقصد میں کامیابی ہو جائے۔ تب بھی انیس یوم کا عمل مکمل کرنا ہوگا۔ روزانہ عمل کے اول و آخر تین، تین مرتبہ درود پاک پڑھیں ذیل میں روزانہ کی تعداد پڑھنے کی درج ہے اوپر کا ہندسہ روزانہ کا ہے اور اس کے تحت میں نیچے ہندسہ اس تعداد کا ہے۔ جو روزانہ پڑھی جائے گی۔ روزانہ بہت احتیاط سے پڑھیں۔ تعداد میں بالکل کمی بیشی نہ ہو۔ ورنہ عمل کا اثر کم ہو جائے گا۔ روزانہ عمل پڑھنے کے بعد اپنے مقصد کی دعا مانگیں۔ جب دعا مانگیں تو انتہائی عاجزی سے۔ اگر آپ کے دل میں سوز، آنکھوں میں حقیقی طلب کے آنسو ہونگے۔ تو قدرتِ کاملہ کی طرف سے آپ کا مقصد حل ہونے میں ذرا بھی دیر نہ ہوگی۔ روزانہ پڑھنا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ہی ہے۔ علمائے جفر نے اس عمل کی روزانہ پڑھنے کی تعداد کو بسم اللہ کے اعداد قمری سات سو چھیاسی میں روزانہ بسم اللہ کے ایک حرف کے اعداد کو جمع کر کے مقرر کیا ہے۔

بسم اللہ کے انیس حروف ہیں۔ اور عمل کی مدت بھی انیس یوم ہے۔ پہلے دن کی تعداد سات سو چھیاسی میں دو عدد (ب) کے جمع کر کے سات سو اٹھاسی ہوئی۔ اسی طرح روزانہ بسم اللہ کے ایک ایک حرف کے اعداد سات سو چھیاسی میں جمع ہوتے جائیں گے۔

۱/۷۸۸، ۲/۸۳۶، ۳/۸۲۶، ۴/۷۸۷، ۵/۸۱۶، ۶/۸۱۶، ۷/۷۹۱، ۸/۷۸۷، ۹/۸۱۶

۱۰/۹۸۶، ۱۱/۷۹۳، ۱۲/۸۲۶، ۱۳/۸۳۶، ۱۴/۷۸۷، ۱۵/۸۱۶، ۱۶/۹۸۶، ۱۷/۷۹۳، ۱۸/۷۹۶، ۱۹/۸۲۶

۲۲۔ اللہ کریم کے دربارِ اقدس میں درخواست پیش کرنا

جو لوگ زمانہ میں تنگ دستی اور ذلت و خواری کی زندگی بسر کر رہے ہوں۔ خواہ کوئی وجہ ہو۔ قرض نے زندگی حرام کر دی ہو۔ باوجود محنت اور کوشش کے روزگار اور پیسہ میں برکت نہیں۔ ترقی نہیں ملتی یا ملازمت کا ہی ٹھیک انتظام نہیں۔ تجارت اور کاروبار دن بدن نیچے جا رہا ہے۔ اور ان تمام تکالیف میں بعض بد طینت شخصوں کا ہاتھ بھی ہو۔ جو بوجہ حسد و بغض ایسے امور میں رکاوٹ ڈال رہے ہوں یا کوئی اور وجہ ہو۔ کہ زندگی مجبوریوں کی وجہ سے اجیرن ہو چکی ہو۔ تو بسم اللہ شریف کی ریاضت کا یہ ایک خاص الخاص طریقہ پیش ہے جو دنیاوی نفع سے سرفراز کرے گا۔

اول شرط یہ ہے کہ اس عمل کا اظہار کسی پر نہ کریں۔ نماز اور طہارت کی

پابندی ہو۔ بعد نماز فجر یا عشاء پابندی سے اکتالیس روز تک بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم دو ہزار پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک ضرور پڑھیں۔ اکتالیس روز مکمل ہونے کے بعد آخری رات ایک سفید کاغذ پر مشک و زعفران اور گلاب سے بسم اللہ کو الگ الگ حرفوں میں بوقت طلوع آفتاب ساعت اول میں لکھیں اور اس کو لپیٹ کر تعویذ بنا کر پاس رکھیں۔ آخری دن روزہ نفلی قضائے حاجت کا رکھیں۔ پھر ایک صاف کاغذ پر یہ درخواست تحریر کریں۔

ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ الْفَقِیْرِ (اپنا نام معہ والدہ لکھیں) اِلَی الْمَوْلٰی الْجَلِیْلِ الْکَبِیْرِ رَبِّ اِنِّی مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْن۔ اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمْ اَکْشِفْ ضُرِّی وَ اَغْنِ فَقْرِیْ وَ اَجَابَ کَسْرِی وَ اَزِلْ ھَمِّیْ وَغَمِّی (نام حاجت یا مقصد لکھیں)

اور اس درخواست کو لپیٹ کر بانس کی نلکی میں ڈال کر آگے سے منہ بند کر کے موم لگا دیں۔ اور دریا، ندی یا سمندر، کسی بڑی نہر کے جاری پانی میں ڈال دیں۔ بعد ازاں کچھ شرینی پر نیاز دلائیں۔ اور حسبِ توفیق خیرات کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس مقصد کی کامیابی کے اسباب غیب سے پیدا ہونگے۔ اکیس دن تک انتظار کرنا چاہیے۔ عامل جب چاہے کسی مشکل گرہ کو کھولنے کیلئے اس طرح کاغذ پر درخواست لکھ کر جاری پانی میں ڈال دے۔

۲۳۔ قبولیتِ دُعا

حضرت عبد اللہ بن عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص صاحبِ حاجت بدھ۔ جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے۔ اور جمعہ کے دن اچھی طرح صاف ستھرا ہو کر جمعہ کی نماز کو جاتا ہوا۔ راستہ میں دو تین روٹیاں خیرات کرے۔ اور نماز جمعہ سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے۔ صرف ایک تسبیح۔ انشاء اللہ اس کی حاجت روا ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم اَلَّذِیْ لَا اِلٰہِ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّھَا دَۃِ ھُوِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم اَلَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَا خُذُ ہٗ سِنَۃٌ وَلَا نَوْمٌ اَلَّذِیْ مَلَائَتْ عَظْمَۃٌ السَّمٰواتِ وَالْاَرْضَ وَ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم اَلَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّآ ھُوَ الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَ خَضِعَتْ لَہُ الرِّقَابُ وَ خَشِعَتْ لَہُ الْاَبْصَارُ وَ وَجِلَتْ مِنْہُ الْقُلُوْبُ وَ ذَرَفَتْ مِنْہُ الْعُیُوْنُ اَنْ تُصَلِّی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعْطِیْنِی حَا جَتِیْ وَ ھِیَ (حاجت کا نام لیں)

۲۴۔ دعوت مربع تسمیہ شریف

جب کوئی شخص مضطرب الحال ہو۔ اور پریشانی میں مبتلا ہو۔ تو ہر دو مربع ایک دوسرے کی پشت پر لکھے۔ جمعہ کا دن ہو۔ ساعت زہرہ ہو۔ اور قمر نحوست

سے پاک ہو۔ دو رکعت نماز استخارہ پڑھ کر نقش سامنے رکھے۔ اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم سات سو چھیاسی مرتبہ با ترک حیوانات جلالی پڑھے۔ سات دن تک متواتر کرنا ہوگا۔ پہلا نقش طالب بازو پر باندھے باقی ہر روز والا نقش پانی میں روزانہ ڈالا کرے۔ آبِ رواں ہونا چاہیے۔ خدا کے کرم سے اسی ہفتہ مقصود حاصل ہوگا۔ ان لڑکیوں کو جن کی شادی نہ ہوتی ہو۔ یا کسب معاش یا حصولِ عزت و حرمت یا کسی مراد کا حصول یا امراء وزراء کے نزدیک کوئی حاجت ہو یا تسخیر مراد ہو یا کاموں کا کھولنا مقصود ہو یا قید سے خلاصی پانا۔ غرضیکہ ہر نیت اور مراد جو دینی یا دنیوی ہو۔ اس کے لئے جب سات دن تک تسمیہ کا شغل اختیار کیا جائے گا۔ تو ہر قسم کی مہمات خیر و عافیت سے انجام پائیں گی۔

اگر سیلاب آرہا ہو۔ جس سے کسی فصل یا باغ یا گاؤں یا شہر کو کسی قسم کی آفت یا مضرت کا احتمال ہو۔ تو نزول ماہ میں اتوار کو ایک پختہ اینٹ پر ہر دو نقش پر دو جانب اینٹ کے کندہ کرے۔ اور پانی کے کنارے کھڑے ہو کر پوری قوت سے اینٹ کو پھینکے۔ جہاں اینٹ گرے گی۔ پانی واپس وہاں تک ہو جائے گا۔ اور اس سے آگے ہرگز نہ بڑھے گا۔ عامل کو چاہیے کہ خطرات کے دنوں میں مناسب وقت پر اینٹ تیار کر کے محفوظ رکھے۔ اس نقش میں یہ ضروری ہے کہ ہر دو نقش عین ایک دوسرے کی پشت پر ہوں۔ اور اس کے تمام اضلاع مساوی السطور ہوں۔ نہ کم ہوں نہ زیادہ۔ میزان ۷۸۶ طرح ۳۰ باقی ۷۵۶ حصہ ربع ۱۸۹ سے نقش شروع کرے۔ اسی سے چال کو سمجھے۔

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن

۲۰۴	۱۹۱	۱۹۴	۱۹۷
۱۹۳	۱۹۸	۲۰۳	۱۹۲
۱۹۹	۱۹۶	۱۸۹	۲۰۲
۱۹۰	۲۰۱	۲۰۰	۱۹۵

عامل کو چاہیے کہ نقش لکھ کر حاجت مند کو دے۔ اور بسم اللہ روزانہ وہ خود ورد کیا کرے۔ یعنی سائل ورد کیا کرے۔ یا سائل خود نقش نہ لکھ سکتا ہو۔ تو کسی عامل سے لکھوالے اور پھر پڑھے۔

۲۵۔ حاجت روا ہو

جو کوئی حاجت مند بسم اللہ شریف کو سات سو چھیاسی مرتبہ تلاوت کرے۔ اور پھر چھ رکعت تین سلام سے یعنی دو، دو رکعت کر کے ادا کرے۔ اور ہر

رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ الم نشرح پندرہ مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا ایک مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَ اَسْئَلُكَ بِعَظْمَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَاَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَثَنَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَاَسْئَلُكَ بِھَیْبَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَبِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَبِجَبَرُوْتِ وَمَلَكُوْتِ وَ كِبْرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَبِعِزَّةِ وَ قُوَّةِ وَ قُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَ یَسِّرْ اَمْرِیْ وَاَجْبِرْ كَسْرِیْ وَ اَغْنِ فَقْرِیْ وَ اَطِلْ عُمْرِیْ بِفَضْلِكَ وَ كَرَمِكَ وَ اِحْسَانِكَ یَا مَنْ ھُوَ كٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اَلٓمٓ اَلٓرٰ بِسِرِّ اِسْمِ اللّٰہِ الْاَعْظَمِ اَللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْاَكْرَمُ ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ وَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ الْھَیْبَةِ وَ بِعِزِّ الْعِزَّةِ وَ اَسْئَلُكَ بِكِبْرِیَاءِ الْعَظْمَةِ وَ بِجَبَرُوْتِ الْقُدْرَةِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ وَ اَسْئَلُكَ بِدَوَامِ الْبَقَآءِ وَضِیَآءِ النُّوْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الصَّالِحِیْنَ وَ اَسْئَلُكَ بِحُسْنِ الْبَھَآءِ وَ بِاِشْرَاقِ وَجْھِكَ الْكَرِیْمِ اَنْ تُدْخِلَنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

جو کوئی شخص اس عمل کو باقاعدہ مذکورہ بالا بجالائے تو باذن اللہ تعالیٰ جس مقصد کو وہ طلب کرے گا وہ حاصل ہوگا۔

۲۶۔ دعوت بسم اللہ

ترقی درجات و ترقی توقیر و فتوحات، کامیابی مقدمات اور دافع دشمنان و مغضوب حکام۔ حب جائز اور باران رحمت کیلئے پڑھیں۔ پڑھتے وقت مقصود پر دھیان دیں ہر روز ایک چلہ تک سات سو چھیاسی مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔

۲۷۔ ردِ سحر کا عمل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم کو چار سو ستاسی مرتبہ تلاوت کر کے پانی پر دم کر کے مریض مسحور کو پلانے سے ہر قسم کا سحر جادو باطل ہو جاتا ہے۔ اس پانی کو مکان کے چاروں طرف چھڑکا بھی جا سکتا ہے۔ سحر جادو، ٹونہ، کالے علم اور تعویذات کے بد اثرات کو ختم کرنے کیلئے مستند اعمال اور مجرب تعوات پر راقم السطور کی دو کتب طبع ہو چکی ہیں۔ سحر جادو ٹونہ کے علاج کیلئے دونوں کتب ردِ سحر حصہ اول اور ردِ سحر حصہ دوم کا مطالعہ بے حد مفید ہے۔ آج ہی اپنے قریبی بک سٹال سے طلب فرمائیں۔

۲۸۔ خیر و برکت کیلئے

اگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم کو کسی کاغذ پر پینتیس بار لکھ کر گھر

میں لٹکا دیا جائے تو شیاطین اس گھر میں داخل نہ ہو سکیں گے۔ اور بے خد برکت حاصل ہو گی۔ اور اگر دکان میں لٹکا دیا جائے تو بہت نفع ہو گا۔ اور لوگوں کی رغبت بڑھے گی۔

۲۹۔ برائے ادائیگی قرضہ

- بیاض الاولیاء میں تحریر ہے کہ حضرت غوث پاک نے فرمایا ہے۔ جو شخص اس دعاء کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا۔ اگر قرضدار ہو گا تو قرض ادا ہو جائے گا۔ اور اس کے دشمن مطیع ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالشُّکْرُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْمِنَّۃُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْمُلْکُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْقُدْرَۃُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْعَظمَتُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالسُّلْطَانُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْبُرْھَانُ لِلّٰہِ وَالْکِبْرِیَآءُ لِلّٰہِ وَالْفخرُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْقھرُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ والنِّعْمۃُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْمجْدُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْعَطآءُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالثَّناءُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَیَا اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِا اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیم برَحْمتِكَ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن بحقِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّم۔

۳۰۔ عقرب گزندہ کیلئے

اگر سانپ یا بچھو نے کاٹ لیا ہو۔ یا کسی بھی زہریلی چیز نے کاٹ لیا ہو تو تم

الله حروف مقطعات کی صورت میں اور اس کے بعد سَلَامٌ عَلٰی نُوحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ لکھ کر دھو کر پلائیں۔ زہر اتر جائے گا۔ اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

۳۱

سنگین مقدمہ میں یقینی کامیابی کیلئے

سنگین سے سنگین مقدمہ کیلئے خاص پیشی کے دن سوا لاکھ مرتبہ اس آیت کا ختم کرانا اکسیرِ اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ گیارہ آدمی وضو کریں۔ سب کے سب روبقبلہ بیٹھیں۔ ایک نہایت سفید کپڑے پر شمار دانے رکھے جائیں۔ شمار دانے خواہ بادام ہو یا املی کے بیج یا کھجور کی گٹھلی یا جو کچھ ہو۔ الغرض پاک چیز ہو۔ لوبان کی دھونی سے مکان معطر کیا جائے۔ پہلے ہر ایک شخص گیارہ گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ وَالنُّصْرَةِ والْجَنَّةِ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ پھر گیارہ گیارہ مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ط اس کے بعد ہر ایک دانہ پر ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر سوا لاکھ کی گنتی پوری کریں۔ جب ختم پورا ہو جائے۔ پھر گیارہ گیارہ مرتبہ وہی درود پڑھا جائے۔ اور گیارہ گیارہ دفعہ آیت نصر من اللہ پڑھ کر پندرہ منٹ مقدمہ کی فتح کیلئے

دعا نہایت عاجزی وانکساری سے مانگی جائے۔ کم سے کم مقدمہ کے دوران میں تین ختم کئیے جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بالضرور مقدمہ حسبِ مرضی آپ کے حق میں ہو گا۔

۳۱۔ زہریلے جانور کے کاٹے کیلئے

اگر بسم اللہ کی (ب) کو اکیس بار لکھ کر اس آیت کے حروف اور بڑھائے اسطرح

س ل ا م ع ل ی ن و ح ف ی الِ ع ال م ی ن

اور زہریلے جانور کے کاٹے ہوئے کو پلائیں۔ فوراً اچھا ہو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۳۲۔ خیر وبرکت نصیب ہو

جو کوئی بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کو لکھ کر ہر روز چالیس بار اس کے میم کو دیکھتے ہوئے آیت،

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِی الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ وَ تَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ بِیَدِكَ الۡخَیۡرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ؕ

تک پڑھتا رہے اس کو خیر وبرکت نصیب ہو۔ اور جو کچھ اس کے پاس ہو۔ اس میں اضافہ ہو۔

۳۳۔ ظالم کے شر سے محفوظ رہنا

اگر کوئی الرحمن الرحیم کو پچاس مرتبہ لکھ کر اور ایک سو پچاس مرتبہ اس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر دم کر کے پاس رکھے اور حاکم افسر یا کسی ظالم کے پاس جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۳۵۔ حصولِ ملازمت کیلئے

ثامت ماہ میں شہر سے باہر جا کر ایک جنگل میں پہنچ کر صبح کاذب کا وقت ہو۔ (صبح کاذب کا وقت ٹھیک چار بجے ہوتا ہے) دو رکعت حاجت نماز ادا کریں کسی سورت کی اس میں قید نہیں ہے۔ جو سورت چاہے پڑھیں۔ بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ ذیل کے اسم کو پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَصْحَبُ فِیْ جِوَارِكَ انشاء اللہ العزیز جلد سے جلد ہفتہ عشرہ کے اندر ملازمت مل جائے گی۔ نہایت سریع الاثر عمل ہے۔

۳۶۔ خادمِ بسم اللہ کا عمل

یہ عمل بسم اللہ شریف کے خادم کا ہے۔ اس عمل میں خادمِ بسم اللہ کو اپنے مطلوب کی طرف بھیجا جاتا ہے۔ جو سخت ناراض محبوب و مطلوب کو مطیع و مسخر کرے عامل کے قدموں میں حاضر کر دیتا ہے۔ مطلوب سے مراد کوئی بھی عزیز راستہ دار ناراض بہن بھائی۔ میاں بیوی، حاکم افسران، باپ بیٹا ہو سکتا ہے۔ کسی بھی ناجائز حب میں اس عمل سے ہرگز ہرگز کام نہ لیا جائے۔ کیونکہ ناجائز

امور میں جان جانے کا بھی خطرہ ہے۔

طریقہ عمل

بسم اللہ کو زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے سفید کاغذ پر مفرد حروف میں انیس (۱۹) مرتبہ لکھا جائے۔ پھر اسے لپیٹ کر تعویذ بنا کر گوشت کے ایک ٹکڑا میں نئے چاقو یا چھری سے چھید کر رکھا جائے۔ پھر گوشت کے ٹکڑے کو درمیان ریشمی دھاگہ جو سرخ رنگ کا ہو۔ سے باندھ دیا جائے۔ اور اسے جاری پانی کی جگہ پر لٹکا دیا جائے۔ جاوی کا بخور روشن کرنے کے بعد سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم تلاوت کی جائے۔ عمل کے مقبول اور پورا ہونے کی علامت یہ ہے کہ گوشت حرکت کرے گا۔ اور گوشت کے ٹکڑے کا گھومنا ہے۔ یہ بسم اللہ کے خادم کے حاضر ہونے کی بھی علامت ہے۔ بسم اللہ کے خادم کو وکیل بنایا جائے گا۔ اور اسی وکالت نامے کو بسم اللہ کے مفرد حروف کے آخر میں لکھا جائے گا۔ وکالت نامہ یہ ہے۔

تَوَكَّلْ يَا خَادِمَ الْبَسْمَلَةِ الشَّرِيْفَةِ بِالْخَوْفِ وَ الرُّعْبِ الشَّدِيْدِ اِلٰى فلان بن فلان وَ تَصَوَّرْ لَهٗ فِيْ صُوْرَتِيْ وَ كَيْفِيَّتِيْ حَتّٰى يَاْتِيْ اِلَيَّ خَاضِعاً ذَلِيْلاً مُطِيْعاً وَ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ الوحا العجل الساعة.

بسم اللہ کی تلاوت سات سو چھیاسی مرتبہ کے دوران ہر سو مرتبہ تلاوت کرنے کے بعد ایک مرتبہ مندرجہ بالا وکالت نام اور ایک مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھی جائے گی۔ اور آخر میں بھی اسی طرح ایک بار پس ممکن ہے اسی وقت

مطلوب حاضر ہو جائے۔ ورنہ چند یوم میں مطیع وذلیل ہو کر قدموں میں آگرے گا۔ خواہ سات سمندر کا فاصلہ ہی کیوں نہ ہو۔ انیس یوم آخری مدت ہے اگرچہ عامل اور مطلوب میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہو۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِسِرِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمُ الْجَامِعِ وَرَحْمَانِيَّتِكَ فِیْ مَشَاهِدِ سِرِّكَ السَّاطِعِ وَرَحِيْمِيَّتِكَ فِیْ غَيْبِ سِرِّكَ الْوَاسِعُ. اَنْ تَعُمَّ بَاطِنِیْ بِسِرِّكَ الْاَعْظَمِ وَ ظَاهِرُہٗ بِنُوْرِوَجْهِكَ الْاَكْرِمِ وَ اَنْتَ تَدْفَعُ عَنِّیْ مَا اَخَافُ وَ احْذَرُوْا اَنْ تَجْعَلْنِیْ بِخَيْرِمِّنْ عِبَادِكَ اَجْمَعِيْنُ وَ صَلَّى اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلاً وَ آخِراً وَ ظَاهِراً وَ بَاطِناً وَ عَلٰى آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسلم

۳۷۔ حل طلب امور کیلئے

اگر کوئی شخص بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کو سات سو چھیاسی مرتبہ سات یوم مسلسل بلاناغہ پڑھے جس کام کیلئے پڑھے گا انشاء اللہ پورا ہو گا۔ خواہ روزی رزق اور تجارت میں نفع حاصل کرنا ہو۔ یا کسی ظالم دشمن کو ضرر پہنچانا ہو۔

۳۸۔ رَدِّ بلا

جو کوئی سوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کو اکیس مرتبہ پڑھے امن میں رہے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس رات شیطان مردود سے اور چوری سے نیز

اچانک موت سے اور ہر بلا اور مصیبت سے نجات بخشے گا۔

۳۹۔ ظالم کے شر سے محفوظ ہونا

اگر کوئی مظلوم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم کو پچاس مرتبہ ظالم کے سامنے پڑھے تو اللہ تعالیٰ ظالم کو ذلیل کرے گا۔ اور پڑھنے والے کا رعب ظالم کے دل میں ڈال دے گا۔ اور مظلوم اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۴۰۔ غنی ہونے کا عمل

اگر کوئی غریب مفلس بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم کو تین سو مرتبہ روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سورج کی طرف منہ کر کے پڑھے اور پھر حضور اکرم ﷺ پر تین سو مرتبہ درود بھیجے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسی جگہ سے رزق بھیجے گا جس کا اسے گمان بھی نہیں ہو گا۔ ایک سال ختم ہونے سے پہلے پہلے وہ تونگر اور غنی ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

۴۱۔ محبت کیلئے

اگر کوئی محبت اور دوستی کیلئے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم کو سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھ کر پانی، شربت یا دودھ پر دم کر کے جس کو پلائے انشاء اللہ وہ محبت کرنے لگے گا۔

۴۲۔ کند ذہنی ختم کرنے کیلئے

اگر کوئی کند ذہن بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کو زعفران و گلاب سے سات مرتبہ لکھ کر دھو کر روزانہ سات یوم تک پی لیا کرے تو اس کی کند ذہنی دور ہو جائے گی اور جو بات سنے گا یاد رکھے گا اور بھولی ہوئی باتیں بھی یاد آنے لگیں گی۔

۴۳۔ برائے کشف

اگر کوئی شخص باپرہیز روزانہ نماز فجر کے متواتر چالیس روز تک بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کو دو ہزار پانچ سو مرتبہ خالص نیت اور حاضر دل و دماغ سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر پوشیدہ راز کھول دے گا۔ اور اس کی نظر میں وسعت پیدا ہو گی۔ اور دل سے تمام غم ختم ہو نگے اور امورِ غیبی اور راز سری نیز اسرارِ سربستہ اسے خواب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے معلوم ہو جایا کریں گے۔ امام الکبیر والحکیم الشہیر ابی العباس احمد بن علی البونی قدس سرہ' نے اپنی کتاب منبع اصول الحکمۃ میں اس عمل کی بے حد تعریف کی ہے۔

۴۴۔ قضائے حاجات

صاحب منبع اصول الحکمۃ تحریر فرماتے ہیں۔ قضائے حاجات اور امراء سے کام لینے کیلئے اس عمل کو بجالائیں۔ جمعرات کا روزہ رکھیں اور مصری یا کھجور سے

افطار کریں پھر مغرب کی نماز پڑھنے کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم کو ایک سو اکیس مرتبہ پڑھیں۔ پھر دو رکعت قضائے حاجت کی نیت سے پڑھیں پھر بسم اللہ کو بغیر شمار کے پڑھتے رہیں یہاں تک کہ نیند غالب آجائے اور کسی سے بات نہ کی جائے مگر نماز عشاء پڑھے اور سو جائے۔ جب جمعہ کی صبح ہو تو نمازِ فجر پڑھ کر پھر ایک سو اکیس مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم پڑھیں۔ پھر زعفران و مشک اور ماء الورد کی روشنائی سے بسم اللہ کے انیس حروف کو مفرد کر کے یعنی اس طرح لکھیں ب س م ال ل ہ ال ر ح م ن ال ر ح ی م ایک سو اکیس مرتبہ پھر اسے عود اور عنبر کا بخور دیں اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں۔ امام ابی العباس احمد بن علی البونی تحریر فرماتے ہیں قسم ہے اللہ تعالیٰ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ جو کوئی اس کو پاس رکھے گا خواہ مرد ہو یا عورت وہ لوگوں کی نظروں میں چودھویں کے چاند کی طرح بارعب اور عزت والا ہو جائے گا۔ اور لوگ اس کی تابعداری کریں گے جو بھی دیکھے گا اس سے محبت کرے گا اور حاجت بر لائے گا۔ امراء و وزراء بھی اس کی حاجت بر لائیں گے۔

۴۵۔ شفایابی کیلئے

اگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم کو چالیس مرتبہ شیشے کے برتن پر مشک و زعفران سے تحریر کر کے آب زم زم یا آب باراں، کنوئیں کے میٹھے پانی سے دھو کر جس مرض کو پلائیں شفایاب ہوگا۔ اگر دردِ زہ والی عورت پیئے تو فوراً بچہ پیدا ہوگا۔

۴۶۔ خیر و برکت

اگر بِسمِ اللّٰہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم کو ایک سفید کاغذ پر ۳۵ مرتبہ زعفران گلاب سے تحریر کیا جائے اور پھر اس کو گھر میں بلند جگہ پر آویزاں کیا جائے۔ تو اس گھر میں جنات اور شیاطین داخل نہ ہو سکیں گے۔ اور گھر میں خیر و برکت ہو گی۔ اگر دکان یا کاروبار کی جگہ پر آویزاں کریں تو نفع زیادہ ہو گا۔ اور حسد کرنے والوں کی آنکھیں اللہ کے حکم سے بند ہو جائیں گی۔

۴۷۔ دائرۂ بسمِ اللہ شریف

بسم اللہ شریف میں ابتداء انتہاء کے تمام اسرار ہیں اور اللہ تعالیٰ نے بسم اللہ شریف کو ہر بلا و بیماری کا دافع بنایا ہے لہذا یہ دئرہ بسم اللہ شریف اگر کوئی شخص پاکیزگی اور نیک نیتی کے ساتھ بطریق عمل لکھ کر اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ تعالی وہ ہر قسم کی بلاء و بیماری اور تنگی سے محفوظ رہے گا۔

الامام الکبیر و الحکیم الشہیر ابی العباس احمد بن علی البونی صاحبِ شمس المعارف الکبریٰ و صاحب منبع اصول الحکمۃ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص دائرہ میں اپنا نام لکھے اور اس کے ارد گرد بسم اللہ آٹھ مرتبہ لکھے اور پھر ایک دائرہ میں محمد رسول اللہ والدین معہ اشداء سے آخر سورۃ تک اور پھر دائرہ میں عزیمت لکھے اور اسے بخور عود ہندی کا دے کر اپنے پاس رکھے تو بارعب اور باعزت ہو گا

لوگوں کی نظروں میں اور ہر شخص حامل دائرہ کو عزت کی نظر دیکھے گا۔ اور لوگ قدرتی طور پر اس کی طرف رغبت کریں گے۔ اور اس کی ہر جائز حاجت پوری ہو گی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حامل دائرہ کیلئے ضروری ہے کہ اس عظمت والے دائرہ کی دل وجان سے قدر کرے۔

طہارت وپاکیزگی کا خیال رکھے ناپاک بدن اس کو اپنے بدن سے الگ کر دے۔ بہتر ہے کہ دائرہ کو مشک وزعفران اور عرق گلاب سے تحریر کر کے عنبر کی خوشبو لگا کر اپنے پاس رکھے۔ دائرہ یہ ہے۔

۴۸۔ بانجھ پن اور اٹھرا

جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں مر جاتے ہوں۔ اٹھرا کی وجہ ہو یا کوئی اور وجہ یا ایسی عورت جو بانجھ ہو۔ ایک سفید کاغذ پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ایک سو دس مرتبہ لکھ کر گلے میں ڈال دیں تو بے شک اس کے بچے زندہ رہیں گے اور طویل عمر پائیں گے بانجھ عورت کیلئے حیض سے پاک ہونے کے بعد گلے میں ڈال دیں تو وہ انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی۔

۴۹۔ تحفظ کیلئے

اگر کوئی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم کو یکم محرم کے روز ایک سو تیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس اور گھر میں رکھے تو کوئی دشمن انسان، جن، شیطان اسے کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گا اور نہ اس کے اہل و عیال اور مال مویشی کو پوری عمر تک انشاء اللہ تعالیٰ۔

۵۰۔ آفات سے حفاظت

اگر ایک سفید کاغذ پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر کھیتی باڑی اور زراعت میں دفن کر دی جائے تو وہ آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گی۔ تر و تازہ رہے گی اور اس میں خیر و برکت ہو گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۵۱۔ عذاب قبر سے امن

اگر ستر مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم لکھ کر میت کے ساتھ رکھی جائے تو قبر میں امن ہو گا۔ منکر نکیر کے خوف سے امن ہو گا اور خوف نہ آئے گا۔ اور قبر میں قیامت تک ایک نور ہو گا۔

۵۲۔ عمل حاضرات

مختلف امور کے بارے میں خبر حاصل کرنے اور مخفی چیزوں کو ظاہر کرنے کیلئے یہ عمل حاضرات بڑا لاجواب ہے۔ ہر مخفی امر اس عمل سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ مفرور گم شدہ اور چوری کے متعلق بھی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ بیماریوں کی تشخیص بھی کی جاسکتی ہے۔ اس عمل میں بسم اللہ شریف کے خدام حاضر ہوتے ہیں۔ حاضرات کسی بھی دن نماز کے اوقات کے علاوہ کی جاسکتی ہے۔ دس بارہ سالہ لڑکے یا لڑکی کو غسل کرا کے لباس کو معطر کریں اور اس کی دائیں ہتھیلی پر مندرجہ ذیل عبارت تحریر کریں۔

.. ..

.. ..

ب س م ا ل ل ہ

.. ..

ا ل ر ح م ن

. . . . .

.. ..

ا ل ر ح ی م

یستحلفنکم

پھر ہتھیلی پر چمکیلی روشنائی لگا دیں۔ اور خشک ہونے پر روغن زیتون لگا دیں تاکہ آئینہ کی طرح تصویر نظر آنے لگے پھر عود ہندی، لوبان اور کندر برہ کا بخور روشن کریں اور وقفہ وقفہ سے یہ بخور روشن کرتے رہیں۔ اور پوری بسم اللہ شریف لاتعداد مرتبہ پڑھتے ہوئے معمول پر دم کرتے رہیں یہاں تک کہ خدام حاضر ہو کر گفتگو شروع کر دیں۔ پس جب خدام حاضر ہو جائیں تو ان سے اپنے مقاصد کے بارے میں سوالات کریں۔ انشاء اللہ درست جوابات ملیں گے۔

۵۳۔ ہر عملِ خیر و شر کیلئے

ہر کام کیلئے اچھا ہو یا بد البشر طیکہ خلاف شرع نہ ہو۔ یہ عمل کیا جا سکتا ہے۔ روزانہ نماز عشاء کے بعد سات سو چھیاسی ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں اور ہر سو مرتبہ کے بعد ایک مرتبہ یہ پڑھیں انشاء اللہ ایک ہفتہ میں مقصد خواہ کیسا ہی کیوں نہ ہو۔ پورا ہو گا۔

اللّٰھم انی اسئلک بعظمۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

و اَسْئَلُك بِجَمَال بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاَسْئَلُكَ بِسَنَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاَسْئَلُكَ بِآلَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاَسْئَلُكَ بِبَهَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاَسْئَلُكَ بِثَنَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاَسْئَلُكَ بِضِيَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاَسْئَلُكَ بِنُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاَسْئَلُكَ بِفَضَائِلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاَسْئَلُكَ بِتَصْرِيْفِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاَسْئَلُكَ بِخَصَائِصِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاَسْئَلُكَ بِمَقَامِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاَسْئَلُكَ بِلَطَائِفِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاَسْئَلُكَ بِاَسْرَارِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاَسْئَلُكَ بِهَيْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاَسْئَلُكَ بِدَقَائِق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاسْئَلُكَ بِمُلُوْك بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاسْئَلُكَ بِحُرُوْف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاسْئَلُكَ بِاِبْتِدَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

وَاَسْئَلُكَ بِاِنْتِهَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم
وَاَسْئَلُكَ بِاِمْدَادِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم
وَاَسْئَلُكَ بِاِحَاطَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

اَنْ تَدْخِلنِیْ فِیْ كنفها وَتَمُدَّنِیْ مِنْ مَّدَدِ هَا وَتَرْزُقَنِیْ بِحقِّهَا. اِلٰهِیْ اَلْقِ اِلٰی مِفْتَاح الاذن اَلّذِیْ هو كاف المُعَارِفْ حتّٰی اَنْطَقَ فِی كُلِّ بِدَايَةٍ بِاِسْمِكَ البَدِيْعِ البَاقِی البَارِّ البَارِیْ البَاعِثِ البَاسِطِ البَاطِنِ الّذِیْ افْتَحَتْ بِهٖ كُلُّ رَقِيْمٍ مَسْطُوْرٍ وَاَنْتَ بِلَا هُوْ فَاَنْتَ بَدِيْعُ كُلِّ شَیْءٍ وَبَارِی ئُہ' لَكَ الْحَمْدُ يَا بَارُّ عَلیٰ كُلِّ بِدَايَةٍ وَلَكَ الشُّكْرُ يَا بَاقِیْ عَلٰی كُلِّ نِهَايَةٍ اَنْتَ البَاعِثُ لِكُلِّ خَيْرٍ بَاطِنِ البَوَاطِنِ بَالغ آيَاتِ الْاَمورِ كُلِهَا بَاسِطُ اَرزَاقِ العَالَمِيْنَ بَارِكْ اَللّٰهُمَّ عَلَیَّ فِی الْاٰخِرِيْنَ كَمَابَارَكْتَ عَلٰی سَيِدِنَا اِبْرَا هِيْمَ اِنَّہ' مِنْكَ وَ اِلَيْكَ وَ اِنہ' بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم اِلٰهِی اسئلُكَ بِسمِ الله الرحمن الرحيم وَ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلی اللّٰه عليهِ وَسلم اَنْ تفعَلَ لِیْ كذاوَ كذا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْر.

۵۴۔ تمام امور کیلئے

جملہ امور کے حل کیلئے سات یوم تک روزانہ بعد نماز عشاء اچھی قسم کی خوشبو کا عود روشن کر کے قبلہ رو کھڑے ہو کر سفید احرامی لباس زیب تن کر کے پڑھیں۔ بسم اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم سات سو چھیاسی مرتبہ سورۃ زلزلۃ تین مرتبہ الم نشرح گیارہ مرتبہ اور سورۃ فیل گیارہ مرتبہ پھر یہ درود پاک اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلِّمْ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ جو بھی غرض ہو گی پالیں گے انشاء اللہ تعالی پوری ہو گی۔

۵۵۔ حاضری مطلوب

صاحبِ شمس المعارف الکبریٰ الامام الکبیر والحکیم الشہیر شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی اپنی کتاب منبع اصول الحکمۃ میں تحریر فرماتے ہیں۔ قمر و زہرہ کی سعد نظرات کے وقت بسم اللہ کا مندرجہ ذیل نقش معہ عزیمت زعفران ورصاص اور فلفل کے سفوف سے تیار کردہ روشنائی سے تحریر کریں۔ پھر اس نقش پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم سات سو چھیاسی مرتبہ او عزیمت ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مطوب کا تصور پختہ کر کے اس پر بھی دم کریں۔ تصور ایسا ہو کہ مطلوب آپ کی بند آنکھوں میں مجسم حاضر ہو۔ پھر نقش کو اپنے پاس رکھیں۔ اگر اس عمل کو مسلسل سات یوم تک بجالائیں۔ تو اس کی روحانی قوت و تاثیر سے مطلوب خواہ کوسوں دور ہو گا۔ عامل کے پاس محبت میں دیوانہ وار حاضر ہو گا۔ نقش اور عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
الرحمٰن	الرحمٰن	الرحمٰن	الرحمٰن	الرحمٰن	الرحمٰن	الرحمٰن
الرحیم	الرحیم	الرحیم	الرحیم	الرحیم	الرحیم	الرحیم

لینَ اللّٰھُمَّ قلبَ کذا وکذا علی کذاوکذا وَاجعَلْ عِندَہُ الرّ أفۃَ والرَحْمۃَ والحَنانَ والعَطفِ والقَبُوْلَ فاِنْ تَوَلّوا فَقُلْ حسبِیَ اللّٰہ لا اِلٰہ اِلَّاھُوَ علیہِ تَوَکَّلتُ وَ ھُوَ رَبُّ العَرْشِ العَظِیْم. وَاِذقَالَ ابرَاھِیْمُ رَبِّ اَرِنِی کَیفَ تُحیِ المَوتٰی قَالَ اَوَلَمْ تُؤمِنْ قَالَ بَلٰی ولٰکِنْ لِیَطْمَئِنَّ قَلْبِی قَالَ فَخُذْ اَربَعَۃً مِنَ الطَّیرِ فَصُرْھُنَّ اِلَیْکَ ثُمَّ اجعَلْ عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِنْھُنَّ جُزْءً ثُمَّ ادعُھُنَّ یَاْتِینَکَ سَعْیاً کَذٰلِکَ فلان الفلانی خَاضِعاً ذَلِیْلاً اِلٰی کَذاوکَذا فَکَشَفْنَا عَنکَ غِطَاءَ کَ فَبَصَرُکَ الیَوْمَ حَدِیْدٌ.

۵۶۔ ارسال ہاتف

امام ابو العبا احمد بن علی بونی نے ارسال ھاتف کے اس عمل کی اپنی کتاب منبع اصول الحکمۃ میں بڑی تعریف فرمائی ہے۔ امام موصوف نے اس عمل کے لئے کوئی شرط نہیں لگائی مگر ابن عباد طالقانی صاحبِ کتاب العجائب والغرائب ارسالِ ھاتف کے اس عمل کی ریاضت کی عملیاتی شرائط یہ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ عامل کیلئے ضروری ہے عمل کرنے سے قبل ایک ہفتہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کی پابندی کے ساتھ روزے رکھے۔ پھر اس عمل کو بجالانے کا قصد کرے۔ اگر حب و تسخیر اور حاضری مطلوب کے لئے عمل کرنا مقصود ہو تو کسی نو چندی جمعرات یا جمعہ کے دن کرے۔ اگر عداوت، جدائی اور بغض و سرگردانی دشمنان کرنا ہو۔ تو زوال ماہ میں ہفتہ یا منگل کے روز عمل کو بجالائے۔ عمل کا طریقہ یہ ہے کہ آبادی سے دور جہاں مکمل سکون ہو۔ کسی الگ مکان یا چٹیل میدان میں چلا جائے۔ اور

وہاں پہنچ کر پہلے اپنا حصار کرے۔ پھر عمل شروع کرے۔ ارسال ھاتف کا یہ عمل اس علم وفن کے عاملین وکاملین کے مجربات سے ہے۔

امام بونی فرماتے ہیں کہ مشک وزعفران اور ماء الورد سے تیار کردہ روشنائی سے مندرجہ ذیل نقش اور عزیمت ایک پاکیزہ سفید کاغذ پر تحریر کریں۔ پھر اسے لپیٹ کر جنگلی سرکنڈا سوراخ دار میں رکھیں۔ اور اس کا منہ خالص موم سے بند کر دیں۔ اور جاوی کا بخور دیں۔ پھر اس سرکنڈا کو سامنے رکھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھیں۔ پھر مندرجہ ذیل عزیمت ایک بار پھر سورۃ اِذَا زُلْزِلَتِ الاَرْض ایک مرتبہ اور سورۃ جمعہ کا آخری رکوع ایک مرتبہ۔ عمل کے قبول ہونے کی علامت یہ ہے کہ سرکنڈا گھومے گا۔ پس جب سرکنڈا گھومنے لگے تو عمل مکمل کرے پڑھنا بند کر دیں۔ اگر پہلی مرتبہ سرکنڈا نہ گھومے تو دوبارہ مذکورہ بالا تعداد کے مطابق عمل پڑھیں تیسری پانچویں یا ساتویں مرتبہ بحکم خداوند تعالیٰ سرکنڈا گھومنے لگے گا۔ پس جب سرکنڈا گھومنے لگے تو عمل مکمل کر کے واپس اپنے گھر آجائیں۔ بیشک جس غرض کیلئے عمل کریں گے وہ پوری ہو جائے گی فی الفور اللہ کے حکم سے۔ ارسال ھاتف کے اس عمل کو ناجائز امور میں استعمال نہ کیا جائے۔ عزیمت یہ ہے۔

تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ هٰذَا الْاِسْمِ الْمُبَارَكِ بِحَقِّهٖ عَلَیْکُمْ وَطَاعَتَهٗ لَدَیْکُمْ وَاذْهَبُوْا اِلٰی فُلَانِ الْفُلَانِی فِیْ هَیْئَتِیْ وَمِثَالِیْ وَخَوِّفُوْهُ وَارْعَبُوْهُ وَاُمُرُوْهُ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ وَهِیَ کَذَا وَکَذَا

اور نقش یہ ہے۔

ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م
س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب
م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س
ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م
ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا
ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل
ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل
ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه
ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا
ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل
ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر
م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح
ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م
ا	ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن
ل	ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا
ر	ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل
ح	ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر
ی	م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح
م	ب	س	م	ا	ل	ل	ه	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی

۵۷۔ حاضری مطلوب

ذیل کے اس عمل کو صاحبِ منبع اصول الحکمۃ اور صاحبِ مواقیت البصائر ولطائف السرائر نے بسم اللہ کے باب میں بڑی تعریف کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ حب و تسخیر اور حاضری مطلوب کے سلسلہ کے اعمال میں یہ عمل سرتاج عملیات میں شمار ہوتا ہے۔ اور نہایت ہی کامیاب و بے خطا عمل ہے۔ عمل سے قبل بدھ، جمعرات اور جمعہ تین یوم ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ روزے رکھے جائیں۔ تیسرے روز افطار کے بعد ذیل کا دائرہ اور عزیمت مطلوب کے مستعمل

کپڑے پر نام مطلوب کے ساتھ تحریر کریں۔ پھر یہی عزیمت پانچ مرتبہ پڑھ کر

اس پر دم کریں۔ اور لوبان، جاوی، مصطگی کا بخور دے کر اس کو تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں اور مطلوب کا سامنا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب طالب کے ہمراہ ہو گا۔

فعل حرام کیلئے جو کوئی بھی عمل کیا جائے گا۔ رجعت لازم ہے۔ اسی لئے قدیم عاملین و کاملین نے ایسے اعمال کو نااہلوں سے مخفی رکھنے کا حکم دیا ہے۔ تاکہ دنیا شر و فساد سے محفوظ رہے۔ دائرہ اور عزیمت یہ ہے۔
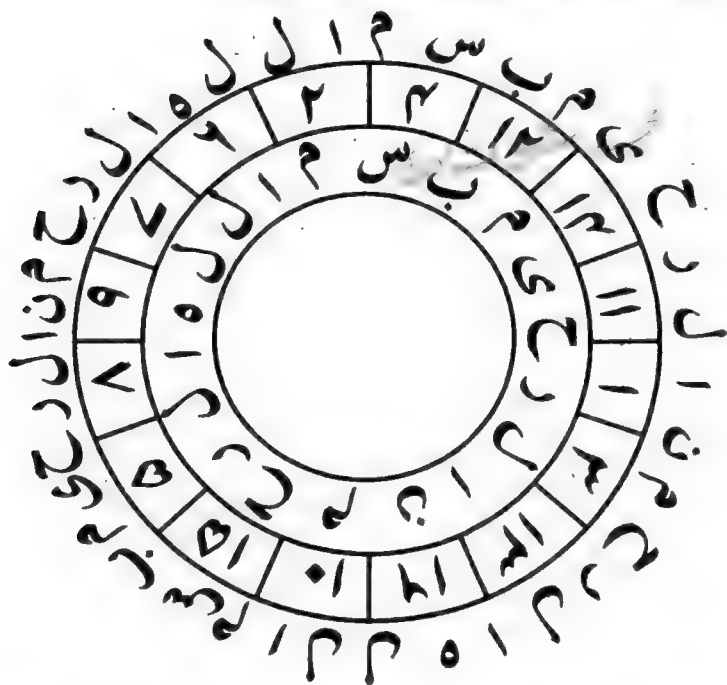
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَزَلِيِّ الْقَدِيْمِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْ لَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَلَّذِيْ رَفَعَ السَّمَاءَ بِلَا عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى

عَلٰی الْعَرْشِ وَ بَسَطَ الْاَرْضِیْنَ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ شَامِخَاتٍ وَاَجْرَی الْاَنْهَارَ وَسَخَّرَ الرِّیَاحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَیْثُ اَصَابَ وَ اَجْرَی الْمَآءَ فِی الْعُیُوْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا۔ اَلَّذِیْ قَدَّرَ الْاَوْقَاتَ وَ الْاٰجَالَ وَ جَعَلَ لِکُلِّ اُمَّةٍ اَجَلًا مَّعْلُوْمًا فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْ خِرُوْنَ سَاعَةً وَلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ. اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ اَنْ تَکُوْ نُوْا مُعَاوِنِیْنَ لِیْ بِجَلْبِ کذا اِلٰی کذا وَ اِلْقَاءِ مُحَبَّةِ کذا فِیْ قَلْبِ کذا مُنْقَادِیْنَ وَبِحُضُوْرِہٖ مُسْرِعِیْنَ بِحَقِّ الَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِئْتِیَا طَوْعًا اَوْکَرْهًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ. وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ

۵۸۔ تحفظ آفات و مصائب

بسم اللہ شریف کا یہ دائرہ ہر قسم کی آفات و مصائب سحر جادو آسیب اور نظر بد جن وانس سے تحفظ بخشتا ہے اس دائرے کا حامل تمام درندوں اور موذی جانوروں نیز تمام قسم کے زہریلے جانوروں جیسے سانپ بچھو وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔بدن میں کوئی بیماری داخل نہیں ہو سکتی۔ حتیٰ کہ دھو کے بازوں کے دھوکہ میں نہیں آتا۔ جس شخص کے پاس یہ دائرہ ہو گا۔ جادوگروں کے تمام حربے اس پر ناکام رہیں گے۔ اور کسی بھی طرح کا جادو ٹونہ اس پر اثر نہ کرے گا۔ اگر یہ دائرہ مقدسہ گھر میں آویزاں کیا جائے تو اہل خانہ آفات وارضی اور سماوی سے محفوظ

رہیں۔ تمام افراد ایک دوسرے سے پیار و محبت سے پیش آئیں۔ گھر میں برکت ہو۔ اگر سامانِ تجارت یا مال مویشی کی جگہ میں آویزاں کریں تو بھی جملہ مقاصد پورے ہوں۔ اس دائرہ کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بدن و لباس پاک و صاف اور معطر ہو۔ خلوت اور تنہائی میں لکھا جائے جہاں کوئی دوسرا ماسوائے اللہ تعالیٰ نہ دیکھے۔ دائرہ تحریر کرنے کے بعد زعفران کا بخور دے کر بسملہ شریف بارہ ہزار مرتبہ پڑھی جائے۔ پس دائرہِ تحفظ تیار ہے۔ اس ترتیب سے جو کوئی یہ دائرہ اپنے پاس رکھے مندرجہ بالا اثرات سے مستفید ہو گا انشاء اللہ دائرہ یہ ہے۔

۵۹۔ تشریح اسمائے بسملہ

واضح رہے کہ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ چار کلموں سے مرکب ہے۔

بسم۔ اللہ۔ الرحمٰن۔ الرحیم۔

اول کلمہ یعنی بسم اسم مضمر سے ہے جو کہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس کے بعد بہت بڑا اسم ہے جو اسم اعظم ہے اور اسم اعظم میں بزرگی ہے اور وہ تمام اسماء کا سردار ہے۔ تمام اسماء اسم اعظم کی طرف لوٹتے ہیں۔ تمام اسماء میں اسم اعظم جھنڈے کی مثال ہے۔ اگر آپ رحمٰن کے بارے میں سوچیں تو آپ کے جواب میں اسم اعظم اللہ آئے گا۔ اسی طرح تمام اسمائے باری تعالیٰ اللہ سے منسوب ہیں بسملہ میں الرحمٰن الرحیم اسم اعظم اللہ کی صفات ہیں۔ ان تینوں اسماء کے خواص واسرار بے شمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ان کا شمار نہیں کر سکتا۔ راقم الحروف ان اسماء کے چند خواص واسرار بیان کرتا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ ان رازوں سے چند راز پالیں۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے پس آپ پر لازم ہے کہ آپ میرے لئے ہمیشہ دعا خیر کریں۔

۶۰۔ اسم اللہ کے خواص

اسم اللہ کے ذکر سے یقین بڑھتا ہے اور اچھے اچھے مقاصد اپنی ذات، صفات اور افعال میں آسان ہوتے ہیں۔ جو کوئی روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو

ہمیشہ اس طرح پڑھے۔ یَا اَللّٰہُ یَا مَنْ ھُوَ الَّذِیْ لَااِلٰہَ اِلَّا ھُوْ تو اللہ تعالیٰ اس کو کمال یقین اور کامل اکمال ایمان سے سرفراز فرمائے گا۔

اگر کوئی شخص جمعہ کے روز نماز فجر کے بعد اور نماز جمعہ سے پہلے دس ہزار مرتبہ یااللہ کا ورد کرے۔ جس مقصد کے لئے پڑھے گا اللہ تعالیٰ وہ مقصد پورا فرمادے گا۔

ایسا بیمار مریض جو ایک مدت سے بیمار ہو۔ ڈاکٹر۔ حکماء اور اطباء اس ے علاج سے عاجز آگئے ہوں۔ اور کسی بھی علاج سے شفا نہ ملتی ہو۔ اس مریض کے پاس اسم اللہ کا بکثرت ذکر کروایا جائے۔ یا اسم اللہ سوا لاکھ مرتبہ چند نشستوں میں پڑھایا جائے تو وہ بیمار اللہ کے حکم سے تندرست ہو جائے گا۔ اور ایسے جیسے کبھی بیمار ہوا ہی نہیں تھا۔ بشرطیکہ اس کی موت کا وقت نہ آگیا ہو۔

۶۱۔ حصولِ روحانیت

اپنی روحانی قوت کو جلا بخشنے۔ اور بدن انسان میں تاثیر روحانیات پیدا کرنے۔ سیف زبان اور سیف قلم جیسی خوبیوں کا حامل اسم اللہ کا یہ عمل اپنی مثال آپ ہے۔ اس عمل کے عامل کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ کائنات کے خالق و مالک اور اس کی لامتناہی نعمتوں کو یاد کر کے ان نعمتوں کے بخشنے والے اللہ جلَّ جلالہٗ کی سپاس گزاری کیلئے کمر ا ہو۔ اور اس کے شکریہ کا حق ادا کرے۔ ایسا کرے گا تو بسملہ اور اسم اللہ کے فیوضات و برکات سے مستفید و مستفیض ہو سکے گا۔ اللہ کے رازوں سے وہی شخص آگاہ ہوتا ہے۔ جو دنیا کا حریص نہیں ہوتا۔

خداوند تعالیٰ آپ کو توفیق بخشے آمین۔

روزانہ اس عمل کی ریاضت کا معمول بنالیں۔ چند ہفتوں میں ہی روحانی اسراروں سے واقفیت ہونا شروع ہو جائے گی۔ اس سے زیادہ ظاہر کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

پہلے تین مرتبہ یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدِنِ النبیِ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِہٖ و وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ یَا اللّٰہُ یَا رَحمٰنُ یَا رَحِیْمُ اسْألُکَ اَنْ تُصَلِّی وَ تُسَلِمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ الْنَبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِہٖ و صَحْبِہٖ وَ اَنْ تَفِیْضَ عَلٰی مُشَاھَدَۃِ سِرِّ شَرِیْفِ لَطِیْفِ نُوْرِ جَلَالِ جَمَالِ کَمَالِ اِقْبَالِ لاھو تیتك و تصب علی انابیب میازیب سمائب مواھب رحمة رحموتیتك یا ارحم الراحمین اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شیءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَنبیِّ الْاُمِّیِ وَ عَلٰی آلِہٖ و صَحْبِہٖ وَسلَّمَ

پھر ایک سو مرتبہ یہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیٍّ خُلِقَ مِنَ النُّورِ وَ ھُوَ نُوْرٌ

پھر اسم ذات چار ہزار تین سو چھپن (۴۳۵۶) مرتبہ پڑھیں

پھر تین مرتبہ یہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ یا مَنْ لِوجُوْدِہٖ الْعُلٰی بِاعْتِبَارِ الْعَامِ وَ الْخَاص وَ حَقِیْقَتِہِ الْوَجُوْدِیَۃِ وسرّہٖ القَابِلِ فَمَا فِی الْاَکْوَانِ جَوْھَرٌ فَرْدٌ مِنْ آحَادِ جَوَاھِرِ آحَادِ الْعَالَمِ

العِلْوِیَ وَالسِّفْلِیَ اِلَّا وَ مَقَالِیْدُ اَحْکَامِہٖ تَتَعَلَّقُ بِاِسْمٍ مِّنْ اَسْمَائِکَ فَاجْتِمَاعُھَا بِرَقَائِقِھَا بِیَدِ اِسْمِکَ الَّذِیْ اِسْتَاءَ ثَرْتَ بِہٖ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ فَلَا یُظْھِرْ لَھُمْ اِلَّا مَانَا سَبَ الْاَفْعَالَ فَاَسْمَا ؤُکَ اِلٰھِیْ لَا تُحْصٰی وَ مَعْلُوْمَاتُکَ لَا نِھَایَۃَ لَھَا۔ اَسْاَ لُکَ غَمْسَۃً فِیْ بَحْرِ ھٰذَا النُّوْرِ حَتّٰی اَ عُوْدُ اِلَی الْکَمَالِ الْاَوَّلِ فَاَتَصَرَّفُ فِی الْمَلَکُوْتِ بِاِسْمِکَ الْکَامِلِ تَصَرُّفًا یَتَّنقِی النُّقْصَ بِالْوُقُوْفِ عَلٰی عُبُوْدِیَّۃِ النُّقْصِ اِنَّکَ اَنْتَ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْعَدَلُ وَ صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

۶۲۔ ریاضت اسم ذات

اگر اسم ذات اللہ کی ریاضت کا ارادہ ہو۔ تو آبادی سے دور خلوت میں عملیات کی جملہ شرائط کے ساتھ چودہ یوم کا چلہ کریں۔ اس طریقہ کے مطابق کہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ اللہ' اور پچاس مرتبہ سورہ النور کی یہ آیت پڑھیں۔

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ ؕ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ ۙ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْلَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ؕ یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَیَضْرِبُ اللّٰہُ

الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۙ۝ (سورۃ النور آیت ۳۵) اور بخور

فقط لوبان کا روشن کریں۔ اور روزانہ نماز عشاء کے بعد اسم ذات اللہ' دس ہزار مرتبہ پڑھیں۔ چودھویں رات معلوم ہوگا کہ تمام مکان نور سے معمور ہے۔ اور خود کو یہ معلوم ہوگا کہ نور کے مکان میں ڈوب رہا ہوں۔ دل کو مضبوط رکھیں اور نور کی یہ حالت چند لحوں سے زیادہ نہ ہوگی۔ اس کے بعد ایک موکل آئے گا۔ اس سے ہرگز خوف نہ کھائیں۔ کیونکہ یہ موکل بڑا مبارک ہے۔ وہ سلام بلائے گا۔ اس کا جواب دے کر ذکر اللہ' میں مصروف رہیں۔ یہ موکل آپ کو ایک خادم دے کر رخصت ہو جائے گا۔ اور خادم ہر جائز امور میں معاون و مددگار رہے گا۔

۶۳۔ تسخیر روحِ خود

اسم اللہ کا یہ عمل تسخیر روحِ خود کا انتہائی جامع اور کمال درجے کا قوی الاثر عمل ہے۔ الامام الکبیر والحکیم الشہیر ابی العباس احمد بن علی البونی اپنی کتاب منبع اصول الحکمۃ میں اس عمل کی بے حد تعریف فرماتے ہیں۔ امام موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ اس کا عامل جس چیز کی خواہش کرے اللہ تعالیٰ اس کا تصرف اسے بخشتا ہے۔ اور بے شمار مطالب عامل کے پورے ہوتے ہیں۔ دوران عمل جس مقصد کی طرف توجہ کرے اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ مقصد فی الفور پورا ہو جائے۔ عامل کا باطن روشن ہو جائے اور ارواح باطنیہ زندہ ہو جائیں۔ اس جلیل القدر عمل کو عملیات کی جملہ شرائط کی پابندی کے ساتھ ہی بجالایا جائے۔ عمل کی

ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ نماز عشاء کے بعد اسم اعظم اللہ چھیاسٹھ مرتبہ اور مندرجہ ذیل عزیمت سولہ مرتبہ پڑھی جائے اور اسے اپنا معمول بنالے۔ تا حیات انشاء اللہ عجائبات کا مشاہدہ ہوگا۔ اور انوار کا مشاہدہ ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔

اِلٰھِیْ مَاأ سْرَعُ التَّکْوِیْن بِکَلِمَتِکَ وَ أَقْرَبُ الْاِنْفِعَالَاتِ بِاَمْرِکَ اَسْأَلُکَ بِمَا اَظْھَرْتَ فِی الْعَرْشِ مِن نُوْرِ اِسْمِکَ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الرَّفِیْعِ الْمَجِیْدِ الْمُحِیْطِ فَانْتَشَاَتْ مَلَائِکَتَہ' اِنتِشَآءً مُّنَاسِباً لِتِلْکَ الحضْرَۃِ فُکُلٌّ مِّنْھُمْ رُوْحٌ وَکُلُّ نَفْسٍ مِنْ اَنْفَا سِھِمْ رُوْحٌ وَکُلُّ ذِکْرٍمِّنْ اَذْکَارٍ رُوْحٌ وَکُلٌّ مِنْھُمْ اَذْھَلَتْہُ عَظَمَۃُ تَجلِّیْکَ فِیْ اَسْمَآ ئِکَ فَانْفَعَلَتْ ذَوَاتُھُمْ بِتِلْکَ الْاَذْکَارِ فَھُمْ ذَاکِرُوْنَ منْ الذُّھُوْلِ وَذَاھِلُوْنَ مِنَ الْذِکْرِ فَذِکْرُھُمْ مِنْ حَیْثُ الْاِسْمِ اَنْتَ اَنْتَ وَمِنْ حَیْثُ الذُّھول ھُوَھُوَ وَ مِنَ حَیْثُ الْعَظْمَۃِ آہِ آہِ وَ مِنْ حَیْثَ التَّجلِّیْ ھَا ھَا وَ مِنْ حَیْثُ السَّتْرِ ھِیَ ھِیَ وَمِنْ حَیْثُ التَّسْبِیْحِ سُبْحَانَکَ سُبْحَانَکَ مَااَعْظَمُ سُلْطَانُکَ وَ اَعَزَّ شَانُکَ اَحاطَ عِلْمُکَ وَ سَبَقَ تَقْدِیرُ کَ وَ نَفَذَتْ اِرادتُکَ وَ جَھْنِیْ وجْھَۃً مَرْضِیَّۃً مِنْ تَصْرِیْفِ قُدْرَتِکَ فِیْ کُلِّ فِعْلٍ بِعَزْمٍ اَو فِکْرٍ ظَاھِراً و بَاطِناً فَاِنَّ حَضْرَتَکَ لا تَقْبَلُ الغَیْرَ حَتّٰی تَصدر لِیْ اَفعَالُ الْاَکْوانِ وَ مَنْ فِیْھِنَّ اُ تصرَّفُ فِیْھَا بِمَا اُرِیْدُ فَاِنَّکَ فَعَّالٌ لما تُرِیْدُ و اَنْتَ اَلْطفُ اللُّطفَاءِ وَ اَرْحَمُ الرُّحْمَاءِ وَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیْرٌ و بالاِ جَابَۃِ جَدِیْرٌ وصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سیِّدِنا مُحمَّدٍ

وعلٰی آلہٖ و صحبہٖ وسلّم

۶۴۔ کشفِ قلوب

اسم ذات یااللہ کو تہجد کے وقت روزانہ تین ہزار مرتبہ چالیس روز تک با پرہیز جملہ شرائط سے پڑھنے پر کشف القلوب ہونے لگتا ہے۔ مابعد اس کا ورد رکھیں تاکہ عمل کی روحانی قوت قبضہ میں رہے۔ کشف القلوب کا اس سے آسان اور قوی الاثر عمل میری نظر سے نہیں گزرا۔ کشف القلوب کا عامل عملیات کی دنیا کا بے تاج بادشاہ ہوتا ہے۔ اسم ذات کے عامل کا دل منور اور باطن نورانی ہو جاتا ہے۔ آنکھوں میں ایک مخصوص کشش اور چہرے پر خاص قسم کی جاذبیت آجاتی ہے۔

۶۵۔ تسخیرِ ارواحِ نورانیہ

اگر کوئی شخص پاکیزہ ازواحِ نورانیہ کو فرمانبردار کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ تو عمل کی ریاضت سے ایک ہفتہ قبل ترک حیوانات جلالی و جمالی اور خلوت کی شرط کے ساتھ روزے رکھے اور اس دوران درود شریف اور کلمہ طیبہ کا بکثرت ورد کرے۔ پھر عروج ماہ میں نوچندے اتوار، جمعرات، یا جمعہ کو بعد از نماز عشاء اپنی خلوت میں لباسِ احرام زیب تن کر کے عمل شروع کرے۔ روزانہ اسم ذات شریف اللہ ایک ہزار مرتبہ پھر اس کے بعد روزانہ کا معمول بنا لے۔ پس تھوڑے

ہی عرصہ میں ارواحِ نورانیہ کی ایک جماعت کو اپنے سامنے فرمانبردار دیکھے گا۔
اور وہ ارواح عامل کے ہر کام میں معاون ہونگی جو عامل چاہے گا۔ عامل کیلئے لازم
ہے کہ ریاضت سے قبل حرصِ دنیا کو اپنے دل سے نکال دے پنج گانہ نماز کے
ساتھ تہجد گزار بنے۔ کبھی جھوٹ نہ بولے۔ لقمہ حرام نہ کھائے۔ اور تاحیات ان
شرائط کی پابندی کرے۔ بحکم خداوند تعالیٰ عجائبات واسراریت کا مشاہدہ کرے گا۔

دعوتِ لاہوتیہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ظَهَرَتِ الْقُدْرَةُ الْمُؤَيَّدَةُ بِثَنَاءِ الْمَبْرُوْرِ وَارْتِعَادِ النُّوْرِ الْعَلِيِّ الرَّفِيْعِ الْمُحِيْطِ الَّذِیْ لَا يُطِيْقُ اِلَيْهِ نَظَر الْكُرُوْبِيّيْنَ مِنَ النُّوْرِ الَّذِیْ تَحْتَرِقُ مِنْ هَيْبَتِهٖ جَمِيْعُ الرُّوْحَانِيَّةِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ سَبَّحَتْ لَهٗ جَمِيْعُ الْمَلَائِكَةُ الصَّافِيْنَ وَالْمُسَبِّحِيْنَ الْعَلِيْمُ الَّذِیْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ الْفَرْدُ الَّذِیْ اَنزَل فِیْ كِتَابِهٖ الْعَزِيْزِ " وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ " اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ بِالنَّظْرَةِ الَّتِی نَظَرْتُ بِهَا اِلٰی جَبَلِ طُوْرِ سِيْنَاء فَانْهَدَّ خَوْفاً وَتَفَرَّقَ وَاسْتَفْرَقَ وَ صَاحَ وَ جَرٰی كَمَا يَجْرِی الْمَاءُ خِيْفَةً مِّنْكَ وَتَعْظِيْماً لِعَظَمَةِ عَظْمَتِكَ يَا هُوَ اَنْتَ اللّٰهُ يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ اَنْتَ هُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ اَشْرَقَ وَ اَبْرَقَ وَ لَمَعَ ضِيَاءُ بَهَائِكَ وَ جَمَالِكَ وَنُوْرِ ذَاتِكَ عَلٰی طُوْرِ سِيْنَاءِ فَاحْتَرَقَ اَلْفُ اَلْفُ وَ ثَلَاثُمِائَةٍ وَ سِتِّيْن حِجَاباً فَاحْتَرَقَتِ الْحُجُبُ وَ اهْتَزَّ الْعَرْشُ وَ نَادَيْتَ بِلِسَانِ الْقُدْرَةِ اَنَا اللّٰهُ

العَظِیْمُ لَا عَظِیْمَ غَیْرِیْ اَنَا اللّٰهُ الٓمٓ اَنَا اللّٰهُ اَنَا اللّٰهُ اَنَا اللّٰهُ اَنَا اللّٰهُ یَاهٍ یَاهٍ یَاهٍ اَنَا اللّٰهُ اهیاً شراهیاً اَدُوْنَایْ اَصْبَاؤُتْ آلَ شَدَایِ اَنَا اللّٰهُ الاَحَدُ اَنَا اللّٰهُ الصَّمَدُ اَنَا اللّٰهُ مَهْدُوْشَالِیْمِ قَالَ العِزَّةُ رِدَائِیْ وَالعَظْمَةُ دِثَارِیْ شَیَالَمْ فَیُقَالُ اِزَارِیْ وَ مَنْ یُخَالِفُنِیْ اَحْرَقْتُه بِنَارِیْ وَ اَنَا عَلَیْهِ جَبَّارٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَنَا لِلّٰهُ ' نَفْسِیْ شَهِدَتْ وَاَشْهَدْتُ عَلٰی نَفْسِیْ قَضَیْتُ اَرْبَعَةَ عَشَرَ اَرْضاً وَسَمَاءً کَیْفَ تُخَالِفُوْنَ اَمْرِیْ اَمْ کَیْفَ تُنْکِرُوْنِیْ وَلَا اِلٰهَ غَیْرِیْ اِهْبِطُوْا اَیَّتُهَا الاَرْوَاحُ اَیْنَمَا کُنْتُمْ فِیْ مَلَکُوْتِ اللّٰهِ تَعَالیٰ علویا و سفلیا تَرَابِیًّا وَنَارِیًّا مَائِیًّا وَرِیَاحِیًّا سَحَابِیًّا وَغَمَاسِیًّا بَرِّیًّا وَبَحْرِیاً اَجِیْبُوا بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَیْکُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَنْزِلَ عَلَیْکُمْ مَلَائِکَةُ الحُجُبِ المُطِیْعَةِ لِقَسْمِیْ هٰذَا فَیَهْتِکُوْنَ الْاَسْرَارَ وَ یُخْرِبُوْنَ الدَّیَّارَ وَ یَنْشُرُ کُلُّ النُّوْرِ نَشْرًا وَعَجِّلُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یَغْضِبَ اللّٰهُ عَلَیْکُمْ فَیُسَلِّطُ عَلَیْکُمُ الزَّعَازِعَ وَ القَوَاذِفَ وَ الرُّعُوْدَ القَوَاصِفَ وَالبُرُوْقَ الخَوَاطِفَ وَالزَّلَازِلَ وَالرَّوَاجِفَ وَالرِّیَاحَ العَوَاصِفَ وَالغَیْمَ المُتَکَاثِفَ وَالعَذَابَ الوَاصِبَ المُتَرَادِفَ وَالشُّوْظَ الحَارِقَ وَ لَا خَلَاصَ لَکُمْ وَ لَا مَفَرَّ لَکُمْ مِنْ قُیُوْدِیْ فَاِنِّیْ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالحُرُوْفِ النُّوْرَانِیَّةِ وَالْاَقْسَامِ السُّرْیَانِیَّةِ وَالْاَسْمَاءِ العِبْرَانِیَّةِ

بِشَهْتُوْفٍ بِشَهْتُوْفٍ. یَامَدْیَتَاشٍ. تَلُوْتِیْتَةٍ. بَنُوکُوْشٍ. مَشْدَشٍ. اَشْوَهٍ. دَنَاهُوْهٍ. مَجْیَهٍ. فَلْیُوْثُوْشٍ. وَخَهٍ وَخَهٍ. یَعْیُوشٍ. بَرْمُوْشٍ یَابَهْلَنُوْدٍ. تَشْوَتٍ. تَشْتَوْتٍ. یَاعَمْلُون. طَلْطُوْنُوْرْشٍ. مَهْفَرْکُوْشٍ. مَرْتَوِیْلٍ. وَعَزْبَرْشٍ. شَهَهٍ شَهْرَنُوهٍ بَهْیٍ. فَتُوْرٍ تُوْخٍ یَا لُوْخٍ. اَقْهٍ اَقْهٍ. کَلَیْقَهٍ نَمُوْهٍ.

آہِ آہِ. شاہِ اشاہِ. اَلْوَلَاہِ لَوْلَاہِ یَالُوہِ. مَقْندِ نَوْسَلِ. سَھْیلَا بوْلَان. ارْوکہِ ارْفکہِ. مرْدوہِ اَشوہِ. عَزَّوَجَلَّ وَسَلَّ وَعَزَّوَ ھلَّ بھلَنِ. مھلوِ. توہْ دیدہِ. اَشیہِ. اَخوصِ یَامصْطَلُوتِ سَالِ دَکِ دَاکِ. اَوکَہِ. رُوسَیتُوص. عمْلیلِ جَمْیلِیلِ. مَلوکُوہِ. دَمْلُوکُوس اَسہِ یَاھدَہِ. یَاھرَہِ. یَاخَلُوش. اجیبُوا یا اَھلَ الحُجُبِ السَّبْعَۃِ سَرَابِیْلُھُمَ مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشٰی وُجُوھھُمْ النَّارُ لِیَجْزِیَ اللّٰہُ کُلَّ نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ

٦٦۔ قضائے حاجات

ہر قسم کی مرادوں کے حصول۔ ہر قسم کی حاجات اور جملہ مقاصد کے حل کرنے کیلئے یہ عمل سریع الاثر ہے۔ حاجتِ خیر وشر، کامیابی مقدمہ فتح یابی بر دشمناں۔ ترقی مرتبہ وغیرہ سب کیلئے قوی التاثیر ہے۔ امام بونی جیسے عاملین و کاملین کے مجربات و معمولات سے ہے، ترکیب عمل یوں ہے کہ اپنے مقصد کو ذہن میں رکھ کر خلوت میں داخل ہو جائیں۔ اور اسم ذات یاللہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں پھر یہ دعا ایک سو گیارہ مرتبہ چند یوم اس پر مداومت کریں بحکم خداوند تعالیٰ حاجت پوری ہو گی۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَسُبْحَانَکَ یا قُدُّوْسُ عجبا لِمَنْ یَعْرِفُکَ وَیَعْصَاکَ لَوْھیمِ اشْمخ شَمَاخِ العَالیْ علی کُلِّ براخِ الْمُحتجب عنْ خلقہ فِیْ عُلُوِّ سَمُوْخیَتِہ صاحبِ القُوَّۃ والقُدرۃ آہِ آہِ آہِ فبحقِّہ علَیکُمْ یا خُدَّامَ الاِسْمِ الاَعظَم اَنْ تُجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَ تَنفذوا عملی بحقِّ ما

اقسمتُ بہٖ علیکم وَ اِنّہٗ لقسمٌ لّوتعلمونَ عظیمٌ تکادُ السّمٰوٰتُ یتفطّرن منہُ وتنشقُ الارضُ وتخرُّ الجبالُ ھدًا الوحاً العجلُ الساعۃ.

۶۷۔ عزت و توقیر کیلئے

حضرت خواجہ احمد دیربیؒ اپنی تصنیف فتح الملک المجید میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ لوگ اس کی ہمیشہ عزت و توقیر کرتے رہیں۔ اور لوگوں میں وہ معزز ٹھہرے تو طالع برج حمل میں اتوار کے روز یا شرف شمس کے وقت خالص سونے کی انگوٹھی پر اسم اللہ کا نقش مربع حرفی کندہ کرے۔ پھر اس پر چھیاسٹھ مرتبہ یہی اسم پڑھ کر دم کرے اور انگوٹھی کو اپنے دائیں ہاتھ کی کسی بھی انگلی میں پہن لے۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کی لوگوں میں عزت دوبالا کرتا ہے۔ اگر پیر کے دن ساعت قمر میں یا شرف قمر کے اوقات میں نوچندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے پہن لے اور حامل انگوٹھی اسم اللہ کی مداومت بھی روزانہ کرتا رہے۔ تو اس قدر دوچند ہو جائے اور لوگ اس کا نام ہمیشہ عزت واحترام سے لیتے ہیں۔ نقش حرفی یہ ہے۔

۷۸۶

ا	ل	ل	ہ
ہ	ل	ل	ا
ل	ا	ہ	ل
ل	ہ	ا	ل

۶۸۔ آسیب زدہ کا علاج

خواجہ موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ اسم اللہ کی سب سے بڑی تاثیر یہ ہے کہ بیماریوں سے شفا ہوتی ہے۔ اسم اللہ چھیاسٹھ مرتبہ لکھ کر پانی اور شہد میں گھول کر مریض کو پلایا جائے تو مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ اس عمل سے ہر قسم کی تکلیف دور ہوتی ہے۔ اگر کسی جن کو گرفتار کرتا ہو۔ تو اسم اللہ کے حروف اپنی انگلیوں پر لکھیں۔ وہ جن آپ کے قبضہ میں آجائے گا اگر کسی جن کو جلانا چاہیں تو اسم اللہ کے حروف کسی نیلے کپڑے پر لکھ کر اس کپڑے کا ایک سرا جلا کر آسیب زدہ کو سنگھائیں تو وہ جن سوختہ ہو جائے گا۔ یہی عمل جن کو جلانے، مارنے گویا کرنے کیلئے کام میں لایا جاتا ہے۔ ارواح خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شرفشانیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی علاج پر لاجواب و بے مثال

شہرہ آفاق تصنیف راقم الحروف کی کتاب ''آسیبی قوتوں سے نجات'' کا مطالعہ فرمائیں۔

۶۹۔ برائے اطفال

اگر کوئی بچہ ڈرتا ہو۔ اور خواب میں چونک پڑتا ہو۔ تو اس نقش معظم کو مشک و زعفران سے تحریر کر کے اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ خوف جاتا رہے گا اور ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ مجرب نقش یہ ہے۔
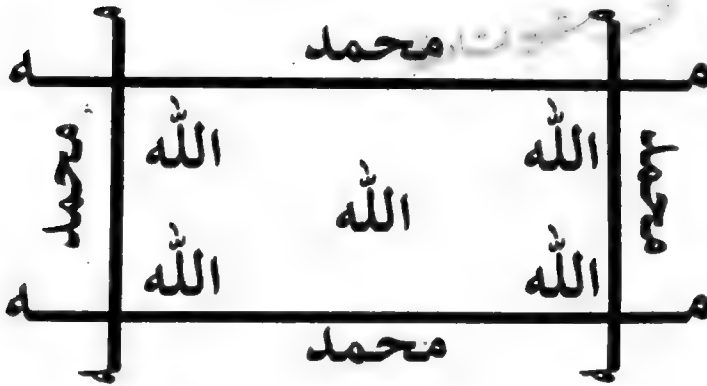
۷۰۔ برائے درد ناف

اگر کسی شخص کی ناف ٹل گئی ہو۔ اور درد ہو تو اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ ناف اپنے مقام پر آجائیگی۔ نقش کے درمیان کے خانہ میں مریض کا نام معہ والدہ تحریر کیا جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

یا اللہ یا رحمٰن	یا اللہ یا رحمٰن	یا اللہ یا رحمٰن
یا اللہ یا رحمٰن		یا اللہ یا رحمٰن
یا اللہ یا رحمٰن	یا اللہ یا رحمٰن	یا اللہ یا رحمٰن

یا اللہ یا اللہ

یا اللہ

یا اللہ یا اللہ

[illegible] برائے طحال

جس کو طحال ہو جائے۔ تو اس نقش کو لکھ کر مریض کے ہاتھ پر رکھیں اور اس پر سفید و پاکیزہ مٹی کا ڈھیلا رکھ کر لوبان جلائیں اور ایک دوسرا شخص مریض کی تلی کو پکڑے رہے۔ اور خود عامل سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور دم کرے بفضل حق تعالیٰ عزّوجلّ تلی دوڑ کر اپنے اصلی مقام پر آجائے گی۔ نقش مبارک یہ ہے۔
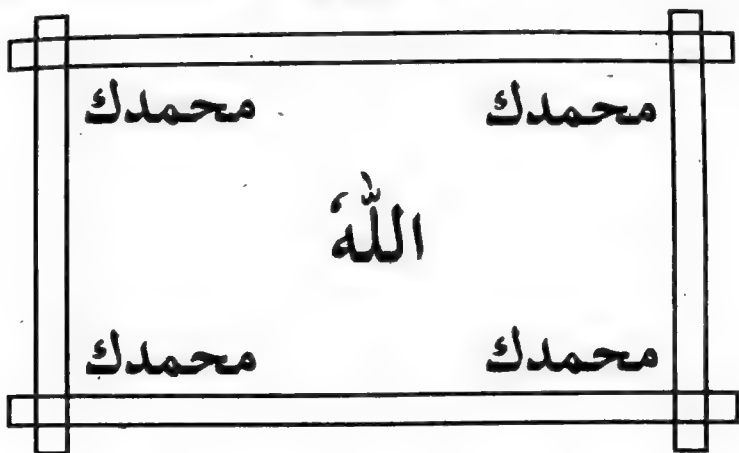
۲۷۔ شفاالامراض

ہر قسم کے مرض میں شفا حاصل کرنے کیلئے جمعہ کی نماز کے بعد عصر تا مغرب تک باوضو حالت میں قبلہ رو ہو کر انتہائی یکسوئی کے ساتھ یااللہ ورد کرنا بہت جلد اپنا اثر دکھاتا ہے۔ موت کے علاوہ ہر تکلیف دہ مرض سے شفا حاصل ہو جاتی ہے۔ زچہ کیلئے بھی اس اسم پاک میں بے شمار شفائی اثرات ہیں کسی بھی میٹھی چیز پر ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ یااللہ پڑھ کر دم کریں اور حاملہ کو ہر روز کھلاتے رہیں۔ اسم اللہ بے شمار امراض سے شفا کا باعث ہے اگر کسی کو سر، کمر، سینہ یا پسلی میں درد کی شکایت پیدا ہو جائے تو عامل باوضو حالت میں درد کے مقام پر سات مرتبہ یااللہ انگشت شہادت سے بغیر روشنائی کے لکھے۔ دن میں پانچ یا سات مرتبہ اس عمل کے کرنے سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے درد رفع ہو جائے گا۔

۷۳۔ نسیان کا علاج

اگر کسی کو مرض نسیان لاحق ہو اور وہ بھول جانے کی عادت میں مبتلا ہو۔ یا کسی بچے کا ذہن کند ہو۔ ایسی صورت میں طاق دنوں کے حساب سے یعنی پانچ، سات، گیارہ، اکیس دن تک ہر روز صبح نہار منہ تازہ پکی ہوئی روٹی پر باوضو حالت میں سات مرتبہ انگشت شہادت سے یا اللہ لکھیں اور کھالیں انشاء اللہ تعالیٰ بھولنے کا عارضہ جاتا رہے گا اور ذہن میں وسعت پید ہو جائے گی۔

۷۴۔ سکون قلب کیلئے

دل کے سکون اور اضطراری کیفیت کو ٹھیک کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد آنکھیں بند کر کے ایک تسبیح یا اللہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ افاقہ ہو گا۔ ہر نماز فجر کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یا اللہ پڑھیں اول و آخر درود پاک پڑھیں اس سے انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں زیادتی ہو گی اور غیب سے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

۷۵۔ زیادتی رزق

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے رزق میں زیادتی ہو۔ اور تمام کاموں میں آسانی ہو۔ تو وہ اسم ذات اللہ کو پانچ ہزار مرتبہ پڑھے پھر ایک ہزار مرتبہ یا حیّ

یا قیوم پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔

۷۶۔ قبولیت دعا

جب قمر منزل شرطین میں نزول کرے تو اس وقت مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے ایک سفید و پاکیزہ کاغذ پر باوضو یہ خاتم اسم مبارک کافی کی تحریر کریں اور اسے اپنے سامنے رکھ کر چھیاسٹھ مرتبہ یا اللہ پڑھ کر دم کریں اور خاتم کو ہاتھوں میں لے کر دعا کریں انشاء اللہ قبول ہوگی۔ خاتم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

۶ هُو	۷ اللّٰهُ	۲ اجلُ
۱ هُو الحّی	۵ زکیُ	۹ وهاب
۸ هادی. ودود	۳ ح	۴ احد. نٓ

کافی. ۱۱۱

۷۷۔ تصرف خیر و شر

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی اور امام الکبیر و الحکیم الشہیر ابی العباس احمد بن علی البونی اور شیخ شمس الدین اصفہانی جیسے عظیم المرتبت عاملین و

کاملین نے اپنے اپنے رسائل میں بڑی تعریف و توصیف سے اس عمل کو تحریر فرمایا ہے۔ دیگر اکابر علمائے فن کے نزدیک بھی یہ عمل لاریب ہے۔ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ ایسے علوم اور ایسی کرامات اولیاء اللہ سے سرزد ہوتی ہیں۔ مگر عاملین و کاملین نے بھی اس علم کی بدولت حیرت انگیز کمالات حاصل کئے ہیں۔ محمد ساجرونی فرماتے ہیں کہ ایسی طاقتوں کے حصول کیلئے انسان کا کامل دیندار ہونا ضروری ہے۔ قلب کی صفائی کے بغیر اللہ عزوجل کے راز حاصل نہیں ہو سکتے اور قلب کی صفائی بدونِ عبادت و ریاضت کے ممکن نہیں اس لئے عامل کو پرہیزگار اور عابد ہونا چاہیے۔

وہ لوگ جو روحانی علوم و فنون کے اسرار سے واقف ہو جاتے ہیں۔ ان کے لئے لازم ہوتا ہے کہ وہ اپنے نفس اور فعل پر قابو رکھیں او اس امر کیلئے ریاضت کے ضبطِ نفس پیدا کریں کیونکہ ان سے کارہائے نمایاں اور عجائبات ظہور میں آتے ہیں۔ اس لئے لغزش کا امکان ہوتا ہے۔ لازم ہے کہ اپنے تمام کام حدودِ شرعیہ کے اندر سرانجام دیں۔ تاکہ روحانی علوم و فنون پر ہر آن ان کو قدرت حاصل ہوتی جائے۔ میری دعا ہے کہ نااہل کا حافظہ میری اس تصنیف فیضان القرآن کے علم کو نہ پا سکے۔ کیونکہ وہ جائز ناجائز میں فرق نہیں کر سکتا اور اس سے امنِ عالم اور عزتِ خلق تباہ ہوتی ہے۔

شیخ شمس الدین اصفہانی تحریر فرماتے ہیں کہ اسم ذات (اللہ) سے مثلث کے ساتھ تصریف کرنے کے دو عجیب طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ امورِ خیر میں تصرف کرنے کا ہے جبکہ دوسرا طریقہ امورِ شر میں تصرف کرنے کا ہے۔

امورِ خیر

امورِ خیر کے احاطہ میں فتوحات، بر آمدانِ حاجات۔ ترقی درجات۔ شفائے امراض۔ خلاصیٔ محبوس و حاملہ و دردِ زہ، قضائے حاجات، سحر جادو دور کرنا۔ کسی امر کی قائمی و دائمی اور ثبات کے حصول، جائز حب و تسخیر جیسے مقاصد آتے ہیں۔ پس جب بھی خیر کا کوئی مقصد ہو۔ تو ایک مثلث اسم ذات سے خالی البطن اضلاع بیوت، اسمائے بیوت۔ ملائکہ۔ خدام۔ حروفِ نورانیہ کے مطابق تحریر کریں جو کہ عاملین و کاملین کا دستور ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ ایک مثلث اسم اللہ کے اعداد سے تحریر کریں۔ عدد بارہ۔ بارہ طرح کر کے تاکہ تمھارے پاس عدد طرح پانچ آجائے۔ اس کو خانہ مفتاح میں تحریر کریں۔ پھر عدد ازوجط کے طریقہ کے مطابق پر کریں۔ باقی عدد چھ کو چھٹے خانہ میں یک بار ڈال دیں ہر خانہ میں اعداد مفتاح کو اس خانہ کے اعداد سے ضرب دے کر لکھیں۔ جبکہ چھٹے، ساتویں اور آٹھویں خانہ میں باقی چھ کا اضافہ کر کے لکھیں مثلث اسم ذات کی پر ہو جائے گی۔ آسانی کیلئے طریقہ عدد ازوجط کا تحریر کرتا ہوں۔

۷۸۶

د	ح	ب
ز		ا
ط	ج	و

اور مثلث اسم ذات یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵	۴۶	۵
۴۱	مقصد تحریر کریں	۲۵
۱۰	۲۰	۳۶

وفق ٦٦

مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق تصرف امور خیر کی نیت کے ساتھ پاکیزہ مٹی یا ریت پر مثلث دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت سے تحریر کریں اور دو (۲) رکعت قضائے حاجات امورِ خیر پڑھیں پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے الم نشرح اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۃ النصر اور بعد سلام کے یا اللہ ایک ہزار ایک سو چھیاسٹھ

مرتبہ پڑھیں اور اپنے ارادہ کے پورا ہونے کا پختہ تصور کریں۔ بے شک پورا ہو گا۔

امورِ شر

شر کے جملہ امور میں یہ ترکیب ہے کہ اسم ذات کے اعداد سے چھ عدد طرح کر کے اور باقی اعداد کا چوتھائی حصہ لے۔ واضح رہے کہ وہ اعداد پندرہ ہیں۔ پس ان کو الیا کے خانہ میں تحریر کریں۔ پھر ایک کا اضافہ کر کے دال کے خانہ میں لکھیں۔ پھر ایک کے ضافہ سے واؤ کے خانہ میں پھر اسی طرح حاء کے خانہ میں لکھیں۔ پھر الباء اور دال کے خانوں کے اعداد کو جمع کر کے اسم سے تفریق کر کے باقی اعداد زا کے خانہ میں تحریر کریں۔ اسی طرح دال اور الحا کے خانوں کے مجموعہ کو اسم سے طرح کر کے خانہ جیم میں تحریر کریں پھر واؤ اور الحا کے خانوں کو حسب طریق استعمال میں لائیں اور الف کا خانہ پر کریں۔ پس مثلث اسم ذات بدوح اجزط کے طریقہ پر مکمل ہو جائے گی جو امورِ شر میں تصرف کیلئے ضروری ہے۔

طریقہ بدوح اجزط یہ ہے۔

۷۸۶

د	ط	ب
ج		ز
ح	ا	و

اور مثلث اسم ذات یہ ہے

۷۸۶

۱۶	۳۵	۱۵
۳۲	مقصد تحریر کریں	۳۴
۱۸	۳۱	۱۷

وفق ٦٦

امورِ شر میں تصرف کا طریقہ بھی مثل امورِ خیر کے ہے۔ مگر دونوں رکعتوں میں بجائے الم نشرح اور النصر کے سورۃ الزلزلۃ اور تبت یدا ابی لہب پڑھنا ہوگی۔ اور اسم ذات بعد سلام حسب سابق ایک ہزار ایک سو چھیاسٹھ مرتبہ مقصد شر کو تصور میں لاتے ہوئے پڑھنا ہوگا۔ پس مقصد پورا ہوگا اللہ کے حکم سے فی

الفور مگر عامل کے لئے لازم ہے کہ مثلث کی پہلے زکات ادا کرے تصرف کے اصولوں پر کاربند ہو کر عمل کرے اللہ تعالیٰ خیر و شر کی قوتوں پر اختیار بخش دے گا۔

زکات مثلث کے لئے راقم کی تصنیف

﴿رموزِ خاتم سلیمانی﴾

کا مطالعہ فرمائیں

اس میں نقش مثلث پر کرنے کے بے شمار طریقے بتائے گئے ہیں اور نقش مثلث کے عجیب و غریب اعمال تحریر کیئے گئے ہیں۔ نقش مثلث کو ہی خاتم سلیمانی کہا جاتا ہے جس کے بارے میں روایت ہے کہ یہ حضرت سلیمانؑ کی انگشتری پر کندہ تھی۔ مثلث خالی البطن کے مختلف اعمال اور طریقوں پر بحث کی گئی ہے۔ آج تک خاتم سلیمانی کے رموز و اسرار پر اس سے بہتر کوئی کتاب آپ کی نظر سے نہ گزری ہو گی۔

منگوانے کا پتہ :۔

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

۸۰۔ تفسیر کُن فیکُون

اس عمل جلیلہ کی ریاضت سے اسم ذات اللہ کا خادم موکل سید کھیال اپنی جماعت کے ہمراہ طالب صادق کے پاس حاضر ہوتے ہیں بعد مسخر ہونے کے عامل صادق کے سر پر تاج پہناتے ہیں.. جو بھائی چارے کا عہد عظیم ہوتا ہے۔ دراصل یہ عمل جلیل القدر تصرف دنیا کا لاثانی عمل ہے۔ بزرگان دین اور اولیاء ایسے اعمال مقدسہ کے عامل اکبر تھے۔ اس عمل کے عامل کی یہ معمولی خوبیاں ہیں کہ اگر وہ کسی کی طرف غضب کی نگاہ سے دیکھے تو وہ ظالم جابر دشمن دین فی الفور ہلاک ہو جائے۔ اگر رحم کی نظر سے دیکھے تو درندوں تک پاؤں میں مسخر ہو کر گر پڑیں لاعلاج بیماروں کی طرف شفا کی نظر سے دیکھے تو وہ فوراً تندرست وصحت مند ہو جائیں۔

عامل اس عمل کا لوگوں میں ہیبت ناک معظم یعنی بہت بڑا باعزت ٹھہرے۔ جہاں کہیں بھی جائے لوگ اُس کے گرد پروانوں کی طرح جمع ہو جائیں جس کام کا اپنے دل میں ارادہ کرے خیر ہو یا شر فی الفور پورا ہو جائے یہاں تک کُن فیکون کی تفسیر بن جائے۔

خواجہ خواجگان سلطان الہند ' غریب نواز ' حضرت خواجہ سید معین الدین حسن چشتی اجمیریؒ فرماتے ہیں کہ عارف وہ ہے کہ جو کچھ وہ چاہتا ہے اس کے پاس آجاتا ہے اور جو بات کہتا ہے حق تعالیٰ کی طرف سے اس کا جواب سن لیتا ہے امام الکبیر ابوالعباس احمد بن علی البونی اپنی مایہ ناز تصنیف منبع اصول الحکمۃ میں یہ عمل امام

خوارزمی سے منقول و منسوب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ امام خوارزنی نے اسم ذات
اللہ کی ریاضت سے تصرف خیر و شر کا یہ طریقہ بڑا جلیل القدر تحریر فرمایا ہے۔
جب کوئی متقی عامل اسم ذات سے تصرف کے اس راز عظیم کے حصول کا ارادہ
کرے تو نگینہ انگوٹھی خالص سونے کی پر اسم اللہ کندہ کرے۔ اور اُس نگینہ کی پشت
پر سید کھیال کا اسم کندہ کرے اور خلوت میں داخل ہو جائے۔ اور ہمیشہ ہر نماز کے
فرضوں کے بعد (اللہ) چھیاسٹھ مرتبہ پڑھے اور دعا مقدسہ ایک مرتبہ اور اس
معمول سے کبھی غافل نہ رہے یہاں تک کہ سید کھیال حاضر ہو کر تاج کن فیکون نہ
پہنادے دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ یا اللّٰہُ یَا حَیُّ یَا
قَیُّومُ اَنْ تُحیِنِیْ حَیَاۃً طَیِّبَۃً اَعِیْشُ بِھَاعَلٰی شَاطِیِٔ بَحْرِ مُحَبَّتِكَ وَاَنْ
تَلْبَسْنِیْ مُھَابَۃًعِنْدَالعَوَالِمِ العَلْوِ یۃِ وَاَنْ تَفتَحْ عَیْنَ قَلْبِیْ وَبَصْرِیْ بِنُورِكَ
حَتّٰی یَنْفَتِحُ قَلْبِیْ لِتَلَقّٰی الا سرَارِ وَیَنطِقُ لِسَانِیْ بِمَکْنُوْنِ جَوَاھِرِالعَلُوْمِ
وَاَنْ تَفِیْضَ عَلیَّ مِنْ بَحْرِ فَیْضِكَ الْاَ قُدُسِ حَتیٰ اَصِلَ الیٰ سَاحَۃِ اللُّطفِ
وَخُذْنِیْ اَخْذَۃً لَطِیْفَۃًاَجِدُحَلَاوَتَھَااَیَّامَ لَقَائِكَ یَالَطِیْفُ یَالَطِیْفُ یَالَطِیْفُ
اَللّٰھُمَّ اِنِیْ اسَاَلُكَ بِتَفَرُّغِ نَسِیْمَ نَسْمَاتِ نَفْحَاتِ اَسْرَارِكَ کَشْفَ سِرِّ
اِسْمَكَ الَّذِیْ اَلقَیْتَہٗ لِتَلَقّٰی عَطْشَ اکْبَادِ وَاَرْدِیْ حَوْضَ بِرْكَ وَقَاصِدِیْ
سُبُوْحُ سِرِّكَ یَامَنْ لَہٗ الِاسْمُ الَاعْظَمُ وَھُوَاَعْظَمُ یَامَنْ لَیْسَ لَہٗ حَدٌ یَعْلَمُ
وَھُوَاَعْلَمُ یَاقَدِیْمُ اَسْاَلُكَ بِسِرِّ اَسْمِكَ وَبِمَا جَرٰی بِہٖ قَلَمُكَ وَبِمَااَلھَمْتَ
بِہٖ عِیْسَی اِبْنِ مَرْیَمَ وَبِمَا فَاجَیْتَ بِہٖ مُوْسیٰ عَلیٰ اجَبَلِ طُوْرِ سَیْنَاءَ وَبِحَقِّ

مَاانزلتہ علٰی نبیک محمدٍ ﷺ اَنْ تعجل بنجح مطا لبی وتسھیل مآربی وَاَنْ تکشف لی عن عالم الملک والملکوت و اَنْ تجری مرادی فیما یرضیک من القضاء وَاَنْ تکشف لی عن ارواح الملکوتیات الخفیات المستمدۃ من سر اسمک الجامع للاسماء والصفات الذی تسمیت بہ فی کل اللغات و سبحت لک بہ کل المخلوقات یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا حی یا قیوم یا نعم المولٰی و نعم النصیر یا اللہ اسألک ان تسخرلی خادم ھذا الاسم کھیال انک علٰی کل شیء قدیر"

۸۱۔ ہر امر میں کامیابی کے لئے

اسم ذات اللہ عزّوجلّ حق سُبحانہ کے فیض وبرکات کے بحرِ بے کراں کا احاطہ کرنا انسانی فہم وادراک کے بس کی بات نہیں ہے اسم ذات ہی وہ منبع ہے جس سے روحانیات کے نورانی چشمے پھوٹتے ہیں اسی اسمِ شریف اقدس ومقدس سے فیض وبرکات اور کرامات کی نورانی بوندیں دلِ مومن پر نزول کرتی ہیں ذکر اسم ذات سے ذاکر کو کیا کیا انوارات ، مشاہدات ، عجائبات وغیرائبات ہوتے ہیں۔ یہ صرف وہی ذاکر جانتا ہے۔ دوسروں کو اس کا ادراک نہیں ہو سکتا۔ ہر امر میں کامیابی وکامرانی کے حصول ، مرادوں کی برآوری۔ محبت وجدائی خیر وشر۔ ہر مقصد نیک وبد ، خلقت میں حصول عزت وناموس کے لئے یہ عمل بنی آدم پر اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم وقدیم ہے۔

صاحب "الجواھر اللماعۃ فی استحضار ملوک الجن فی الوقت والساعۃ" الاستاذ الکبیر شیخ

علی اُبو حی اللہ المرزوقی عصر قدیم کے الامام الکبیر والحکیم الشہیر الی العباس احمد بن علی البونی، حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد بن محمد الغزالی، ابن یوسف سلیم بن ثابت بغدادی اور ابو لکبر خوارزمی جیسے عاملین وکاملین سے منقول ومنسوب تحریر فرماتے ہیں شیخ علی موصوف اس عمل کو علمائے قدماء کے مجربات ومعمولات کی سند سے لکھتے ہیں کہ جب کوئی طالب اپنے کسی بھی امر میں کامیابی کا ارادہ کرے تو اسم ذات شریف (اللہ) کے اعداد قمری کو فی نفسہٖ ضرب دے کر مجموعہ کی تعداد کے مطابق پڑھے اور ہر چھیاسٹھ مرتبہ پر یہ دعا ایک مرتبہ پڑھے یہاں تک کہ وہ تعداد پوری ہو جائے۔ پس ہر امر میں کامیابی دیکھے گا۔ اللہ کے حکم سے دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَ لُكَ بِعَظْمَةِ الْاُلُوْهِيَّةِ وَبِاَ سْرَارِ الرَّبُوْبِيَّةِ وَ بِعِزَّةِ السَّرْ مَدِيَّةِ وَ بِحَقِّ ذَاتِكَ الْعَلِيَّةِ الْمُنَزَّ هَةِعَنِ الْكَيْفِيَّةِ وَ الشُّبْهِيَّةِ وَبِحَقِّ مَلَا ئِكَتِكَ اَهْلِ الصِّفَاتِ الْجَوهَرِيَّةِ وَ بِعَرْشِكَ الَّذِیْ تَغْشَاهُ الْاَنْوَارُ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْاَسْرَارِ اَلَّامَا قَضَيْتَ حَاجَتِیْ مِنْ كذا وكذا اَوْ مِنْكَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ الْقُدُّوْسُ الْقُدُّوْسُ الْقُدُّوْسُ ارْ فَعْ عَنِّیْ حُجُبَ الظُّلُمَاتِ وَ اَرِ نِیْ بِنُورِكَ مَااَظْهَرْتَهٗ بِعِبَادِكَ اَهْلِ الْقُلُوْبِ الطَّاهِرَاتِ يَا مَنْ كَسَا قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ بِنُورِ الْاُلُوْهِيَّةِ فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ الْمَلَائِكَةُ رَفْعَ رُءُو سِهِمْ مِنْ سَطْوَةِ الْجَبْرُوْتِيَّةِ يَا مَنْ قَالَ فِیْ مُحْكَمِ كِتَابِهِ الْعَزِيْزِ وكَلِمَاتِهِ الْاَزَلِيَّةِ " اَللّٰهُ نُوْرُالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكوٰةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ" اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَ نَّهَا كَوْ كَبٌ" دُرِّیٌّ" يُوْ قَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْ قِيَّةٍ وَّلَاغَرْبِيَّةٍ

يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَىٰ نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ "

(سورۃ النور آیت ۳۵)

۸۲۔ کامیابی و کامرانی کے لئے

جب کسی بھی مقصد میں کامیابی و کامرانی کا ارادہ ہو تو اسم شریف (اللہ) ایک ہزار مرتبہ پڑھیں پھر یہ عزیمت ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں عزیمت یہ ہے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا كَحَحٍ كَهْكَحَحٍ كَلْهَيْحٍ. يُسْعَطَاطٍ قَلْبَحَدِمَهْلَيَاً سَلْمَهَىْ وَرْوُرْهِ يَا هُوَهُوَ كَبَّاسَعِيْدٍ سِرَّطَعْهُ طَهَطَيَالٍ مَهْطَيُوْلَهٍ وَ هُوَ اِسْمُكَ الْعَظِيْمُ الْاَعْظَمُ الَّذِىْ اِذَادُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً وَ تَسْلِيْمًا يَلِيْقَانِ بِجُنَابِهِ الْعَظِيْمِ وُقَدْرِهِ الْفَخِيْمِ وَاَنْ تَقْضِى لِىْ كَذَاوكَذَا

۸۳۔ قبولِ دُعا

اسم ذات کے اس عظیم عمل کی بے حد تعریف الاستاذ الکبیر الشیخ علی ابو حی اللہ المرزوقی نے اپنی کتاب الجواہر اللماعۃ فی استحضار ملوک الجن فی الوقت

والسامۃ میں اور الامام الکبیر والحکیم الشہیر ابی العباس احمد بن علی البونی نے اپنی کتاب منبع اصول الحکمۃ میں کی ہے۔

پس جو شخص چاہے کسی امر میں بھی کامیابی وکامرانی تو انتظار کرے کہ قمر شرطین میں نزول کرے ۔ پس اس وقت یہ خاتم مشک وزعفران سے تحریر کرے۔ پھر اس پر یااللہ چھیاسٹھ مرتبہ پڑھے اور خاتم کو ہاتھوں میں لے کر اللہ تعالیٰ سے طلب کرے وہ جو چاہتا ہے اُس کی دُعا قبول ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ خاتم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۱	اللہٗ	۳۴
۶۰	الاہ	۴۱
۴۰	۸	۶۳

وفق ۱۱۱

۸۴۔ خواص اسمہ تعالیٰ الرحمٰن

اسم الرحمٰن کے خواص یہ ہیں کہ کسی کو مہربان کرنا۔ دلوں کا نرم کرنا۔ اور مطلوب کو اپنی طرف کھینچنا، تسخیر خلق، تسخیر افسران وحکام وغیرہ، اس اسم

کے ذکر سے دُعائیں قبول ہوتی ہیں، اور مرادیں بر آتی ہیں۔

اس اسم مبارک کے ۲۹۸ اعداد ہیں اور یہ اسم جلالی ہے اس اسم مبارک کی صفت مہربانی کی ہے۔ اس اسم پاک کا ورد کرنا کئی امراض سے شفا بخشتا ہے اور بے شمار مسائل کا حل اس کے ورد میں پایا جاتا ہے اگر کوئی مرض کی شدت کی وجہ سے بے ہوش ہو جائے تو عامل باوضو حالت میں مریض کے سرہانے بیٹھ کر تین سو مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے۔ اس سے بے ہوش مریض جلد ہوش میں آجائے گا۔

۸۵۔ آشوبِ چشم

اگر کسی کو آشوب چشم کا عارضہ لاحق ہو۔ اور آنکھیں بہت سخت دُکھتی ہوں۔ تو ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے باوضو ہو کر ایک گلاس پانی لیں اور قبلہ رو بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اور پانی پر دم کریں اس کے بعد اس پانی میں سلائی ڈبو کر ہر آنکھ میں سات سات مرتبہ سلائی پھیریں تین یوم تک اس عمل کے کرنے سے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آشوبِ چشم کا عارضہ جاتا رہے گا اور آنکھیں دُکھنی ٹھیک ہو جائیں گی۔ اس کے علاوہ آنکھوں کے درد کی صورت میں عامل باوضو ہو کر انگشت شہادت سے ماتھے پر سات مرتبہ اسم مبارک رحمٰن کو لکھے انشاء اللہ تعالیٰ اس سے آنکھوں میں ہونے والا درد جلد جلد رفع ہو جائے گا

۸۶۔ مرض نسیان

حافظے کی کمزوری دور کرنے اور مرض نسیان کی صورت میں ہر نماز کے یارحمٰن ایک سو ایک مرتبہ پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے اس سے یادداشت میں بہتری پیدا ہو جاتی ہے اگر کوئی سخت دل ہو تو اس کے لئے ایک گلاس پانی لے کر ایک سو ایک مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کر کے اسے یہ پانی پلا دیا جائے۔ تو اس سے اس کے دل کی سختی نرمی میں بدل جائے گی۔

۸۷۔ خیر و برکت کے لئے

اگر کسی کی کھیتی یا باغ میں پھل نہ آتا ہو یا پھل کم لگتا ہو۔ تو ایسی صورت میں ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک گلاس پانی لے کر ایک سو ایک مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کریں اور پانی درختوں کی جڑوں میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ اس اسم پاک کی برکت سے مطلوبہ مقصد حاصل ہو گا۔

۸۸۔ رعشہ کا علاج

اگر کسی کو رعشہ کا عارضہ لاحق ہو۔ تو باوضو ہو کر ایک کپ پانی لیں صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اسی جگہ پر بیٹھ کر ایک سو ایک مرتبہ اسم یارحمٰن پڑھ کر دم کریں اور رعشہ کے مریض کو صبح نہار منہ ہر روز پلائیں مسلسل عمل سے

جلد ہی مرض میں افاقہ ہونا شروع ہو جائے گا۔ اور انشاء اللہ شفا حاصل ہو جائے گی۔

۸۹۔ حاجت پوری ہو

اگر اسم رحمٰن کا مندرجہ ذیل نقش مبارک کسی سعد دن اور اچھی ساعت میں مشک وزعفران سے تحریر کرے پھر روزانہ ہر نماز کے بعد یا رحمٰن ۲۹۸ مرتبہ پڑھے اور ہمیشگی کرے ۔ ایک ہفتہ نہ گزرے گا کہ اُس کی حاجت پوری ہو گی انشاء اللہ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

ر	ح	م	ن
۴۱	۴۹	۲۰۱	۷
۴۸	۳۸	۱۰	۲۰۲
۹	۲۰۳	۴۷	۳۹

۹۰۔ پاکیزگی قلب کے لئے

اگر کوئی ہر رات یارحمٰن کا نماز عشاء کے بعد ۲۹۸ مرتبہ ورد کرے اور آخر میں یہ دُعا چار مرتبہ پڑھے اور نقش اسم رحمٰن کا اپنے پاس رکھے ۔ تو اُس کا نفس مظبوط اور دل پاک ہو جائے گا ۔ نقش یہ ہے ۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ر	ح	م	ن
ن	م	ح	ر
ح	ر	ن	م
م	ن	ر	ح

دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰهِیْ رَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِيْنَ قَدَّرْتَ الْاَشْيَآءَ وَاحْكَمْتَهَا بِحِكْمَتِكَ وَرَحِمْتَ الْعِبَادَ بِرَحْمَةِ الْعُمُوْمِ وَرَحْمَةِ الْخُصُوْصِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمِ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اَلَيْكَ بِاَسْمَا ئِكَ الْحُسْنٰى اَنْ تَشْهَدَنِیْ حَقِيْقَةَ الْاَشْيَآءِ وَاَنْ تُوَفِّقَنِیْ لِحِفْظِهَا فَاَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الرَّحْمٰنُ الدَّيَّانُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ

يَااللّٰه يَامٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ سَخِّرْلِيْ خَادِمَ هٰذَاالْاِسْمِ الشَّرِيْفِه لِيَكُوْنَ عَوْناً لِيْ عَلٰى مَااُرِيْدُ فِيْمَا يُرْضِيْكَ يَا اللّٰهُ يَارَحْمٰنُ .

۹۱۔ اِسمِ تعالیٰ الرحیم

اسم رحیم جمالی ہے اس کے اعداد ۲۵۸ ہیں۔ اگر کوئی شخص اسم یار حیم کو دو سو اٹھاون مرتبہ روزانہ تلاوت کرے تو اس کا انجام بخیر ہو اور اس جہان فانی سے رحلت کے وقت باایمان جائے اس کے لئے قبر و پل صراط کی منزلیں آسان ہوں بلاہائے اور مشکلات دنیاوی سے خلاصی پائے ۔

۹۲۔ اخلاق حسنہ

جو شخص ہر نماز کے بعد یار حیم کو دو سو اٹھاون مرتبہ پڑھے اور مسلسل پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُسے حسنِ اخلاق اور نفع حاصل ہو گا ۔

۹۳۔ تسخیر خلق

اگر کوئی شخص اسم رحیم کا نقش ذوالکتابت چاندی کی انگوٹھی کے نگینہ پر سعد وقت میں کندہ کر کے دائیں ہاتھ میں پہنے اور اسم مبارک کی روزانہ اعداد کے مطابق تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے خلقت پر اُسے شفقت ورفعت حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ اُس پر رزق کے دروازے کھول دے گا اور ہر مصیبت سے نجات بخشے گا اور دعائیں قبول ہونگی۔ نقش یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ر	ح	ی	م
۱۱	۳۹	۲۰۱	۷
۳۸	۸	۱۵	۲۰۲
۹	۲۰۳	۳۷	۹

۹۴۔ گریہ اطفال

اگر اسم رحیم کا نقش ذوالکتابت لکھ کر بچے کے گلے میں باندھیں جو زیادہ روتا ہو تو اس کا رونا کم ہو جائے گا اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں تو بچہ ڈر خوف سے مامون رہے گا۔ اور رونا دھونا چھوڑ دے گا۔

۹۵۔ دافع جنون و سودا

شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ سے منقول ہے جسے قدوۃ الکاملین حضرت شیخ محمد غوث گوالیاریؒ نے تشریح اسمائے چہل ویک میں تحریر فرمایا ہے۔ گوالیاری موصوف تحریر فرماتے ہیں کی دعائے ادریس علیہ السلام سے متعلق ہے اگر اس اسم مبارک رحیم کو یا کے ساتھ اتوار۔ سوموار۔ جمعرات۔ کو طلوع شمس کے فوراً بعد متواتر چاند کی یکم سے چودہ تک ہر ماہ پڑھتا رہے تو اس شخص کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو جائے گی۔ یعنی اس کا عامل عشقِ الٰہی سے سرشار ہو جائے۔ اور ہر شے میں حق سبحانہ' تعالیٰ کے جلوے دیکھے اگر غیایۂ'۔ ثا زبر کے ساتھ رَحِیۡم میم زبر سے پڑھے تو دُنیا و عقبٰی میں کوئی ایسی بات پیش نہ آئے۔ جو رنج و غم۔ تکلیف و مصیبت کا سبب بنے بلکہ جب یہ گمان ہو کہ فلاں مصیبت آنے والی ہے یا فلاں تجارت میں نقصان ہونے والا ہے اسے پڑھے روزانہ

۲۵۸ مرتبہ انشاء اللہ نقصان سے محفوظ رہے گا ۔ بلکہ وہم و گمان سے زیادہ نفع حاصل ہو گا۔

اگر کوئی چینی کی پلیٹ پر اس اسم کو مشک و زعفران سے تحریر کرے اور پھر پانی سے دھو کر جنون و سودا کے مریض کو پلائے تو اللہ تعالیٰ اُسے شفا بخشے گا اسم یہ ہے

یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَمَکْرُوْبٍ غِیَاثُہٗ وَمَعَاذُہٗ یَارَحِیْمُ

۹۶۔ تسخیر ارواح

اگر کسی شخص کو تسخیر ارواح کی خواہش ہو ۔ یا قلوب مخلوقات کے مسخر کرنے کی آرزو ہو۔ تو چالیس دن کی خلوت اختیار کرے ۔ ترک حیوانات ولذات روحانی و جسمانی کے سات ہزار مرتبہ روزانہ مذکورہ بالا اسم پڑھے تو روحانیان عالم علوی اور ساکنان عالم سفلی اس کی جانب متوجہ ہوں ۔ اور امورات میں مدد کریں جو شخص اسمائے الہیہ کی دعوت بجالائے اُس کو چاہئے تقویٰ اختیار کرے ۔ کھانا پینا پہننا حاصل طریقہ سے ہو کسی انسان کی غیبت نہ کرے فحش نہ بکے۔ باتیں کم کرے ۔ درمیان خلق کے نہ آئے ۔ تصدق کیا کرے ۔ روزانہ غسل کرے ۔ ہمیشہ باوضو رہے۔ کپڑے پاک پہنے ۔ خوشبو استعمال کرے آب رواں پر جایا کرے۔ ایام دعوت میں روزہ سے رہے۔ چلہ کرنے والوں کو ان اسمائے عظیم کی دعوت میں خاص تیاری کرلی چاہیے ان دنوں کھانے پہننے کا فکر نہ

ہو ۔ اسباب معیشت مستحکم رکھے ۔ خوف خدا دل میں رکھے ۔

۹۸۔ خواص حروف بسملہ شریف

واضع رہے کہ جن حروف سے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مرکب ہوتی ہے اگر ان سے مکرر حروف حذف کر دیئے جائیں تو باقی یہ دس حروف آتے ہیں۔

الباء ۔ السین ۔ المیم ۔ الالف ۔ اللام ۔ الھاء ۔ الرا ۔ الحا ۔ النون ۔ الیاء ۔

ان میں سے ہر حرف کے خواص واسرار بے شمار ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ان کے خواص واسرار کا شمار نہیں کر سکتا ۔ راقم الحروف ان کے چند خواص و اسرار اپنی کتاب فیضان القرآن" میں بیان کر رہا ہے تمام حروف تہجی کے رموز و اسرار اور خواص وافعال پر میری کتاب "فیضان الحروف" کا مطالعہ فرمائیں ۔ یہاں پر ان دس حروف کے بارے میں ہی چند اعمال پیش ہیں۔

۹۹۔ اَلْبَاء

اس حرف کا مزاج [illegible] خشک ہے یہ [illegible] میں سے ہے یہی حرف باطن الف اور وجود کا راز [illegible] لوگ اسی کے طفیل

حقائق کو ان کا علم اور توحید کے دلائل پاتے ہیں۔ حرف باء میں عالم علوی و سفلی کی طرف اشارہ ہے حرف باء کو اللہ تعالیٰ نے یہ عظمت عطا فرمائی ہے کہ بسم اللہ کو اسی حرف سے ہی شروع کیا گیا ہے۔ اور صحیفہء آدمؑ بھی اسی سے شروع ہوا مفسرین کے نزدیک بھی حرف باء کے معانی مروجہ الفاظ قرآنیہ کے مطابق مضمر صفات کے ہی ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے جب قرآن کریم نازل کیا تو جبریلؑ نے حضور ﷺ سے عرض کیا۔ اِقْرأ یَامُحَمَّدُ بِاسْمِ رَبِّكَ یعنی حرف باء جو ذات کے لئے مضمر تھا اب صفاتِ ذات کو ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ علماء کے اقوال کے مطابق اس بات پر اجماع ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حرفِ باء کے ساتھ ۲۴ موکل پیدا فرمائے جن میں سے ہر موکل کے تحت لا تعداد موکلات مقرر فرمائے۔ یہ تمام موکلات صبح و شام خدائے بزرگ و برتر کی تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں

۱۰۰۔ فراخی رزق و حل مشکلات

حرف باء اور وہ اسماء جن کے اوّل میں حرفِ باء ہے لکھ کر اگر مفلس آدمی اپنے پاس رکھے۔ تو اللہ اس کی روزی کشادہ کر دے گا۔ اور اسی طریقہ سے لکھ کر یبوست کے مریض کو پلائیں تو اس کو صحت ہو گی اگر حرف باء ۱۶ مرتبہ اور بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۹ مرتبہ لکھ کر اس کے ساتھ سورۃ البقرہ کی یہ آیت

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَ اِذَا قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ

(۱۱۷) لکھیں اور اپنے پاس رکھیں تو تمام مشکلات آسان ہوتی ہیں ۔

کتاب سلاطینی میں ابو عبد اللہ شمس الدین محمد بن یعقوب مکی تحریر فرماتے ہیں کہ حرف باء کے عامل کو اللہ تعالیٰ بے مشقت و بے گمان روزی و رزق دیتا ہے موصوف کا یہ عقیدہ صرف انہی کا عقیدہ نہیں ہے بلکہ سلف سے خلقت تک تمام روحانی اکابر بھی اس پر اتفاق کرتے ہیں روحانیات کی بلند پایہ کتب میں حرف باء کی فضیلت کا ذکر ملتا ہے اکثر علمائے علوم روحانی فرماتے ہیں کہ حرف باء کو بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ شامل کر کے ۷۸۶ مرتبہ تلاوت کریں تو عجائب کا مشاہدہ ہو گا۔ اور اگر اس ذکر و تلاوت پر مداومت اختیار کی جائے تو پھر بے گمان اور بے حساب رزق ملے گا ۔

۱۰۱۔ محبت و قبولیت حاصل کرنا

صاحب شمس المعارف الکبریٰ و صاحب منبع اصول الحکمۃ تحریر فرماتے ہیں ۔ اگر محبت و قبولیت کی خواہش ہو تو چاند رات میں چاند کی طرف منہ کر کے حرف باء کو انیس مرتبہ اور حرف باء کا یہ اضمار سولہ مرتبہ لکھیں اور ہر بار زبان سے یہ پڑھتے رہیں اَجب یَا خَادِمُ حَرفِ الْبَاء بِحَقِّ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پھر آخر میں چاند کو سلام کر کے اپنے منہ پر ہاتھ پھیر لیں اور لکھے ہوئے کو زبان سے چاٹ لیں ۔ اسی طرح اس عمل کو روزانہ چودھویں رات تک کریں تو موکلات مہربان ہو جاتے ہیں اور حاجت پوری کرتے ہیں اضمار یہ ہے

اَجب یَا خَادِمُ حَرفِ الْبَاءِ السَّیِّدِ حَز ھَیَا نیل بلیس لیج ھلیج ذی النُّورِ

اللّٰا مِعِ ذِیْ الْآ لَاءِ وَالکِبْرِیَاءِ

۱۰۲۔ تنگی رزق ختم کرنے کے کا عمل

اس دائرہ مبارکہ کو مشک و زعفران سے تحریر کر کے درمیان میں اپنا نام لکھ کر جو کوئی اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اُس کے رزق کی تنگی ختم کر دے بلکہ اُس کے رزق میں خیر و برکت ہو جائے انشاء اللہ تعالیٰ۔ دائرہ یہ ہے
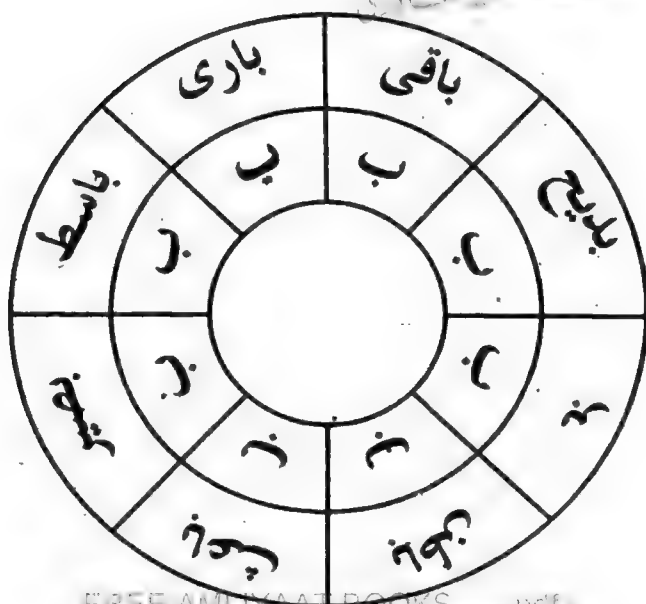
۱۰۳، نقش اسم بدوح اور اسکے عظیم خواص

نقش بدوح کو نگینہ انگشتری پر ایسے وقت کندہ کریں جب قمر منزل بطین میں نزول کرے ۔ یہ انگشتری جو کوئی اپنے دائیں ہاتھ کی کسی انگلی میں پہنے تو وہ عوام الناس میں مقبولیت حاصل کرے گا۔ اگر کوئی سولہ مرتبہ حرفِ باء کو آٹھ اسماء جن کے شروع میں باء ہو لکھے مگر آغاز بسملہ سے کریں اور اسے تعویز بنا کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے سینہ کو کشادہ فرمائے ۔ سستی وغیرہ اُس سے دور فرما کر مہربانی فرمائے ۔ اگر کوئی نقش بدوح کو کسی کوری ٹھیکری پر لکھ کر اپنے گھر کی دیوار میں لگائے تو اس گھر میں چور داخل نہ ہو سکیں گے۔

اگر کسی مخالف دشمن ظالم و جابر کی زبان بندی مطلوب ہو تو ایک لوح سرب پر نقش بدوح اور حرف باء اور دعوت الباء تحریر کریں اور اُس شخص کا نام معہ والدہ بھی تحریر کریں۔ یہ سب ایسے وقت میں کریں جب قمر بطین میں ہو۔ اور زمین میں دفن کریں انشاء اللہ تعالیٰ ظالم و جابر دشمن کی زبان بندی ہو جائے گی اور کبھی بھی آپ کے خلاف نہ بولے گا۔

اگر دفائن و خزائن کا مشاہدہ کر کے ان کا نکالنا مقصود ہو تو بارش کے پانی پر دعوت الباء کو انیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں ۔ اور اس پانی کو مطلوبہ جگہ چھڑک دیں اور کامل تصور سے وہاں دیکھتے رہیں اور دعوت الباء کو پڑھتے رہیں پس کچھ دیر بعد اُس جگہ پر موجود دفینہ وخزینہ کے جملہ حالات واضح اور عیاں نظر آئیں گے ۔ اس عمل سے طلسم کی پوشیدگی بھی منکشف ہو جاتا ہے ۔ جو اگرچہ دفینہ وخزینہ

نکالنے میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے۔ دعوت الباء یہ ہے۔

اَجبْ یَاخَادِمُ الْبَاءِ وَ کُنْ عَوْناً لِی عَلیٰ مَااُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اِنِیْ اَسْئَلُکَ یَارَبَّ الْاَرْبَابِ یَارَازِقَ الْخَلْقِ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۔ اَنْ تُسَخِّرِ لِیْ رُوْحَانِیَّۃَھٰذَا الحَرْفِ یَقْضُوْاحَوآ ئِجی فَاِ لَیْکَ اَشْکُوْ ا صَعْفَ قُوَّ تِیْ وَبِکَ اَسْتَعِیْنُ وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ التِّکْلَانُ وَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوۃَ اِلَّا بِا للّٰہِ الْعلِیْ الْعَظِیْمْ اَجبْ یَاخَادِمَ حَرْ فِ الْبَاء بِھْبُوْ بِ الْاَ رِیَاحِ وَ مُسْتَفِرَ الْاَ رْ وَاحِ وَجَرھَیُوْبِ وَکَرکُوْبِ ۔ نَبعُوْتِ ۔ سَیقُوبِ ۔ وَسَایُوْبِ ۔ اَجبْ بِحَقِ مَنِ اَبْتَلیٰ اَیُّوْبَ وَبِا لْمُصْطَفیٰ اَلْمَحبُوبِ عَلَیہِ لِمَافِیْہِ مِنَ السِّرِ اِسْتَجِبْتِکَ وَاَخَذْتُ نَا صِیَتِکَ بِالَّذِیْ قَالَ لِمَنَ الْمُلْکُ الیومَ لِلّٰہِ الوَاحِدُ الْقَھَّارِ وَھَابٍ وَاھِبٍ وَھَابٍ یَرْزُقُ مَن یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

اور نقش بدوح یہ ہے

۷۸۶

ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د

یہی نقش تالیف قلوب اور وصال کے لئے بھی مفید ہے۔ اگر میاں بیوی بہن

بھائی یا دوستوں میں کسی طرح نااتفاقی یا ناراضگی پیدا ہو گئی ہو تو حرف الباء کی دعوت مع نقش مندرجہ بالا جمعۃ المبارک کے دن سورج نکلنے پر مشک و زعفران اور ماءالورد کی روشنائی سے تحریر کرے ۔ جن دو نفرت کرنے والوں کو پلائیں آپس میں محبت کرنے لگیں گے ۔ اگر میاں بیوی کو پلانا مشکل ہو تو تکیہ کے نیچے رکھیں تب بھی فائدہ ہو گا ۔

۱۰۴۔ اَلسِّیْن

اگر حرف سین کے مربع حرفی کو دردِ زہ والی عورت دیکھے تو بچہ فوراً پیدا ہو۔ اگر سین کے مثلث کو تانبہ کے برتن میں لکھ کر میٹھے پانی اور زیتون کے تیل سے دھو کر اس کو پلائیں جسے زہریلے جانور نے کاٹا ہو فوراً آرام ہو جائے گا۔
جو شخص اس نقش کو آئینہ پر لکھے اور لقوے والا اس آئینہ کو دیکھے تو جلد صحت یاب ہو جائے نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

س	س	س	س
س	س	س	س
س	س	س	س

اگر یہ نقش سر درد یا درد شقیقہ کا مریض اپنے پاس رکھے تو اس کا درد دور ہو گا۔ اور اگر کوئی حرف سین کو ان اسماء جن کے شروع میں سین ہو اور ساتھ لکھے یٰسین والقرآن الحکیم اور اپنے پاس رکھے تو اسے محبت عالم اور مقبولیت عام نصیب ہو۔ اور دشمنوں پر اس کا غلبہ رہے گا۔ اگر کوئی اس نقش کو انڈے پر لکھے اور دردِ زہ والی عورت کو کھلائے تو وضع حمل میں آسانی ہو۔ اگر کوئی مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالے تو وہ گلے کے زخموں سے شفا پائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۱۰۵۔ اَلْمُمِیْتُ

اگر کوئی شخص حرف میم کو ان اسماء کے ساتھ جن کا اول حرف میم ہو اس شکل کے مطابق لکھے شکل یہ ہے۔

مالک مومن مہیمن متکبر مصور مقیت مجیب مجید متین محصی مبدی

میم

محیی ممیت ماجد مقتدر مقدم مؤخر متعال منتقم مالک الملک مقسط مغنی مانع منعم

اور اپنے پاس رکھے۔ تو لوگوں میں مقبولیت حاصل کرے گا۔ اور اس کا احترام کریں گے اجنبی بھی۔ اگر کوئی اس شکل کو اپنی خلوت گاہ میں مشرقی دیوار پر لکھے اور روزانہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے سورۃ ال عمران کی یہ آیت پڑھے۔

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُوْءتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (ال عمران آیت نمبر ۲۶)

روزانہ ایک تسبیح اور جو بھی مقصد ہو اسے ذہن میں رکھے انشاء اللہ بہت جلد پورا ہوگا۔

حرف الف

۱۰۶۔ کند ذہن کیلئے

اگر حرف الف کو ایک ہزار مرتبہ لکھ کر کند ذہن کے سینہ پر لٹکائیں تو اس کا ذہن ٹھیک ہو جائے اور جو کچھ وہ سنے گا یاد رکھے گا انشاء اللہ تعالی۔

۱۰۷۔ مہربان کرنے کیلئے

اگر حرف الف کو ایک سو گیارہ مرتبہ لکھ کر ساتھ اپنا اور مطلوب کا نام لکھ کر پاس رکھیں تو مطلوب مہربان ہو گا ۔ اور اللہ تعالی اس کے دل میں آپ کی محبت ڈال دے گا۔ واضح رہے کہ قمر زائد النور کے ایام میں بروز اتوار ساعت اول میں لکھنا ضروری ہے۔

۱۰۸۔ حرف اللام

یہ حرف تعریف کے لئے عام طور پر آتا ہے اور اسم اعظم میں سے ہے۔ جس سے بسملہ کے حروف مراد ہیں۔ نیز اسم لطیف میں یہ حرف ظاہر ہوا ہے۔ جو کوئی اس حرف کو اس کے اعداد کے موافق لکھ کر بیمار کو پلائے تو آرام ہو۔

۱۰۹۔ حرف الھاء

اگر کوئی حرف ھاء کو پچیس مرتبہ اور ساتھ اسم مطلوب بھی لکھے۔ کسی نیلے رنگ کے سوتی کپڑے پر اور پھر اس کا فلیتہ بنا کر چراغ میں جلائے اور سامنے بیٹھ کر چار سو مرتبہ الھادی پڑھے اور مطلوب کا تصور رکھے۔ مطلوب کا دل نرم ہو گا۔ محبت سے پیش آئے گا اور فرمانبردار ہو گا۔ اگر کوئی شخص چاندی یا سونے کی انگوٹھی کے نگینہ پر یہ نقش کندہ کرے جمعہ کے دن جبکہ قمر ہنعہ میں ہو اور انگوٹھی کو اپنے دائیں ہاتھ کی کسی انگلی میں پہن لے۔ تو لوگوں میں اس کا رعب ہوگا۔ لوگ اس کی عزت و توقیر کریں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷ ۸ ۶

ی	د	ا	ھ
اپنا نام لکھے	۶	۹	۵
۷	۳	۲	۸
۳	۷	۸	۲

۱۱۰۔ حرف الرا

جو شخص حرف۔ را کو اللہ تعالیٰ کے ان اسماء کے ساتھ لکھے جو را سے شروع ہوتے ہیں جیسے رب۔ رحیم۔ رحمٰن۔ رؤف اور اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کے تمام امور آسان فرمائے۔ اگر کوئی شخص حرف را اور اس سے شروع ہونے والے اسماء کو رصاص کی لوح پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دل کی جلن اور پیاس لگنے سے نجات حاصل کرے گا۔

اگر کوئی شخص مذکورہ بالا عمل کو کسی کوری ٹھیکری پر لکھ کر باغ مین دفن کرے تو باغ میں پھل پھول زیادہ آئیں گے۔

۱۱۱۔ حرف الحا

اگر اسم مریض کے ساتھ حرف الحا اور اللہ تعالیٰ کے وہ اسم جو الحا سے شروع ہوتے ہیں مثلاً۔ حکیم۔ حلیم۔ حیُ۔ حفیظ۔ حمید۔ حنان۔ حسیب۔ حکم وغیرہ ایک برتن میں لکھے پھر پانی اور شہد سے دھو کر بیمار کو پلائیں سات یوم تک انشاء اللہ وہ مریض تندرست ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص مذکورہ بالا عمل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اسے گرمیوں کے دنوں میں دوران سفر گرمی کی شدت محسوس نہ ہو۔

اور جو کوئی انگوٹھی کے نگینہ پر کندہ کر کے پہنے تو اس کا نفس حرام سے

بچارہے گا۔ اور اس پر شہوت کا غلبہ نہ ہو گا۔ اور نفسانی خیالات نہ آئیں گے۔ یہ ایک عظیم راز ہے اہلِ خلوت کیلئے۔

۱۱۲۔ حرف النون

اگر کوئی شخص حرف نون کو پچاس مرتبہ اور اس کے ساتھ یہ آیت

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا الْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةِ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّ لَاغَرْبِيَّةٍ يَّكَادُزَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ. (سورۃالنور آیت ۳۵)

ایک شیشے پر لکھے اور روزانہ پچاس مرتبہ خلوت میں آئینہ کو سامنے رکھ کر پڑھے۔ یہ عمل کشف کیلئے اپنی مثال آپ ہے۔ جو کوئی اس کو اپنا معمول بنالے تو اس کی توجہ روحانیت کی طرف ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص آنکھوں کے درد میں مبتلا ہو یا پیٹ کا کوئی مرض ہو مذکورہ بالا عمل لکھ کر دھو کر پی لے اور آنکھوں پر چھینٹے مارے انشاء اللہ شفاء پائے گا۔ اگر لوح سرب یا فضہ پر لکھ کر جال میں لٹکا دیں تو اس جال میں مچھلیاں زیادہ آئیں گی۔

اگر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر روپے پیسوں کی جگہ رکھیں تو ان میں برکت ہو گی۔ نقش یہ ہے۔
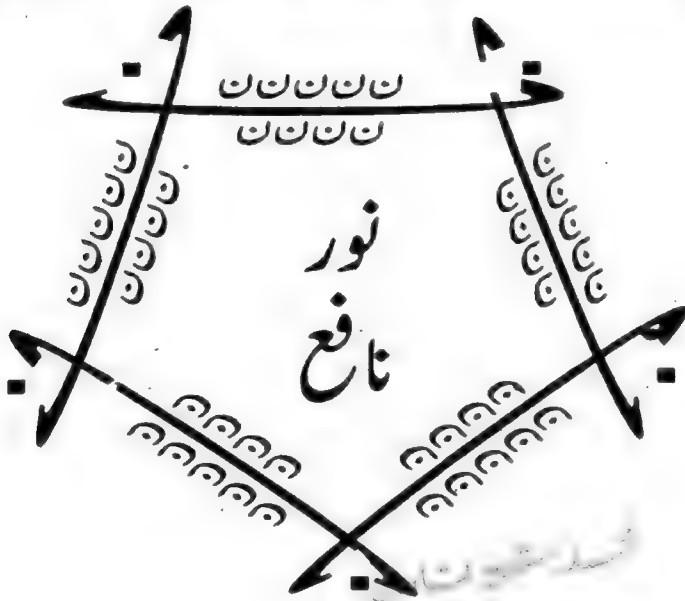
۱۱۳۔ حرف الیاء

جس شخص کو شہوت کا غلبہ ہو۔ اس کیلئے حرف الیاء دس مرتبہ لکھیں مگر ہر مرتبہ اللہ تعالی کے یہ دو اسم بھی ساتھ لکھے جائیں یاہ یوہ اور پھر اسے دھو کر روزانہ پلائیں دس روز تک تو اس کی شہوت کی آگ بجھ جائے گی۔ اور شہوانی خیالات سے نجات مل جائے گی۔

جس کو شراب پینے کی عادت ہو۔ اور جس کا نفس نافرمانی کرتا ہو یا جس پر شہوت کا غلبہ ہو۔ ایسے شخص کیلئے (ی) سو مرتبہ دس سطروں میں جبکہ ہر سطر میں دس حرف ی لکھے جائیں اور پھر یاہ یوہ ایک ہزار پڑھ کر دم کئے جائیں۔ اور

پھر دھو کر اسے پلا دیں۔ اللہ تعالیٰ اسے ہدایت بخشے گا۔

۱۱۴۔ راز عظیم

جو شخص ان دس حروف الباء۔ السین۔ المیم۔ الالف۔ اللام۔ الھاء۔ الرا۔ الحا۔ النون۔ الیاء کو مندرجہ ذیل نقش مبارک کی صورت میں زرد رنگ کے کاغذ یا ریشمی کپڑے یا سفید رنگ کے کاغذ یا ریشمی کپڑے یا سونے، چاندی کی لوح پر لکھے قمر یا شمس کے روز جبکہ سورج طلوع ہو رہا ہو۔ اور قمر در اسد ہو۔ پھر لکھے ہوئے کو عود ہندی، جاوی اور صندل سرخ و سفید کا بخور دے۔ اور دس اسماء کو جو نقش کے گرد تحریر ہیں۔ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کرے۔ اور اپنے پاس رکھے۔ تو اسکے کاروبار، روزی رزق میں بہت زیادہ خیر و برکت ہو گی۔ اس نقش مبارک کو پاس رکھنے والا اپنی کسی حاجت کے لئے دعا کرے تو وہ پوری ہو۔ اگر کوئی مریض اس کو اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا بخشے۔ اگر کسی پر سحر جادو یا سفلی علم کے اثرات ہوں۔ تو اس نقش عظیم کو پاس رکھنے سے کلی طور پر تمام بد اثرات ختم ہو جائیں۔

اور اگر کوئی نیند میں گھبرائے یا خوف کھائے تو اس کو اپنے پاس رکھے اس کا خوف اور گھبراہٹ دور ہو جائے گی۔ اور اگر تجارت کی جگہ اس نقشِ جلیلہ کو آویزاں کریں تو نفع کثیر حاصل ہو۔ اگر گھر میں آویزاں کریں تو گھر میں خیر و برکت ہو۔ گھر چوروں اور آگ لگنے سے محفوظ رہے۔ جس گھر میں یہ نقش ہو آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہے۔

تحفظ کے لئے یہ نقش مبارک اپنے اثرات میں قوی الاثر ہے۔ اس نقش کا حامل اچانک موت، حادثات، اغوا، ڈاکہ زنی، سحر جادو ٹونہ، آسیب، آفاتِ ارضی و سماوی اور وبائی امراض سے محفوظ رہتا ہے۔

نقش جلیل القدر یہ ہے۔

بسم	الله	بر	حکیم	رب	سلام	لطیف	معز	نور	هادی	یاہ	
الله	ا	ب	ح	ر	س	ل	م	ن	ہ	ی	یاہ
بر	ب	ح	ر	س	ل	م	ن	ہ	ی	ا	الله
حکیم	ح	ر	س	ل	م	ن	ہ	ی	ا	ب	بر
رب	ر	س	ل	م	ن	ہ	ی	ا	ب	ح	حکیم
سلام	س	ل	م	ن	ہ	ی	ا	ب	ح	ر	رب
لطیف	ل	م	ن	ہ	ی	ا	ب	ح	ر	س	سلام
معز	م	ن	ہ	ی	ا	ب	ح	ر	س	ل	لطیف
نور	ن	ہ	ی	ا	ب	ح	ر	س	ل	م	معز
هادی	ہ	ی	!	ب	ح	ر	س	ل	م	ن	نور
یاہ	ی	ا	ب	ح	ر	س	ل	م	ن	ہ	هادی
بسم	یاہ	الله	بر	حکیم	رب	سلام	لطیف	معز	نور	هادی	کم ۱

قارئینِ "فیضان القرآن" قرآنِ عظیم اللہ تعالیٰ کی وہ مقدس واقدس، طاہر ولاریب کتاب عظیم سید الرسل، خیر البشر، سید عرب و عجم خاتم الانبیاء، سید الانبیاء، شفیع المذنبین، سید المرسلین، باعث فخر موجودات، سرور کائنات، رحمت اللعالمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔ اس کتابِ مبارکہ جلیلہ وشریفہ

کے ہر ایک حرف اور ہر ایک لفظ میں شیدائیان اسلام، مشتاقانِ روحانیات کے لئے ایک درسِ عظیم موجود ہے یہ کتابِ عظیم نہ صرف عاقبت کی کامیاب زندگی کیلئے ہماری راہنمائی کرتی ہے بلکہ دنیاوی زندگی کو کامیابی و کامرانی اور سرخروئی کے ساتھ گزارنے کیلئے بھی راہِ درخشاں دکھاتی ہے۔ تورات، زبور، انجیل اور تمام سابق کتب سماوی کے معنی کا مجموعہ قرآن مجید فرقان حمید ہے اور قرآن شریف کے معانی کا مجموعہ سورۃ الفاتحہ ہے اور سورۃ الفاتحہ کا مجموعہ " بسم اللہ الرحمٰن الرحیم " ہے۔ اور بسملہ کا مجموعہ حرفِ الباء ہے جس کے معانی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ترجمہ : میرے ہی ساتھ تھا وہ جو تھا اور میرے ہی ساتھ وہ ہے جو ہوگا۔

علمائے علمِ جفر نے بسملہ کے (ب) کو بڑی اہمیت دی ہے، کیونکہ حرف (ب) بسملہ کا پہلا حرف قرار پایا ہے۔ حضور پر نور ﷺ پر پہلی وحی اقراء باسمِ ربّكَ الّذی خلَقَ. (سورۃ علق آیت ١) کی ابتدا بھی صرف (ب) سے ہے۔ مولائے مشکل کشا امیر المومنین ساقی کوثر حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشاد پاک ہے کہ "انانقطه تحت الباء" کسی معمولی اہمیت کا حامل نہیں ہے۔ دور رس نگاہیں اس مختصر اور جامع ارشادِ پاک سے بہت مطالب اخذ کرتے ہوئے خزانہ رموز و اسرار تک پہنچ کر ان سے فیض کثیر حاصل کر سکتی ہیں۔

قارئین کرام۔ بندۂ ناچیز مصنف "فیضان القرآن" غلام سرور شباب عفی عنہ کے قلم ناتواں میں وہ وسعت کہاں ہے کہ ان عظیم رازوں کو عیاں کر سکے۔

اپنے ناقص فہم و ادراک کے مطابق جو کچھ بزرگان اور علمائے علوم و فنون سے حاصل ہوا تحریر کر دیا ہے۔ تلاش و جستجو اور تحقیق جاری ہے۔ حروفِ تہجی کے اعمال اور تمام حروف کے سربستہ رازوں سے مکمل آگاہی کے لئے راقم السطور کی کتاب "فیضان الحروف" کا مطالعہ فرمائیں۔ جس میں علم الحروف کے ہزاروں سربستہ رازوں کی نقاب کشائی کی گئی ہے۔

سورۃ فاتحہ کے خواص اور اعمال

یہ سورت بالاتفاق مکیہ ہے فاتحہ نام اس لئے ہوا۔ کہ قرآن شریف کا آغاز اسی سورت سے ہے اور منجیہ اس لئے کہ رسول عربی ﷺ نے فرمایا۔ جس غرض کیواسطے تو اس کو پڑھے اسی غرض کیواسطے ہے۔ دافیہ اور واقیہ بھی اس کا نام ہے۔ چونکہ یہ سورت دوسری تمام سورتوں سے پہلے ہے اس لئے اس کا نام اُمُّ القرآن ہے۔ اور سبع اس لئے کہ اس کی سات آیتیں ہیں۔ اور مثانی اس لئے کہ ہر رکعت میں تلاوت کی جاتی ہے۔ یا اس لئے کہ دو دفعہ نازل ہوئی ہے۔ ایک دفعہ مکہ شریف میں اور دوسری دفعہ مدینہ شریف میں۔ نیز اس لئے بھی کہ یہ صرف اسی امت کیلئے استثناء کی گئی ہے۔ یعنی یہ سورت خاص امتِ محمد ﷺ کیلئے اتری ہے۔

پہلے کسی اور امت پر نہیں اتری اور بعض کے نزدیک مثانی اس کا نام اس لئے ہے کہ اس کا نصف ثناء اور نصف دعا ہے۔

جناب رسول اکرم۔ سرکارِ دو عالم ﷺ نے ابی بن کعب سے فرمایا۔
کیا تو چاہتا ہے کہ میں تجھے ایسی سورت بتاؤں کہ ویسی سورت نہ تو توریت اور نہ
انجیل اور نہ زبور میں ہو۔ وہ سورت سبع المثانی ہے جو مجھے مرحمت فرمائی گئی۔ اور
آپ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص نماز پڑھے اور اس میں ام القرآن کو نہ پڑھے تو وہ
اس کی نماز ناقص ہے۔ اور فرمایا جس نے سورۃ فاتحہ پڑھی تو گویا اس نے توریت،
انجیل، زبور اور قرآن مجید کو پڑھا۔ اور فرمایا کہ سورۃ فاتحہ ہر ایک غم کی شفاء ہے۔
آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک قوم پر یقینی طور پر عذاب اتارا جائیگا۔ اس وقت ان کا
ایک لڑکا باہر آکر سورۃ فاتحہ کو پڑھے گا۔ خداوند تعالیٰ اس سورت کی برکت سے
اس عذاب کو ان سے چالیس برس تک اٹھالیگا۔ حضور پُر نور ﷺ نے فرمایا۔ خدا
تعالیٰ کے ان احسانات میں جو اس نے مجھ پر کیئے ہیں۔ ایک یہ ہے کہ مجھے اس نے
پیغام بھیجا کہ میں نے اپنے عرش کے خزانوں میں سے تجھ کو سورۃ فاتحہ عنایت کی
ہے۔ پھر میں نے اس کو اپنے اور تیرے درمیان نصفا نصف کیا ہے۔ اور
حضور ﷺ نے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ دوسری سورت کے قائم مقام ہو سکتی ہے اور نہ
کوئی اور سورت اس کی بجائے کفایت کر سکتی ہے۔ سعید بن جبیر نے ابن عباسؓ
سے کہا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سورۃ فاتحہ کی ایک آیت ہے۔ اور حاویہ بن
صالح ابی فردہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابلیس کو تین مرتبہ ضعف پہنچا۔ ایک
جب کہ بہشت سے نکال کر زمین کی طرف اس کو اتارا گیا اور فرشتوں نے
اسکا بہشتی لباس اتار لیا۔ اور ایک اس وقت جب اللہ تعالیٰ نے حضرت
محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ اور ایک اس وقت جب کہ سورۃ فاتحہ اتاری گئی۔

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں۔ کہ اس اثنا میں کہ حضرت جبرائیلؑ رسول کریم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ناگہاں ایک آواز سی سنائی دی۔ جبرائیل علیہ السلام نے اوپر کو آنکھ اٹھا کر دیکھا اور فرمایا یہ آسمان کا ایک دروازہ آج کھولا گیا ہے۔ جو پہلے کبھی کسی امت کیلئے نہیں کھلا اور اس دروازہ سے ایک فرشتہ اترا ہے ۔ جو پہلے کبھی نہیں اترا پس اس فرشتہ نے سلام کے بعد عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ ! آپ کو دو نوروں کی خوشخبری ہو جو آپ کو مرحمت ہوئے ہیں اور آپ ﷺ سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں دیئے گئے۔ وہ ایک سورۃ فاتحہ اور ایک سورۃ بقر کی آخری آیتیں ہیں۔

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں اگر میں سورۃ فاتحہ کی تفسیر لکھنی چاہوں تو ستر اونٹ کے بوجھ لکھ ڈالوں اور یہ بھی فرمایا کہ سورۃ فاتحہ قرآن شریف کا سر اور اس کا تھم اور اس کے کوہان کی چوٹی ہے۔ اور اس میں اللہ تعالی کے پانچ نام ہیں۔ جو نہایت ہی عظیم القدر ہیں اسی واسطے اللہ تعالی نے اس سورت کو اُمّ القرآن اور مفتاح فرمایا اور بدوں اس کے نماز کو ناقص ٹھہرایا ۔ پس اس سورت کی فضیلت دوسری سورتوں پر صرف انہی پانچ ناموں کی برکت سے ہے۔

اور جاننا چاہیے کہ اس سورت میں اللہ تعالی کا اسم اعظم ہے۔ جس کے ذریعہ دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے اور کوئی چیز مانگی جائے مل جاتی ہے۔ اور علماء فرماتے ہیں کہ خدا تعالی کے یہ پانچ نام جس طرح قرآن شریف کے ابتداء میں ہیں۔ اسی طرح لوح محفوظ میں پہلے یہی لکھے ہیں اور یہی نام عرش

کرسی پر بھی لکھے ہیں جب ہم ان پانچوں میں فکر اور تامل کریں تو ہمیں معلوم ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہی پانچ پر پانچ نمازوں اور اسلام کے پانچ ارکان کو ترتیب دیا ہے۔ اور دفینہ اور غنیمت کے مال میں پانچواں حصہ مقرر فرمایا ہے۔ اور پانچ اونٹوں میں ایک بکری فرض کی اور لعان میں پانچ شہادتیں اور پانچ حدیں واجب کیں۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیاں پانچ پانچ بنائیں اور جن انبیاء کا قرآن شریف میں ذکر کیا ہے وہ پچیس ہیں اور سورۃ فاتحہ کے کلمے پچیس ہیں۔

حضرت علامہ ابو محمد عبداللہ یمنی الدر النظیم میں لکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بینہ کے پانی پر سورۃ فاتحہ ستر بار۔ آیت الکرسی ستر بار۔ سورۃ اخلاص ستر بار۔ اور معوذتین ستر بار پڑھ کر دم کرے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ جبرائیل نے آکر مجھے خبر دی ہے کہ جو شخص اس دم کیے ہوئے پانی کو سات روز تک متواتر یعنی بلاناغہ پیتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کے جسم سے ہر ایک بیماری زائل کر کے اسے صحت بخشے گا۔ اسکی رگوں، گوشت، ہڈیوں اور تمام اعضاء سے بیماریوں کو نکال دے گا۔

صاحبِ درالنظیم تحریر کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جس شخص کی آنکھیں آگئی ہوں یا بینائی میں ضعف آگیا ہو وہ چاند کی پہلی رات یا دوسری رات ہلال کو دیکھ کر اپنا دایاں ہاتھ اپنی دونوں آنکھوں پر پھیر کر سورۃ فاتحہ دس مرتبہ معہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور آمین کے سورۃ اخلاص تین مرتبہ اس کے بعد شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سات مرتبہ اور یارب پانچ مرتبہ پڑھے۔ خدا کے حکم سے اسکی آنکھ کی بیماری

جاتی رہتی ہے اور بینائی قوی ہو جاتی ہے۔

ابن قیمؒ فرماتے ہیں کہ سب سے بہتر علاج سورۃ فاتحہ ہے وہ اپنا ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ میں ایک مدت سے مکہ معظمہ میں تھا۔ مجھے ایک ایسا مرض لاحق ہوا۔ جس کا علاج کسی حکیم سے نہ ہوا میں نے سوچا کہ اپنا علاج خود ہی کروں۔ سورۃ فاتحہ سے میں نے اپنا علاج کیا تو مجھے آرام آ گیا۔ پھر میں جس کسی کو سخت بیمار دیکھتا تو اسے بتا دیتا اور اسے بھی آرام آ جاتا۔

۱۔ جو شخص سورۃ الفاتحہ کو انیس مرتبہ پڑھ کر کسی ظالم کے سامنے جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

۲۔ جو شخص کثرت کے ساتھ سورۃ الفاتحہ پڑھے اسے سستی، تھکن اور درد نہ ہو اگر اسے پاکیزہ برتن میں لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر کان میں ڈالیں تو درد کو آرام ہو جائے۔

۳۔ کند ذہن یقین کامل کے ساتھ سات روز تک پیئے تو ذہین ہو جائے اور جو بات سنے وہ یاد رہے۔

۴۔ جسے نسیان کا مرض ہو وہ کم از کم سات روز تک چینی کے عمدہ برتن پر لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر پیئے انشاء اللہ اکیس روز میں مرض کا خاتمہ ہو جائے گا،

۵۔ خواجہ غریب نواز فرماتے ہیں کہ ہر مشکل کے حل کیلئے سورۃ الفاتحہ

زیادہ سے زیادہ پڑھنی چاہیے۔ انہوں نے اس ضمن میں یہ طریقہ بیان فرمایا ہے کہ بسم اللہ شریف کے آخری میم کو الحمد کے لام سے ملا کر پڑھیں اور آخر سورۃ میں آمین کو تین بار کہیں۔

۶۔ شفاء الامراض

شفاء الامراض کے سلسلے میں سب سے زیادہ کام سورۃ الفاتحہ سے لیا گیا ہے کئی سلاسل میں سورۃ الفاتحہ کو بطو وظیفہ خاص پڑھا جاتا ہے۔ بعض مشائخ اس سورۃ کی تعلیم اور اعمال کو اس لئے مخفی اور پوشیدہ رکھنا ضروری سمجھتے ہیں کہ یہ بھی ایک راز ہے اب شفاء الامراض سے متعلق متعدد بار کا آزمودہ ایک مؤثر ترین عمل حاضر خدمت ہے آپ بھی استفادہ کریں اور راقم الحروف کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

طریقہ عمل

سورۃ الفاتحہ کو نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اعوذ باللہ اور بسم اللہ شریف کے ہمراہ اکتالیس بار بلاناغہ پڑھیں، دوران عمل ان چار باتوں کا بطور خاص خیال رکھیں کیونکہ یہی اس عمل کی اصل ہیں۔

ا۔ بسم اللہ شریف کی آخری میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر پڑھیں یعنی اس طرح ملحمد للہ اگر سمجھ میں نہ آئے تو کسی نزدیکی صاحب علم سے مدد حاصل

کریں۔

۲۔ الرحمٰن الرحیم کی تین بار تکرار کریں اور یہاں خدا کی اس صف کو مد نظر رکھیں۔

۳۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن کو تین بار پڑھیں۔ یہاں اپنے مقصد اور مراد کو تصور میں لائیں۔ نیز اپنے کام کے سلسلہ میں اللہ سے مدد مانگیں۔

۴۔ آخر میں آمین کو تین بار پڑھیں۔

ضروری ہدایات

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔
مریض کو پانی اور دوائی دم کر کے کھلایا کریں۔
لاعلاج امراض کا علاج اس عمل سے ممکن ہے۔

یقین کامل کے ساتھ اس عمل کو اکتالیس دن تک سر انجام دیں انشاء اللہ تیسرے روز ہی سے افاقہ اور مرض میں کمی کے اثرات نمودار ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

ضروری ہے کہ ایسے وقت بیدار ہونا چاہیے کہ فجر کی سنت پڑھنے کے بعد یہ عمل پڑھ کر جماعت سے یا ٹھیک وقت پر فرض کی نماز ادا ہو جائے۔ قضاء نماز میں بھی سنت اور فرض کے درمیان یہ عمل پڑھا جا سکتا ہے اگر کسی شخص کو صبح

کے وقت عمل پڑھنا مشکل ہو تو عشاء کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھ سکتا ہے۔ اس عمل سے ہر قسم کی دینی اور دنیاوی مہمات اور مرادوں کو طلب کیا جا سکتا ہے کسی بھی جائز حاجت اور دلی مراد و مقصد کیلئے یہ عمل بڑا مفید ہے۔

۷

ہر مصیبت اور تنگدستی سے نجات کا عمل

اگر کسی پر ایسی مصیبت نازل ہو جائے کہ موت زندگی سے بہتر دکھائی دے۔ ہر طرف گہری تاریکی مصائب، پریشانی ہی نظر آئے تو اس طریقہ پر عمل کریں یہ ایک ختم کا طریقہ ہے اور یہ ختم ہر مصیبت بلا اور تنگدستی سے نجات دلائیگا کیونکہ الحمد شریف کا ختم نہایت مستند اور معتمد ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ باوضو جمعہ کی رات یا دن کو پاکیزہ و معطر لباس زیب تن کر کے صاف پاکیزہ جگہ ایک نشست میں ایک ہزار دو سو پچاس بار سورۃ الفاتحہ معہ بسم اللہ شریف پڑھیں اور سوا کلو میٹھے چاول پکا کر ختم نیاز حضور پُر نور حضرت محمد ﷺ کو ثواب پہنچا کر اپنی حاجت کے پورا ہونے کی دعا مانگیں۔ انشاء اللہ رحمتِ باری تعالیٰ حق سبحانہٗ جوش میں آئیگی۔ اور حاجت روا ہو گی۔ اگر خدانخواستہ ایک جمعہ کام نہ ہو تو تین جمعہ تک کریں۔ عمل صرف جمعہ کو ہی کرنا ہے۔ انشاء اللہ ضرور بضرور مقصد پورا ہو گا۔

۸۔ حل المشکلات

ایسے گوہر نایاب بڑی مشکل سے حاصل ہوتے ہیں۔ قرض سے ادائیگی کا مسئلہ ہو۔ یا دشمن سے خوف کا۔ روزی کے دروازے بند ہو چکے ہوں یا کوئی ایسا کام ہو۔ جس میں کوئی وسیلہ نہ ہو۔ یا پھر آپ کسی مصیبت میں پھنس گئے ہوں تو آپ کو عمل کی دعوت ہے۔ آپ ایک بار میرے بتلائے ہوئے طریقہ سے یہ عمل ضرور کریں۔ انشاء اللہ آپ کو گوہر مراد حاصل ہو گا۔

طریقہ عمل

" بسم الله الرّحمٰن الرّحیم " دس مرتبہ اور درود پاک دس مرتبہ اَلحَمدُلِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ دس بار یَا اللّٰہ یَا وَدُودُ دس بار الرَّحمٰنِ الرَّحِیم دس بار یَا وَھَاب یَا حَیُّ دس بار مَالِكِ یَومِ الدِّینِ دس بار یَا مُقَلِبُ القُلُوب یَا بَدُوح دس بار اِیَّاكَ نَعبُدُوَ اِیَّاكَ نَستَعِینُ دس بار یَا مُنعِمُ یَا نَعِیم دس بار اِھدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِیم دس بار یَا عَزِیزُ یَا عَلِی دس بار صِرَاطَ الَّذِینَ اَنعَمتَ عَلَیھِمْ دس بار یَا عَلِیمُ یَا خَبِیرُ دس بار غَیرِالمَغضُوبِ عَلَیھِمْ وَلَا الضَّالِّین دس بار یَا قَاھِرَ العَدُوِّ یَا وَالِی الوَلِیِّ یَا مَظھَرَ العَجَائِبُ یَا مُرتَضیٰ عَلِی دس بار آمین دس بار۔ درود شریف دس بار۔ روزانہ ایک وقت مقرر کر کے مندرجہ بالا عمل ایک سو ایک مرتبہ

پڑھیں انشاء اللہ ایک ہی ہفتہ میں کوئی نہ کوئی حل ضرور نکل آتا ہے زیادہ سے زیادہ مدت عمل تین ہفتہ تک ہے۔

۹۔ جملہ خواہشات کی تکمیل کیلئے

سورۃ الفاتحہ جسے سورۃ الشافیہ بھی کہتے ہیں یہ زہر اور صدہا قسم کی روحانی اور جسمانی بیماریوں کا علاج ہے سورۃ الفاتحہ ہر مرض کی شفاء اور ہر حاجت کیلئے مشکل کشا ہے۔ اور ہر سخت اور پیچیدہ مرض جو (جدید میڈیکل سائنس میں لاعلاج ہو) اس سے دور ہوتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اَلْفَاتِحَةُ شِفَآءٌ مِنْ كُلِّ دَآءٍ

مذیل کا عمل ترقی رزق۔ دولت۔ خوشحالی۔ حصول اولاد اور اولاد نرینہ کیلئے ایک خاص الخاص عمل ہے یہ عمل نہایت پراثر ہے خلوص نیت اور کامل یقین سے پڑھیں بلاشک وشبہ کامیابی ہوگی۔

طریقہ ریاضت

روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو اکتالیس مرتبہ اول و آخر درود پاک گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ سورۃ الفاتحہ یعنی الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھیں مگر جس وقت صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ پر پہنچیں تو یہ جملہ سات مرتبہ پڑھیں۔ مِثْلَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمَانَ وَ يُوْسُفَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ پھر

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ پڑھ کر الحمد شریف ختم کر دیں۔ اسی طریقے سے پڑھ کر ایک سو اکتالیس کی تعداد مکمل کریں پھر درود پاک پڑھ کر دعا مانگیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکتالیس یوم میں مقصد پورا ہوگا۔

حصول اولاد کیلئے

آیت صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ کے بعد مِثْلَ اِبْرَاهِیْمَ وَیَعْقُوْبُ عَلَیْهِ السَّلَامْ سات بار پڑھیں اکتالیس روز تک۔

اولاد نرینہ کیلئے

جس کے ہاں اولاد تو ہو مگر بیٹا نہ ہو وہ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ کے بعد مِثْلَ ذَکَرِیَّا عَلَیْهِ السَّلَامْ سات بار پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر ایک اپنی مراد کو پہنچے گا۔ اسی طرح مختلف انبیاء کرام کی دعاؤں کو مختلف مقاصد کیلئے شامل کیجئے۔ ہر شخص اپنی جائز خواہشات کی تکمیل، مصیبت سے چھٹکارہ پانے، دشمنوں سے بچاؤ، دکھ بیماری سے نجات پانے اور غربت و مفلسی دور کرنے کیلئے، عزت و وقار اور سربلندی کیلئے پڑھ سکتا ہے۔

۱۰۔ فتح کیلئے

کسی مصیبت یا آفت یا بیماری وغیرہ کے دفع یا کسی بڑے سے بڑے مقدمہ فتح یابی کیلئے گیارہ ہزار مرتبہ صرف آیت مبارکہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ سات دن تک برابر پڑھنا بڑے سے بڑے مقدمہ میں باعزت بری ہونے کا حکم رکھتا ہے۔ بڑی سے بڑی مصیبت سے نجات مل جاتی ہے۔

۱۱۔ استخارہ

اگر کسی کام میں باہم آراء مختلف ہوں اور کسی ایک رائے کو ترجیح نہ ہوتی ہو تو، ضرورت مند شخص رات کو دو ہزار دفعہ صرف آیت اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ. غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآ لِّیْنَ۔ پڑھ کر سو رہے۔ انشاء اللہ صبح کو بہتر رائے اور سیدھی اور سچی رائے خیال میں آئے گی۔ اور سیدھا رستہ نظر آجائے گا اور کوئی اختلافِ رائے باقی نہ رہے گا۔

۱۲۔ لاعلاج امراض سے شفاء

سخت سے سخت مرض ناسور، گنٹھیا، وجع المفاصل، مرگی، ایڈز، کینسر، فالج وغیرہ کیلئے فجر کی سنتوں کے بعد فرضوں سے پہلے اکتالیس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی آخری میم الحمد شریف کے لام سے ملا کر پڑھنا پھر کسی شے پر

دم کر کے وہ پانی یا عرق مریض کو پلانا نہایت مفید ہے۔

۱۳۔ شفاء الامراض

حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں " اَلفَاتِحَۃُ شِفَآءٌ مِنْ کُلِّ دَآءٍ "
سورۃ فاتحہ سے شفا الامراض کا ایک خاص عمل جو بزرگوں سے منقول ہے اور کئی مرتبہ کا مجرب ہے ایسے تمام امراض جن کے علاج سے ڈاکٹر اور اطباء حضرات عاجز آگئے ہو۔ ان امراض کے لئے یہ عمل قوی الاثر ہے طریقہ یہ ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی آخری میم الحمد شریف کے لام سے وصل کر کے لکھیں یعنی اس طرح ملحمد للہ اور پوری سورۃ فاتحہ آمین تک لکھیں۔ پھر ان الفاظ کا اضافہ کریں۔ یَا حیُّ حِیْنَ لَا حیُّ فِیْ دیمُومَۃِ مُلْکِہٖ و بَقَائِہٖ یَا حیُّ
یہ عمل کسی شیشے کی صاف پلیٹ یا لوہے چینی کی صاف پلیٹ پر لکھیں۔ روشنائی ماء الورد میں زعفران ملا کر تیار کریں اور سرکنڈے کے نئے قلم سے تحریر کریں ایک پلیٹ روزانہ نہار منہ عرق گلاب سے دھو کر مریض کو پلا دیں۔ بلاناغہ چالیس یوم تک ایسا کریں۔ انشاء اللہ چالیس یوم کے عمل سے مرض لاعلاج سے شفا ملے گی۔

۱۴۔ عمل تالیف قلوب

یہ عمل محبت اور تالیف قلوب کیلئے بارہا کا مجرب ہے۔ اعمال کی تاثیر کے منکر حضرات کو دعوتِ عام ہے انشاء اللہ مطلوب طالب بن کر حاضر ہو گا اور مطلوب پر طالب کا عشق غالب ہو گا۔ حصولِ کامیابی کیلئے حسن اعتقاد شرطِ اول ہے اس عمل کو حضرت خواجہ علامہ احمد دیربیؒ نے اپنی کتاب فتح الملک المجید میں خواص سورۃ فاتحہ کے باب میں تحریر فرمایا ہے۔ جسے قدرے وضاحت کے ساتھ صاحبِ رموز الجفر نے تحریر کیا ہے۔ اور اسی عمل کو تحفۃ العالمین کے مؤلف سید تفضل حسین خداداد بن میر محمد حسین نے حصہ سوم فصل دوم میں حروف ناریہ کے تحت عمل محبت کے نام سے تحریر فرمایا ہے۔ طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ جس شخص کو آپ اپنی طرف کھینچنا چاہتے ہیں۔ خواہ وہ مرد ہے یا عورت ۔ اس کا نام مع والدہ تحریر کریں۔ پھر اسے بسط حرفی کریں یعنی الگ الگ حرفوں میں لکھیں ایک سطر میں۔

اب دوسری سطر میں حروف آتشی تحریر کریں۔ پھر تیسری سطر میں مطلوب کے حروف اور حروف آتشی کو امتزاج دیں مگر شرط یہ ہے کہ پہلے حروف آتشی کا ایک حرف لکھیں پھر مطلوب کے حروف میں سے ایک حرف لکھیں۔ اسی طرح آخر تک۔

حروف آتشی تعداد میں سات ہیں۔ اس لئے اگر مطلوب کے نام کے حروف سات سے زیادہ ہوں تو پہلے چھ حروف سے امتزاج دینے کے بعد آخری

آتشی حرف کو الگ لکھیں اور مطلوب کے آخر میں جتنے حروف ہوں تحریر کر کے آخر میں آتشی حرف کو لکھیں تاکہ امتزاج آتشی حروف سے شروع ہو کر انہی حروف پر مکمل ہو۔ اب اس تیسری سطر کو مد نظر رکھیں۔ یہی آپ کے مقصد کی تکمیل میں معاون ہے۔ اکیس سفید پاکیزہ کاغذ کے ٹکڑوں پر زعفرانی روشنائی سے یہی امتزاج والی سطر تحریر کریں۔ اب ہر کاغذ کے ٹکڑے میں چند دانے نقاح الجان کے رکھ کر پڑیا بنالیں۔ اب کسی خوشبودار لکڑی کے کوئلوں کو دہکا کر ایک پڑیا ۔ ان دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر اوپر لوبان کی چٹکی ڈال دیں اور یہ عزیمت اکیس مرتبہ پڑھیں بخور کا دھواں اٹھتا رہنا چاہیے۔ جب دھواں ختم ہونے لگے ۔ تو لوبان کی چٹکی اور ڈال۔ جب اکیس بار عزیمت پڑھ چکیں تو دوسری پڑیا ڈال دیں۔ اور پھر عزیمت مذکورہ تعداد میں پڑھیں۔ یاد رہے کہ دھوئیں کا سلسہ ختم نہ ہونے پائے۔ کیونکہ دھوئیں کا سلسلہ منقطع ہونے پر عمل ناقص ہو جاتا ہے ۔ کمی بیشی ہو تو کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح اکیس پڑیا جلادیں تو ایک دن کا عمل مکمل ہوا۔ کم از کم سات یوم اور زیادہ سے زیادہ اکیس یوم مدت ہے۔ جب مقصد پورا ہو جائے تو عمل چھوڑ دیں۔ اکثر سات یوم کے اندر ہی مطلوب عشقِ طالب میں بے قرار ہو کر حاضر ہو جاتا ہے۔

مثال

مثال سے سمجھا دیتا ہوں تاکہ کسی بھی قاری کا شکوہ نہ رہے اور ہر صاحبِ ضرورت فائدہ حاصل کر سکے۔ مثلاً غلام مصطفیٰ اپنی بیوی رضوانہ کو

اپنے پاس اس عمل کے ذریعے حاضر کرنا چاہتا ہے۔ جو اپنے میکے میں ایک عرصہ سے روٹھ کر بیٹھی ہے۔

نام مطلوب : رض وان ہ

حروف ناریہ : ا ہ ط م ف ش ذ

امتزاج : ا ر ہ ض ط و م ا ف ن ش ہ ذ

اب اس تیسری امتزاجی سطر کے حروف کو ترکیب عمل مذکورہ کے مطابق کاغذ کے الگ الگ اکیس ٹکڑوں پر تحریر کرلیں۔ دوران عمل مطلوب کی حاضری کا تصور کامل رکھیں۔ اور عمل تثلیث زہرہ اور مشتری میں کریں۔ یا زہرہ و مشتری کی ساعت میں عروج ماہ میں کریں۔ ستارے کی پابندی ضروری نہیں ہے۔ پہلے دن زہرہ یا مشتری کی ساعت میں عمل شروع کریں۔ عمل شروع کرتے وقت، وقت دیکھ لیں۔ اس کے بعد ہر روز اسی وقت عمل کریں۔ اول و آخر تین، تین بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ کوئی پرہیز نہیں اگر جمالی پرہیز کر سکیں تو بہتر ہے۔ عزیمت یہ ہے۔

عِنْدَ ذَالِكَ تَو كلُو ايَا خُدَّامَ الْحُرُوْفِ النَّارِيَّه بِقَضَآءِ حَاجَتِىْ مِنْ (نام مطلوب) وَ اَلْقَآءِ مُحَبَّتِىْ وَ مُوَدَّ تِىْ اَوْ مُحبَّةِ (نام مطلوب) فِىْ قَلْبِه بحقِ بِسْمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم. اَلحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ العالَمِيْن آخر سورت تک پڑھیں۔

پڑھنے کی شرط یہ ہے کہ رحیم کی میم اور الحمد کا لام آپس میں مل جائے یعنی مِلحَمْدُ کر کے پوری سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ یہ عزیمت اس صورت میں ہے

جب طالب خود عمل پڑھے۔

اگر کوئی دوسرا شخص چاہے کہ دو اشخاص میں محبت بے حد ہو عمل کا طریقہ وہی ہے مگر عزیمت یہ پڑھیں۔ اَجِیْبُوا یَا خُدَّامَ الْحُرُوْفِ النَّارِیَۃْ سَخِّرُو (نام مطلوب) وَ اَلْقُوْ مُحَبَّتِی فِیْ قَلْبِھَا (نام طالب) بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ آخر سورت تک۔

آخر میں یہ تاکید ضرور کروں گا کہ اس عمل کو جائز مقاصد مثلاً روٹھی ہوئی بیوی یا خاوند، والدین اولاد اور بہن بھائیوں کے لئے کر سکتے ہیں۔ حاکم افسر کی تسخیر اور حصول نکاح کیلئے بھی اس عمل سے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کسی پردہ نشین دوشیزہ کی عزت خاک میں ملانے کی خاطر ہرگز ہرگز عمل نہ کیا جائے ورنہ حروف الناریہ کے آتشی موکلین کے قہر و غضب سے نہ بچ سکیں گے۔ کیونکہ راقم الحروف نے بہت سے اشخاص کو نفس کی پوجا میں خوار ہوتے دیکھا ہے۔ قدیم اساتذہ عظام نے شاید اسی وجہ سے ایسے اعمال کو مخفی رکھا ہے۔

۱۵

قضائے حوائج اور رفع ہموم و غموم

علامہ ابن سبعین نے حضرت علیؓ سے سورۃ فاتحہ کا عجیب عمل روایت کیا ہے۔ جو قضائے حوائج اور رفع ہموم و غموم وغیرہ کیلئے بہت مجرب ہے

کہ سورۃ فاتحہ بعد از نماز عشاء نوے مرتبہ ۔ بعد از نماز فجر اسی مرتبہ۔ بعد از نماز ظہر ستر مرتبہ ۔ بعد از نماز عصر ساٹھ مرتبہ ۔اور بعد از نماز مغرب پچاس مرتبہ ۔ روزانہ پڑھیں ۔ اس عمل کو کم از کم گیارہ دن ضرور کرنا چاہیے۔

۱۶ا۔ حاجت روائی کا آسان عمل

حاجت روائی کیلئے ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے۔ جمعہ کے روز عصر کی نماز کے بعد درود شریف ستر مرتبہ پڑھ کر سورۃ فاتحہ ۳۱۳ بار پڑھیں۔ پھر آخر میں ستر بار درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت پوری ہونے کی دعا کریں اور روزانہ اس کی پابندی کریں جب دوسرا جمعہ آئے تو بعد نماز مغرب فاتحہ اکیس بار پڑھ کر سجدہ میں اس دعا کو اکتالیس بار پڑھیں۔ یَا اَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْكَ وَ انسدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَیْكَ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ۔ انشاء اللہ وہ حاجت بہت جلد پوری ہو جائیگی۔

۱۷ا۔ نوع دیگر

بعض عاملین سے یہ طریقہ حاجت روائی کیلئے منقول ہے کہ سورۃ فاتحہ ایک صد بار روزانہ بعد از نماز مغرب پڑھیں پھر یَارَبِّ اِنِّی مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کو سو مرتبہ سجدہ میں جا کر پڑھیں اور دعا کریں۔ حاجت انشاء اللہ پوری ہو گی اور دشمنان مغلوب ہونگے۔

۱۸۔ نوع دیگر

بعض عاملین سے اسطرح اجازت ہے کہ دفع مصیبت وقضائے حاجت کیلئے تین دن تک بعد نماز جر روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالی حاجت پوری ہو گی اور مصیبت دفع ہو گی۔

۱۹۔ رہائی کیلئے

اگر کسی شخص کو قید ہو گئی ہو یا کسی سخت مصیبت میں مبتلا ہو تو سورۃ فاتحہ کو ایک سو گیارہ مرتبہ چند روز پڑھے انشاء اللہ قید سے نجات ملے گی اور مصیبت رفع ہو جائے گی۔

۲۰۔ ہر جائز خواہش کے حصول کیلئے

ماہ قمری کی پہلی تاریخ کو جس وقت بھی چاہیے عمل شروع کریں۔ پہلے سات بار درود شریف پڑھکر پھر آیت اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ.
کو روزانہ چار ہزار ایک سو اکسٹھ (۴۱۶۱) بار پڑھا کریں ۔ جب بیس یوم ہو جائیں تو پھر اپنی درخواست یا کسی جائز حاجت یا خواہش کو کسی پر ظاہر کریں اور اس عمل کو پورے تیس دن پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر جائز خواہش پوری ہو گی اگر بہت عجلت ہو تو با اعتبار اور پر وثوق لوگوں میں سے ایسے سات افراد جمع کریں اور تین دن تک

روزانہ پڑھیں تاکہ سوالاکھ بار ہو جائے۔ اگر ہو سکے تو ایک ہی روز میں سوالاکھ بار پڑھیں بحکم اللہ تعالیٰ خواہش پوری ہو گی۔

۲۱۔ جمیع مشکلات کے حل کیلئے

سورۃ فاتحہ کا ایک نایاب عمل قضائے حاجات ۔ جمیع مشکلات اور جائز مقصد جو بظاہر حل ہوتا نظر نہ آئے یا کسی بھی جائز امر میں جب سب وسائل جواب دے جائیں تو سورۃ فاتحہ کا مندرجہ ذیل عمل ایک چلہ سے تین چلہ تک کریں۔ ایک چلہ صرف سات یوم کا ہے ۔ مقصد حل ہونے پر حجرت امام غزالیؒ کی روح کے ایصالِ ثواب کیلئے فاتحہ کسی شیریں چیز پر ضرور دلائیں ۔ قمر زائد النور میں اتوار کے دن یا اس کی رات سے بعد از نماز عشاء عمل شروع کریں۔ اور پھر اس وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دیں ۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور شروع میں بسم اللہ شریف ایک بار ضرور پڑھیں۔ ذیل کی جدول کے مطابق روزانہ ایک آیت کو مقرر تعداد جو کہ اسی آیت کے اعداد کے مطابق ہے ۔ پڑھیں پھر دو رکعت نفل قضائے حاجت پڑھیں اور دعا مانگیں۔ دعا میں ہر روز حاجت کے مقررہ الفاظ دہرائیں۔ تبدیلی الفاظ بالکل نہ ہو ۔ آسانی کیلئے پہلے دن سے ہی جس حاجت کیلئے عمل شروع کیا جائے وہ حاجت کاغذ پر تحریر کریں ۔ اب روزانہ کاغذ پر درج الفاظِ حاجت (جو بھی ہوں) کو دہرئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم میں حاجت پوری ہونے کے معاون غیبی اسباب پیدا ہونگے اگر اس ونل کو پابندی کے ساتھ تین چلہ یعنی اکیس یوم تک کریں۔ تو انشاء اللہ پہاڑ جتنا مقصد بھی غیبی اسباب سے پورا ہو گا ۔ اس عمل میں کبھی ناکامی نہیں ہوتی۔ صدق یقین اور اعتقاد کامل شرط اول ہے۔

نمبر شمار	ایام	تعداد پڑھائی	پڑھنے کا عمل
۱	اتوار	۵۸۲	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن
۲	سوموار	۶۱۸	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم
۳	منگل	۲۴۲	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم مٰلِكِ یوم الدین
۴	بدھ	۸۳۶	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم اِیَّاكَ نَعْبُدُوَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْن
۵	جمعرات	۱۰۷۳	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم اِھدِنَاالصِرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ
۶	جمعہ	۱۸۰۷	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم صِراطَ الَّذِیْنَ اَنعَمْتَ عَلَیھِمْ
۷	ہفتہ	۲۲۰۳	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَاالضَّآلِّیْن

۲۲

سورۃ فاتحہ اور اسماء الحسنیٰ کا لاثانی عمل

یہ عمل تمام تر دنیاوی حاجات و خواہشات کیلئے لاثانی عمل ہے کوئی بھی جائز دینی یا دنیاوی خواہش ۔ حاجت یا مقصد ہو تو اس کیلئے یہ عمل اپنی مثال آپ ہے۔ طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ چاند رات کو عمل شروع کیا جائے اور پڑھنے کے بعد کسی سے گفتگو نہ کی جائے۔ اور خاموشی سے سو جانا چاہیے۔ پہلی رات سورۃ الفاتحہ مع بسم اللہ شریف ننانوے مرتبہ اور اسماء الحسنیٰ ایک مرتبہ پڑھیں۔ دوسری رات سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ شریف ۹۸ بار اور اسماء الحسنیٰ دوبار۔ تیسری رات کو ۹۷ مرتبہ سورۃ الفاتحہ اور اسماء الحسنیٰ تین بار۔ چوتھی رات سورۃ فاتحہ ۹۶ بار اور اسماء الحسنیٰ چار مرتبہ اسی طرح روزانہ ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ گھٹاتے جائیں اور اسماء الحسنیٰ ایک ایک بار بڑھاتے جائیں۔ جب سولہویں شب ہو تو پھر ایک ایک بار سورۃ فاتحہ زیادہ کرتے جائیں اور اسماء الحسنیٰ ایک ایک مرتبہ کم کرتے جائیں۔ یاں تک کہ مہینہ ختم ہو جائے۔ جس دن مہینہ ختم ہو جائے اسی شب کو چھ سو مرتبہ سورہ الفاتحہ مع بسم اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحیم پڑھ کر نہایت عجز و انکساری سے دعا کریں پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر درود شریف لاتعداد پڑھتے ہوئے سو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی مقصد ہو گا وہ پورا ہو گا۔

اس عمل سے روحانی قوت بھی حاصل ہوتی ہے۔ یعنی کسی نہ کسی روحانی سے آشنائی ہو جاتی ہے۔ یہ عمل خلوت میں کرنا چاہیے۔ اس عمل کی آخری رات مرادوں کی رات ہوتی ہے۔ آخری رات روحانیات میں سے کوئی ہستی آکر بغیر کسی تکلیف کے دوست بن جائے گی ۔ اور بہت عمدہ صورت میں ظاہر ہو تو پڑھنے کے کلام کرنا چاہیے۔ اسی طرح پہلے ورد میں بھی کسی سے کلام کرنا منع ہے جب بھی ضرورت ہو تو فاتحہ پڑھیں اور داہنی کروٹ لیٹ جائیں ۔ مطلب کو دل میں رکھیں تو وہی روحانی موکل کان میں یا پاس آکر اس کا جواب دیگا یا مطلب کی خبر دے گا ۔ مندرجہ بالا عمل ترک حیوانات جلالی وجمالی سے کرنے ہونگے اور ان کیلئے الگ کمرہ طہارت خلوت کی شرط سے ہو گا۔ عمل کی ریاضت سے قبل اپنے مرشد کریم یا پھر روحانی عامل یا مصنف کتاب سے اجازۂ عملیات حاصل کرنا ضروری ہے۔

۲۳۔ الحمد شریف کے اشارات عجیبہ

یہاں آئمہ دین کے اقوال بیان کر رہا ہوں ۔ جو الحمد شریف کے اشارات عجیبہ پر مشتمل ہیں۔

پہلا اشارہ

یہ ہے کہ الحمد شریف سات آیات پر مشتمل ہے جنکو سات آسمانی کتابوں سے بطور اختصار نکالا گیا ہے۔ یعنی تورات، انجیل، زبور اور فرقانِ حمید اور

حضرت آدمؑ کے صحیفے اور حضرت ادریس، حضرت ابراہیمؑ کے صحیفوں سے۔ لہٰذا جو شخص الحمد شریف کو پڑھیگا تو اس کو مذکورہ سات آسمانی کتابوں کے پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ حضرت حسن بصریؒ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ اللہ نے ایک سو چار کتب آسمانی کو نازل فرمایا تھا۔ یعنی تورات، انجیل، زبور، قرآن وغیرہ۔ اور پھر ان تمام آسمانی کتابوں کے امور قرآن کریم میں رکھے گئے اور پھر قرآن کریم کے تمام علوم مفصل میں رکھے گئے اور پھر مفصل کے تمام علوم الحمد شریف میں رکھے گئے لہٰذا جو شخص الحمد شریف کے علمِ تفسیر سے واقف ہو۔ تو اس نے گویا تمام آسمانی کتابوں کا عِلم تفسیر سیکھ لیا۔

دوسرا اشارہ

یہ ہے کہ اکثر اشیاء کی وضع فطر تا عدد سات پر کی گئی ہے۔ مثلاً آسمان بھی سات ہیں اور زمینیں بھی سات ہیں اور بڑے ستارے جن کا آسمان اور اعضاء میں تسلط ہے وہ بھی سات ہیں۔ ہفتہ کے ایام بھی سات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے الحمد شریف کو سات آیات پر مشتمل کر کے بندوں کی طرف اتارا تاکہ جو شخص الحمد شریف کو پڑھے تو اسے ان تمام چیزوں کا ثواب ملے جو عدد سات پر مشتمل ہیں۔ اور اس کی تائید اس اثر سے ہوتی ہے جس کی مقاتل بن سلیمان سے روایت کی گئی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ عرش مجید کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ایک قندیل معلق ہے جس میں اٹھارہ ہزار عالم ہیں جب کوئی بندہ الحمد للہِ ربِّ العٰلمین کہتا ہے تو وہ قندیل بھی اللہ تعالیٰ پر ثناء کہتے ہوئے حرکت میں آتی ہے۔ لہٰذا الحمد

شریف کے پڑھنے والوں کی اللہ تعالیٰ اٹھارہ ہزار عالم کا ثواب عطا کرتا ہے۔

تیسرا اشارہ

یہ ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے سات جوارح عطا کئے ہیں او آنحضرت ﷺ کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی صورت دی ہے جو سات آیات پر مشتمل ہے یعنی الحمد شریف لہٰذا جو شخص اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتوں جوارِح کا شکریہ اس سے قبول کرے گا۔ یعنی منہ اور دونوں ہاتھ اور دونوں زانو اور پاؤں۔ جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے ۔ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰی سَبْعَةِ اَعْظُمٍ اَلْوَجْهِ وَالْیَدَیْنِ وَالرُّكْبَتَیْنِ وَالْقَدَمَیْنِ ۔ یعنی مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں یعنی منہ اور دونوں ہاتھ اور دونوں زانو اور دونوں پاؤں۔

چوتھا اشارہ

یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی نسبت فرمایا

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی تِسْعَ اٰیَاتٍ بَیِّنٰتٍ

(اور بے شک ہم نے حضرت موسیٰؑ کو نو کھلی نشانیاں دیں)

اور آنحضرت ﷺ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

وَلَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ.

یعنی ہم نے آپ کو عنایت کی جو قرآن مجید پر مشتمل ہے۔ للذا جو چیز حضرت موسیٰ کو دی گئی وہ اس قوم کیلئے محنت تھی اور جو چیز آنحضرت ﷺ کو دی گئی وہ آپ کی امت کیلئے عین رحمت ہے کیونکہ وہ عطا جو خزانہ عدل سے نکلے اس کی کیا نسبت ہے اس عطا کے ساتھ جو خزانہ فضل اور کرم سے نکلے کیونکہ جو نشانیاں حضرت موسیٰ کو دی گئی تھیں ان کو خزانہ عدل سے نکالا گیا تھا۔

پانچواں اشارہ

یہ ہے کہ حضرت موسیٰؑ کے آیات فانی تھے اور جو آیات آنحضرت ﷺ کو دیئے گئے ہیں یعنی الحمد شریف وہ کبھی فنا نہیں ہونگے وہ باقی ہیں اور جس طرح کہ آیات موسیٰ فانی تھے اس طرح ان کی شریعت اور انکی سنت انکے فوت ہونے کے بعد فانی ہو گئی۔ آنحضرت ﷺ کو جو قرآن کریم اور الحمد شریف دیا گیا ہے وہ ہمیشہ باقی ہے کبھی فانی نہیں ہو گا اسی طرح آپ ﷺ کی شریعت اور سنت بھی ہمیشہ باقی رہے گی۔

چھٹا اشارہ

یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی مثل کون شخص ہو سکتا ہے۔ جبکہ آپ کا خدا ربِّ العالمین اور آپ کی نبوت رحمۃ اللعالمین ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنی بابت فرمایا۔ الحمد للہ رب العالمین اور آنحضرت ﷺ کی نبوت کے بارے میں فرمایا۔

وَ مَا اَرْسَلْنَاکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ

ساتواں اشارہ

یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کا اللہ رحمان اور رحیم ہے اور آپ ﷺ بھی مؤمنین کی نسبت رؤف اور رحیم ہیں۔

آٹھواں اشارہ

یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کا خدا مالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اور آپ ﷺ کی نبوت شفیع المذنبین ہے یعنی اہلِ دین میں سے جو گنہگار ہونگے انکی آپ شفاعت کریں گے۔

نواں اشارہ

یہ ہے حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَيْمَانَ عِلْمًا بے شک ہم نے حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کو علم دیا اور وہ علم پرندوں کا کلام تھا ۔ اور آنحضرت ﷺ کے باب میں فرمایا۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ ۔ اور وہ سبع خدا تعالی کا کلام تھا اب کلام طیور اور کلام خدا تعالی میں جو فرق ہے وہ اظہر من الشمس ہے ۔ اور حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کو تو پرندوں کے کلام سمجھا کر یہ فرمایا ۔ کہ تم دونوں کو

تمام بنی اسرائیل پر فضیلت دی گئی ہے اور آنحضرت ﷺ کو فرمایا کہ ہم نے آپ ﷺ کو اپنا کلام دے کر فرمایا کہ ہم نے آپ کی اُمت کو تمام امتوں پر اور آپ کو تمام جہان پر فضیلت دی ۔ اور دوسرا حضرت داؤدؑ کے باب میں فرمایا وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلاً بیشک ہم نے حضرت داؤدؑ کو اپنی طرف سے فضل دیا۔ اور فضل کبھی تھوڑا ہوتا ہے اور کبھی زیادہ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس جگہ یہ نہیں بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو فضل حضرت داؤدؑ کو عطا فرمایا وہ زیادہ تھا یا کم ۔ لیکن آنحضرت ﷺ کو جو فضل عطا کیا گیا۔ اس کے باب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۔ وَکَانَ فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکَ عَظِیْماً اور اللہ تعالیٰ کا آپ ﷺ پر بہت بڑا فضل ہے اور آپ کی امت کے باب میں فرمایا ۔ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ مِنَ اللّٰہِ فَضْلاً کَبِیْراً اور اے محمد ﷺ مؤمنوں کو اس بات کی خوشخبری دے کہ ان کیلئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑا افضل ہے۔

اشارہ جامعہ

جب خدا تعالیٰ کا بندہ یہ کہے گا کہ اس بات میں کیا حکمت ہے کہ خدا تعالیٰ نے مجھ پر اپنی ثناء کس لئے واجب کی ۔ تو خدا تعالیٰ بھی اسے یہ جواب دیتا ہے کہ میں ربِ العالمین ہوں ۔ یعنی میں انسانوں کا پرورش کرنیوالا اور نطفے سے انکو پیدا کرنیوالا ہوں ۔ اس لئے میرا شکر ان پر واجب ہے اور بندہ کہتا ہے کہ میں محتاج ہوں ۔ رزق کی طرف پس کون شخص مجھے رزق دیگا ۔ تو اللہ تعالیٰ اسے جواب دیتا ہے کہ انا الرحمٰن میں تجھے رزق دینے والا ہوں اور بندہ کہتا ہے میں

گنہگار ہوں میرے گناہ کون بخشے گا ۔ تو اللہ تعالیٰ اسے جواب دیتا ہے کہ انا الرحیم میں رحیم ہوں ۔ تیرے گناہوں کو بخش دوں گا۔ اور بندہ کہتا ہے کہ قیامت کے دن میرے ساتھ جھگڑا کرنیوالے بہت سے لوگ ہونگے ۔ مجھے ان کے ہاتھوں سے کون چھوڑائیگا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انا مالک یوم الدین روزِ جزا کا میں مالک ہوں ۔ میں تجھے ان کے ہاتھوں سے چھوڑاؤں گا۔ اور بندہ خدا تعالیٰ سے عرض کرتا ہے کہ تو نے ہم کو کس کام کے کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ارشاد ہوتا ہے کہ تو اس طرح کہہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ یعنی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے تابعدار ہیں اور گویا بندہ خدا تعالیٰ کو یہ کہہ رہا ہے کہ میں ضعیف اور ناتواں ہوں ۔ کماحقہ تیری عبادت نہیں کر سکتا ۔ تو خدا تعالیٰ اسے یہ جواب دیتا ہے کہ اے میرے بندے تو میری عبادت کرنے میں مجھ سے مدد طلب کرتے ہوئے یہ کہہ۔ اِیَّاکَ نستعین تاکہ میں تیری مدد کروں۔ اور بندہ خدا تعالیٰ سے کہتا ہے کہ تیرا اکرام اور الطاف اپنے بندوں کے ساتھ بہت بڑا ہے ۔ تو پھر میں کیا کام کروں ۔ جس کی وجہ سے میں تجھ سے جدا نہ ہو سکوں اور تیری رحمت سے ناامید نہ ہوں تو اللہ تعالیٰ اسے یہ جواب دیتا ہے کہ تو اس طرح کہہ **اھدنا الصراط المستقیم** تاکہ تو مجھ سے جدا اور میری رحمت سے ناامید نہ ہو سکے اور بندہ جو کہتا ہے کہ اے خدا تیرا صراط مستقیم جو ہے وہ کن لوگوں کا راستہ ہے تو خدا تعالیٰ اسے یہ جواب دیتا ہے۔ **صراط الذین انعمت علیھم** یعنی ان لوگوں کا راستہ جن پر ہم نے انعام کیا ۔ اور بندہ خدا تعالیٰ سے عرض کرتا ہے کہ وہ کونسی چیز ہے ۔ جس سے میں ڈروں اور اس کے نزدیک نہ جاؤں تاکہ تو مجھ

پر غضبناک نہ ہو جائے اور میں سیدھے راستے سے بھٹک نہ جاؤں ۔ تو خدا تعالی اسے یہ فرماتا ہے کہ تو یہ کہہ کہ غیر المغضوب علیھم ولاالضآلین تاکہ میں تجھ پر غضبناک نہ ہوں اور تو راہِ راست پر قائم رہے اور بندہ یہ کہتا ہے کہ اس بڑی بابرکت دعا کو جب میں پڑھونگا تو اس پر آمین کون کہے گا تو خدا تعالی فرماتا ہے کہ جب تو دعا کرے گا تو فرشتے آمین کہیں گے۔

۲۴۔ الحمد شریف کے اسرار عجیبہ

الحمد شریف میں پانچ حروف ہیں اور نمازیں بھی پانچ لہذا جب بندہ الحمد کہے گا تو اس کے لئے پانچ نمازوں کا ثواب لکھا جائیگا اور للہِ میں تین حروف ہیں اور ان تین حرفوں کو پہلے پانچ حرفوں میں ملایا جائے تو آٹھ ہو جائینگے اور جنت کے دروازے بھی آٹھ ہیں لہٰذا جب انسان الحمدُ للہِ کہتا ہے تو اللہ تعالی اسکے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیتا ہے جس دروازے سے وہ چاہے بغیر حساب و عذاب کے جنت میں داخل ہو جائے ۔ اور جب رَب العالمین کہتا ہے تو اس کے دس حرف ہیں جن کو اگر پہلے آٹھ حروفوں سے ملایا جائے تو اٹھارہ بن جائینگے اور عالم کی تعداد بھی اٹھارہ ہزار ہے لہذا جب بندہ الحمد للہ رب العالمین کہے تو اللہ تعالی اس کے تمام عوالم کا ثواب لکھ دیتا ہے ۔ اور الرّحمٰن کے چھ حروف ہیں جن کو اگر پہلے حرفوں سے ملایا جائے تو چوبیس حروف بن جائینگے اور دنوں اور راتوں کی ساعتیں بھی چوبیس ہیں۔ لہٰذا جب بندہ اَلحَمدُلِلّٰہِ رَبِّ العَالِمِینَ الرَّحمٰنِ کہے تو اللہ تعالی اس کے لئے رات اور دن کا ثواب لکھتا ہے۔ اور الرّحیم کے بھی

چھ حروف ہیں جن کو اگر پہلے حرفوں سے ملایا جائے تو تیس حروف بن جائیں گے اور ماہ رمضان کے بھی تیس دن ہیں۔ لہذا جب بندہ اَلحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ العَالِمِیْن الرَّحِمٰنِ الرَّحِیم کہے تو اللہ تعالی اس کے لئے اس شخص کا ثواب لکھتا ہے جو رمضان شریف کے پورے روزے رکھے اور مٰلِكِ یوم الدین کے باراں حروف ہیں۔

جن کو اگر پہلے حرفوں سے ملایا جائے تو بتالیس حروف ہو جائیں گے اور ہر روز کے فرضوں اور وتروں کی تعداد بیس رکعتیں ہیں۔ سنن مؤکدہ اور صلوۃ الضحٰی کی دو رکعتوں کو جب ان سے ملایا جائے تو کل بتالیس رکعتیں ہو جائیں گی۔ لہٰذا جب بندہ اَلحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ العَالِمِیْن الرَّحِمٰنِ الرَّحِیم مٰلِكِ یوم الدین کہے تو اللہ تعالی اس کے لئے فرائض اور سنتوں اور ضحٰی کی رکعتوں کا ثواب لکھتا ہے اور اِیَّاكَ نَعبُد میں آٹھ حروف ہیں جن کو اگر پہلے حرفوں سے ملایا جائے تو پچاس حروف بن جائیں گے اور اللہ تعالی قیامت کے دن کو بھی پچاس ہزار سال کی مقدار پر بنائے گا۔ جیسا کہ قرآن پاک میں آیا ہے کان مقدارہ خمسین الف سنۃ لہٰذا جب بندہ اَلحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ العَالِمِیْن الرَّحِمٰنِ الرَّحِیم مٰلِكِ یوم الدین اِیَّاكَ نَعبُد کہے تو وہ قیامت کے دن کے خوف سے جو پچاس ہزار سال کا ہوگا امن میں رہے گا اور وَاِیَّا كَ نَستَعِین کے گیاراں حروف ہیں۔ جنکو اگر پہلے حروفوں سے ملایا جائے تو اکسٹھ حروف بن جائیں گے اور زمین و آسمان میں خدا تعالی نے دریا بھی اکسٹھ پیدا کئیے ہیں۔ لہٰذا جب بندہ اَلحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ العَالِمِیْن الرَّحِمٰنِ الرَّحِیم مٰلِكِ یوم الدین اِیَّاكَ نَعبُدو اِیَّا كَ نَستَعِین کہے تو اللہ تعالی اس کو ان دریاؤں

کے قطروں کے موافق ثواب دیگا اور اِھدِنَاالصِراطَ المُستَقِیمَ میں انیس حروف ہیں۔ جن کو اگر پہلے حرفوں سے ملایا جائے تو اسی حروف بن جائیں گے اور حدِ قذف اور شراب نوشی کی بھی سزا اسی دُرے ہے لہذا جو شخص اَلحَمدُلِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم مٰلِكِ یوم الدین اِیَّاكَ نَعبُدوَاِیَّا كَ نَستَعِین اِھدِنَاالصِراطَ المُستَقِیمَ کہے تو اللہ تعالی اس سے اسی دُرّوں کی سزا معاف کردیگا اور صِراطَ الَّذِینَ اَنعَمتَ عَلِیھِم میں بھی انیس حروف ہیں جن کو اگر پہلے حرفوں سے ملایا جائے تو ننانوے حروف بن جائیں گے اور اللہ تعالی کے وہ اسماء الحسنہ جو قرآن مجید میں وارد ہوئے انکی تعداد بھی ننانوے ہے۔ لہذا جب بندہ اَلحَمدُلِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم مٰلِكِ یوم الدین اِیَّاكَ نَعبُدوَاِیَّا كَ نَستَعِین اِھدِنَاالصِراطَ المُستَقِیمَ صِراطَ الَّذِینَ اَنعَمتَ عَلِیھِم پڑھے تو اللہ تعالی اس کے لئے ان اسماء کا ثواب لکھے گا اور غیر المغضوب علیھم میں پندراں حروف ہیں۔ جن کو اگر پہلے حرفوں سے ملایا جائے تو ایک سو چودہ حروف ہو جائیں گے اور قرآن مجید کی سورتوں کی تعداد بھی ایک سو چودہ ہے لہذا جو شخص الحمد شریف کو غیر المغضوب علیھم تک پڑھے تو اللہ تعالی اس کیلیے قرآن کریم کی تمام سورتوں کا ثواب لکھے گا اور وَلاالضالین میں دس حروف ہیں جن کو پہلے حرفوں سے ملایا جائے تو ایک سو چوبیس حروف بن جاتے ہیں اور انبیاءؑ کی تعداد بھی ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے ۔ لہٰذا جو شخص الحمد شریف کو ولاالضالین تک پڑھے گا تو اس کو اللہ تعالی تمام انبیاءؑ کا ثواب عطا فرمائے گا اور آمین کے چار حروف ہیں۔

جن میں سے الف حضرت آدمؑ کے اسم سے ماخوذ ہے اور میم اسم حضرت محمد ﷺ سے ۔ اور یا اسم یحییٰؑ سے اور نون اسم حضرت نوحؑ سے ماخوذ ہے ۔ اور حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ہے کہ آمین میں چار حروف ہیں لہٰذا جو شخص آمین کہے گا تو اللہ تعالیٰ اسکو چار قسم کی بلاؤں سے امن میں رکھے گا یعنی زوالِ ایمان اور قیامت کے دن کے خوف اور پل صراط سے گزرنے کے خوف اور دوزخ میں ہمیشہ رہنے کے خوف سے نجات دے گا ۔

حضرت انس بن مالکؓ نے حضرت محمد ﷺ سے روایت کی ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو فرمایا تھا۔ اے موسیٰ! میں نے حضرت محمد ﷺ کی امت کو چار حروف دیئے ہیں۔ جن میں سے پہلا حرف تورات کا اور دوسرا انجیل کا اور تیسرا زبور کا اور چوتھا قرآن کریم کا ۔ حضرت موسیٰؑ نے عرض کی کہ وہ کونسے حروف ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ آمین کے حروف ہیں۔ جو شخص ان کو پڑھے گا تو اس نے گویا چار آسمانی کتابوں کو پڑھا اور ان کا ثواب لیا۔

۲۵۔ تسخیر پریاں

الحمد شریف کا یہ تسخیر کا عمل ہے ۔ مبتدی حضرات اس عمل کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ عاملین حضرات کی خدمت میں تسخیر ارواح کا یہ نایاب تحفہ ہے جو اس قسم کا شوق رکھتے ہیں ضرور فائدہ اٹھائیں عروج ماہ میں اتوار، بدھ یا جمعرات کے دن غسل کر کے پاک لباس زیب تن کریں اچھی قسم کے عطر سے لباس کو معطر کریں۔ بار پرہیز جلالی و جمالی نصف رات کے وقت دریا کے کنارے

ایسی جگہ جائیں جہاں کسی قسم کا شور غل نہ ہو نہ کوئی ادھر آئے بلکہ وہ جگہ الگ تھلگ تنہائی کی ہونی چاہیے۔ اپنے ہمراہ روزانہ دو روغنی روٹیاں اور دو لڈو لے کر جائیں۔ مقررہ جگہ پر بیٹھ کر صندل و عود کا بخور روشن کریں۔ سورۃ یٰسین شریف اور آیت الکرسی کا حصار کر کے بیٹھ جائیں روغنی روٹیاں اور لڈو اور پھولوں کا ہار روزانہ اپنے سامنے حصار کے اندر رکھیں ۔ واضح رہے کہ روزانہ ہر چند نئی لے کر جانا ہے ۔ اب اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک اور ایک ہزار مرتبہ الحمد شریف ذیل کی ترتیب سے پڑھیں اور روزانہ ایسا ہی کریں۔ دوران عمل اگر کوئی صورت نظر آئے تو ہرگز خوف نہ کھائیں۔ کوئی چیز حصار کے اندر نہ آسکے گی۔ اگر پریاں آکر سامنے رکھی ہوئی چیزوں سے کوئی چیز طلب کریں تو تعداد پڑھائی مکمل کرنے کے بعد حصار کے اندر سے ہی دے دیں ورنہ عمل مکمل کرنے کے بعد روٹیاں اور لڈو اسی جگہ بیٹھ کر کھالیں۔

انشاء اللہ تعالی سات، چودہ، اکیس حد اکتالیس یوم کے اندر اندر کسی بھی زات چار خوبصورت پریاں جوان لڑکیوں کی شکل میں جو اپنے حسن و جمال میں بے نظیر ہونگی عامل کے پاس آکر راز و نیاز کریں گی وہ ہر طرح سے اپنی طرف لبھانے کی بھرپور کوشش کریں گی ۔ اگر عامل ان کے حسن و جمال میں محو ہو گیا تو عمل کی عبارت بھول جائے گی اور عمل ناقص ہو جائے گا ۔ اگر وہ کوئی بات کریں یا چیز مانگیں تو جب تک تعداد پڑھائی مکمل نہ ہو ان کی طرف توجہ نہ دیں اور نہ بولیں چاروں پریاں اپنے حسن و جمال سے عامل کو عمل سے غافل کرنے کی آخر تک کوشش کرتی رہتی ہیں۔ کبھی راگ رنگ کی محفل سجا دیتی ہیں۔ حد

چالیس یوم یا اکتالیس کے اندر ضرور حاضر ہو کر اطاعت کرتی ہیں جس دن بھی حاضر ہو کر اطاعت کریں ۔ ان سے دوبارہ بلانے کا طریقہ پوچھ لیں اور پرہیز وغیرہ بھی بڑی رحمدل ہیں اپنے عامل کو زیادہ پریشان نہیں کرتی بلکہ ہر طرح کی مدد کرتی ہیں عامل کے ہر جائز کام کو سرانجام دیتی ہیں ۔ مسخر ہونے کے بعد چاروں پریاں اس کوشش میں رہتی ہیں کہ عامل ان سے نکاح کرلے اگر کسی ایک سے نکاح کرلیا تو باقی تین جان کی دشمن بن جائیں گی عامل کو کسی ایک سے بھی نکاح کے لئے راضی نہ ہونا چاہیے ۔ تسخیر کرنے کے بعد ہر جائز کام میں ان سے مدد لے سکتے ہیں اگر روزینہ کی ضرورت ہو تو ان سے طلب کریں اگر کسی خاص فرد کو مطیع کرنا ہو تو ان سے مدد لیں۔ چلہ مکمل ہونے کے بعد بھی روزانہ ایک تسبیح وقت مقررہ پر پڑھا کریں تاکہ عمل ناقص نہ ہو جائے اور اس کی قوت قائم رہے ان سے ہر قسم کی خبر اور دور دراز سے چیزیں بھی منگوائی جاسکتی ہیں۔ روزانہ ایک ہزار پڑھنے والا الحمد شریف کا عمل یہ ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡن الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم یاَ حییُّ یاَ قَیوم مٰلِكِ یوم الدین یا روف یا عطوفُ اِیَّاكَ نَعۡبُدُوَاِیَّا كَ نَسۡتَعِیۡن یا قادر یا منعم اِهدِنَاالصِرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ یا مقتدر صِراطَ الَّذِیۡنَ اَنعمۡتَ عَلَیهِمۡ یا حکیمُ یا علیمُ غیر المغضوب علیهم یا هادیُ ولاالضآلین آمین

ہم نے اپنی کتاب مصباح الارواح میں ہر قسم کی ارواح کی حاضری کے طریقے آسان اردو زبان میں تفصیلاً تحریر کردیے ہیں تسخیر ارواح کا مکمل علم

حاصل کرنے کیلئے مصباح الارواح کا مطالعہ فرمائیں۔

برائے مہمات ورفع افلاس وغیرہ کیلئے

عروج ماہ قمری میں اتوار کے روز طلوع شمس کے فوری بعد شروع کریں ہر روز اتنی تعداد میں پڑھیں۔ جو ہر دن کے سامنے درج ہے مختلف اغراض کیلئے مختلف سمتوں کی طرف رخ کر کے عمل پڑھا جاتا ہے۔ چنانچہ اگر کشائش رزق اور فتوحات مطلوب ہوں تو شمال کی طرف منہ کر کے پڑھیں اور حب جائز و حاضری مطلوب کے لئے جنوب کی طرف منہ کر کے پڑھیں اخراج عدو کیلئے مشرق کی سمت اور ہلاکی دشمنان کیلئے مغرب کی طرف منہ کر کے پڑھیں انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔ چلہ کم از کم اکیس یوم اور زیادہ زیادہ اکتالیس یوم کا ہے۔

اتوار کے روز ۷۰ مرتبہ	سوموار کے روز ۶۰ مرتبہ
منگل کے دن ۵۰ مرتبہ	بدھ کے روز ۴۰ مرتبہ
جمعرات کے روز ۳۰ مرتبہ	جمعۃ المبارک کے روز ۲۰ مرتبہ

اور ہفتہ کے روز ۱۰ مرتبہ پڑھیں

اسی ترتیب سے چلہ مکمل کریں۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا عَلَّامَ السَّرَائِرِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ

اِيَّا كَ نَعْبُدُ وَ اِيَّا كَ نَسْتَعِيْنُ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ يَا حَكِيْمُ يَا عَلِيْمُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآ لِيْنَ يَا قَا هِرُ يَا عَزِيْزُ اٰمِيْن.

۲۷

معشوق خود عاشق ہو کر حاضر ہو

مندرجہ ذیل عمل کو زعفران اور ماء الورد سے تیار کردہ روشنائی سے ایک سفید کاغذ پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں اور ایک ایسا ہی لکھ کر کسی وزنی پتھر کے نیچے دبا دیں۔ اور تنہائی میں مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں اور مطلوب کے نام کے اعداد مفرد کی تعداد کو دن تصور کریں۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔ یہ عمل جائز حُب کیلئے استعمال کیا جائے۔ خاص طور پر میاں بیوی کیلئے عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَسْتَمْ دل و جان فلاں بن فلاں رَبِّ الْعٰلَمِيْن بستم کام زن فلاں بن فلاں الرَّحْمٰنِ بستم دو گوش فلاں بن فلاں الرَّحِيْم بستم دو بازوئے فلاں بن فلاں مٰلِكِ بستم حلقوم فلاں بن فلاں يَوْمِ الدِّيْن بستم دو چشم فلاں بن فلاں اِيَّا كَ نَعْبُدُ بستم خواب فلاں بن فلاں وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْن بستم عنق

فلاں بن فلاں اِهدِنَا الصِراطَ المُستَقِيم بستم چهار پا استخوان فلاں بن فلاں صِراطَ الذِين بستم شصت دو رگ فلاں بن فلاں اَنعَمتَ عَليهِمْ بستم دو زانوئے فلاں بن فلاں غير المَغضُوبِ عَليهِمْ بستم فرج فلاں بن فلاں ولاالضآ لین آمین بستم بستم بستم هفت اندام فلاں بن فلاں تامن نکشایم کسے نکشاید بِحَقّ يَا اَرحَمَ الرّاحِمِينَ العجل العجل العجل الساعة الساعة الوحا الوحا الوحا

۲۸۔ تسخیر و حاضری مطلوب

خاوند، بیوی یا اولاد، یا ملازم جو دوسروں کے فریب میں آ کر آپ سے نفرت کرنے لگے یا نقصان پہچانے کی کوشش کرتا ہو۔ بار بار ہو یا بیوی میکے روٹھ کر بیٹھ گئی ہو سب کے لئے بِسمِ اللہ شریف کی آخری میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر ایک تسبیح کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کھلا دیں اگر مطلوب کی عادت بہت زیادہ خراب ہو گئی ہو یا مطلوب کسی ایسی جگہ ہو کہ جب تک وہ نہ آجائے کچھ کھلایا پلایا نہ جا سکے تو مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں اور اس کی طرف منہ کر کے دم کریں جہاں وہ ہو۔ اگر مطلوب بیوی یا شوہر یا اولاد کے علاوہ کوئی اور ہو تو اس کے نام مع والدہ کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ اور پڑھتے وقت مطلوب کا تصور بے حد رکھیں یہ شرط اول ہے اگر اس عمل کو دو آتشہ کرنا چاہیں تو سات عدد سیاہ مرچ لے کر ہر مرچ پر سات سات مرتبہ پڑھ کر ہر مرچ کو آگ میں ڈالتے جائیں صرف ایک ہفتہ کے اندر مطلوب

محبت میں دیوانہ کو کر حاضر ہو گا اور ہمیشہ مطیع رہے گا۔ متعدد مرتبہ کا آزمودہ عمل ہے۔

پڑھنے والا عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالِمِیْن الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم مٰلِكِ یوم الدین اِیَّاكَ نَعْبُدواِیَّا كَ نَسْتَعِیْن اِهدِنَاالصِرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِراطَ الَّذِیْنَ اَنعَمْتَ عَلیهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوبُ عَلَیْهِمْ وَلاالضَّآ لِیْن آمیْن بستم بستم بستم سَرتَا پا هر هر عضو فلاں بن فلاں تامن نکشایم کسے نکشدید بِحقِّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن العجل العجل العجل الساعة الساعة الوحا الوحا الوحا.

۲۹۔ صلح اور محبت کیلئے

بیوی، شوہر، بہن بھائیوں یا اولاد اور والدین میں اگر کسی وجہ سے اختلاف نفرت یا عداوت پیدا ہو گئی ہو تو باوضو ہو کر عود ولبان کا بخور روشن کر کے زعفران وماء الورد کی روشنائی سے ایک سفید کاغذ پر ذیل کا عمل تحریر کیا جائے۔ پھر ایک ایسی سوئی جس کا ناکہ ٹوٹا ہوا ہو۔ لے کر اس عمل لکھے ہوئے کاغذ کے وسط میں گاڑ دیں اور اس کو مکان کے اسطرف دیوار میں بلند جگہ لگا دیں جس طرف مطلوب ہو انشاء اللہ تعالی جلد مطلوب حاصل ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالِمِیْن یُحْمَدُ فلاں بن فلاں عَلٰی حُبِّ فلاں بن فلاں طاعةً لِلّٰه تعالی وَلِفَاتِحَةِ الکِتَاب

الشَّرِیْفَۃِ الرَّحِمٰنِ الرَّحِیم یُرْحَمُ فلاں بن فلاں علٰی حُبِّ فلاں بن فلاں طاعۃً لِلّٰہ تعالٰی وَللفَاتِحَۃ الشَّرِیْفَۃِ مٰلِكِ یوم الدین اَمْتُكَ فلاں بن فلاں علٰی حُبِّ فلاں بن فلاں اَمْتَلَاكَ عُبُو دِیَّۃً و آرَاءَ فَۃً وَّ رَحْمَۃً وَّشفقَۃً طَاعَۃً لِلّٰہ تعالٰی وَلِسراً لِفَاتِحَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اِیَّاكَ نَعْبُدیعبد فلاں بن فلاں علٰی حُب فلاں بن فلاں طاعۃ اللّٰہ تعالٰی ولفاتحۃ الکتاب الشریفۃ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْن استعان فلاں بن فلاں باللّٰہ و بالسرا لفاتحۃالکتاب الشریفۃ علٰی حُب فلاں بن فلاں ان یطیعہ رغباً و رھبًا وسراً و حجراً طاعۃً ومحبۃً لہ واقبالاًفی الافعال والاقوال و استحان باللّٰہ علیہ و بسر الفاتحۃ الشریفۃ و فی الامتثال لہ تحت ارادتہ اِھدِنَاالصِرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ اھتدی واستقام فلاں بن فلاں علٰی حب فلاں بن فلاں استقامۃً ومحبۃ وعبودتیہ و سمعًا و خضوعًا فی قولہ من غیر رجوع طاعۃً للّٰہ تعالٰی و لسرالفاتحۃ اشریفۃ صراط الذین انعمت علیھم انعم فلاں بن فلاں علٰی حب فلاں بن فلاں یحمیع مایطلب منہ و مایر جوہ طاعۃ للّٰہ تعالٰی ولفاتحۃ الکتاب الشریفۃ محبۃً و شفقۃً رحمۃً غَیْرِ الْمَغْضُوبُ عَلَیْھِمْ وَلَاَا الضآ لِیْن آمین ونزعنا ما فی صدورھم من غلٍّ اخوناً علی سُرُرٍمُتَقٰبِلِیْنَ لو انفقت مافی الارض جمیعًا ما الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الفً بنِھم انہٗ عزیز حکیم۔

۳۰۔ دعوت سورۃ فاتحہ

اس دعوت مبارکہ کا ذکر قدیم اساتذہ عظام نے اپنی اپنی کتب میں خوب کیا ہے۔ حضرت امام علی بن بونی نے اپنی کتاب شمس المعارف الکبریٰ میں اور عاملین کے باوا آدم حضرت شیخ شاہ محمد غوث گوالیاریؒ نے اپنی کتاب جوہر خمسہ میں مطبوعہ دھلی ۱۸۹۰ء اور سندھی زبان کی کتاب اکسیر الاحمر کے مصنف نے بھی اسکا ذکر فرمایا ہے۔ علاوہ ازیں حضرت مولانا پیر عبدالقادر قادری نے اپنی کتاب گنجینہ وظائف میں اور "کنوز الاسرار الخفیہ" کے مصنف شیخ حبیبُ بن موسیٰ الرضا ایرانی نے اور "محبوب الابرار" کے مصنف حضرت مولانا حقی نازلیؒ نے دعوت سورہ فاتحہ کا خوب ذکر فرمایا ہے۔ اکتوبر ۱۹۹۷ء میں میرے روحانی بھائی فقیر غلام الرسول عائلی نقشبندی نے ماہنامہ فلکیات کراچی میں بھی یہی عمل تحریر فرمایا تھا۔ ہر مصنف نے اپنے اپنے رسائل وکتب میں اس عمل کو مختلف انداز میں تحریر فرمایا ہے۔ میرے پاس جوہر خمسہ کے چار نسخے موجود ہیں۔ جن میں سے ایک پاکستان کا طبع شدہ ہے باقی تین دھلی اور لکھنؤ کے ۔ جواہر خمسہ کے مصنف نے ہفتہ کے نقوش کے بارے میں تحریر کیا ہے باقی کسی مصنف نے نقوش کا ذکر تک نہیں فرمایا۔ خزینۃ الاسرار کے مصنف تحریر فرماتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں ہم نے الحمد شریف کی اس ترتیب کو پایا ۔ اور پانچوں نمازوں کے بعد سوائے کسی کی اجازت کے اس کا ورد شروع کیا کیونکہ اس وقت مجھے ایسا کوئی شیخ نہ ملا جس سے میں اجازت لیتا اور حواجہ شریف میں آنحضرت علیہ ﷺ سے اس کی

اجازت کی درخواست کی اور پھر خواب میں حضرت علیؓ کو دیکھا اور انہوں نے مجھے اسکی اجازت دی ۔ اور میں نے ان کے داہنے ہاتھ پر بوسہ دیا اور پھر اس خواب کو میں نے حضرت شیخ محمد سنوسی مغربی جو جبل ابو قبیس میں رہتے تھے انکی خدمت اقدس میں بیان کیا۔ انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے! تجھے اس روحانی عمل کی اجازت مبارک ہو۔

صاحبِ کنوز الاسرار الخفیہ حضرت علی کریم اللہ وجہہ سے اس عمل کی روایت کرتے ہیں اور تحریر فرماتے ہیں ۔ سورہ فاتحۃ الکتاب بجہت امرزش کناھان وبر آمدن مہمات و مرادات و عزت بافتن در نزد خلائق منقولست از حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم کہ ہر کس کہ بخواند سورۃ فاتحہ الکتاب را باطریق روزی یک مرتبہ میسر گردد از برائے او مرادات دنیاو آخرت و تسخیر میشود از برائے او قلوب جمیع مخلوقات مسخر میشود از او جمیع بلیات وہرگز محتاج کسی نشود۔

صاحبِ گنجینہ وظائف اس عمل کو فاتحۃ الفقراء کے نام سے تحریر فرماتے ہیں اور انہوں نے اس عمل کے اعتصام اور اختتام کی دعائیں بھی تحریر فرمائی ہیں۔ اور حضرت علی شیر خدا سے منسوب کیا ہے۔ حضرت مولانا حقی نازلی اور حضرت امام بونی نے بھی فاتحہ کے اس عمل کو حضرت علی وجہہ الکریم سے منسوب کیا ہے۔ ان دونوں مصنفین نے سورۃ فاتحہ کے خواص و افعال کے بارے میں حضرت علیؑ کی تصنیف عربی زبان کے چند قصیدے بھی اپنی اپنی کتب میں تحریر فرمائے ہیں۔ شیخ اکبر محی الدین ابن عربی سورۃ فاتحہ کے عامل اکبر

کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اس کا عامل اکبر عالم ملکوت اور عالم جبروت کی روحانیات پر مطلع ہو جاتا ہے۔ یہ عمل تمام جلالی اعمال کا سر تاج عمل ہے۔ یہ دعوت سیفِ قاطع و سم قاتل اور تریاق شافی ہے کامل روحانی استاد کی نگرانی کے سوا اس کا خیال تک لانا ممنوع ہے۔

مکمل سردیوں کے ایام میں کیا جاتا ہے راقم الحروف نے اس دعوت کی ریاضت کے دوران عجیب مشاہدات کیئے۔ مختصر تحریر کرتا ہوں کہ انسان تو انسان بے زبان جانوروں تک تسخیر ہو جاتے ہیں۔ ایک جہاں اس کے عامل کی اطاعت کرتا ہے اس سے زیادہ تحریر کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

طریقہ دعوت

سورۃ فاتحہ میں سات آیات ہیں ایک ہفتہ میں اس کی زکات مکمل ہوتی ہے۔ روزانہ کے عمل میں ملوک سبعہ کی عزیمت پڑھی جاتی ہے اور ہر روز کا عمل ایک ہزار مرتبہ پڑھا جاتا ہے جس سے ملوک سبعہ عامل کے معاون بن جاتے ہیں۔

عروج ماہ میں اتوار کے دن باپرہیز جلالی و جمالی خلوت کی شرط کے ساتھ دعوت کا آغاز کیا جائے۔ ریاضت کے دوران عامل روزے رکھے نماز پنج گانہ خلوت میں ہی ادا کرے خلوت کی جگہ لباس معطر ہوں ۔ اس دعوت میں سات نقوش استعمال ہوتے ہیں ہر نقش ایک دن سے منسوب ہے۔ اتوار کے دن روزہ رکھ کر نماز فجر کے بعد غسل کر کے خلوت میں داخل ہو جائے۔

ساعت اول میں دوگانہ باامید اصابت دعا پڑھے پھر پہلا نقش سامنے رکھ کر ایک ہزار مرتبہ اتوار کا عمل پڑھے اور آخر میں ایک سو مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے اسی طرح روزانہ اس دن کا منسوبی نقش سامنے رکھ کر اس دن کا عمل پڑھا جائے گا اور آخر میں دعا۔ یہاں تک کہ سات دن مکمل ہو جائیں۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اَللّٰھُمَّ اِنَّ لَیسَ فِی السَّمٰوٰاتِ دَوراتِ وَلَا فِی الْاَرضِ غَمراَتِ وَلَا فِیْ البَحارِ قَطراتِ وَ لَا فِی الجِبَالِ مَدَرَاتِ وَلَا فِی الْاَشجَارِ وَرَقاتِ. وَلَافِی الاَجسَامِ حَرَکاتِ. وَلَا فِی الْعیون لَحظَاتِ وَلَا فِی النُفوسِ خَطراتِ اِلاوَھی بکَ عَارِفَاتِ. وَلکَ شاھِداتِ وَعَلَیکَ وَلاَئِلاتِ وَفِی المَلَک مُسَخراتِ مِمَّا یَقدرَہْ الَّتی سَخَّرتَ بِھَا. اَھلَ الارضِینِ والسمٰوٰاتِ سَخّرلی قلوبَ المَخلُوقَاتِ.

ہفتے کے سات دنوں میں پڑھنے والی عزیمتیں یہ ہیں۔

اتوار کے روز

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اَلحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن یَا حَیُّی یَا قَیُّومُ اَجِبْ یَا جِبرَائیلُ وَیَارُو قِیَا ئِیلُ سَمِیْعاً مُطِیْعاً اَنْتَ وَ خُدَّامِکَ اَلْمَذاھِبُ وَ عَونَکَ اَبو عَبْدُ اللّٰہِ بِحَقّ اَلحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ بِحَقّ اَلحَیُّی القَیُّومُ وَ بِحَقّ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وَبِحُرمَۃِ المَلَائِکَۃِ المُوَکِلِیْنَ بِقَوائِمِ العَرْشِ اَبْجَد.

سوموار کے روز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا رَحمٰنُ يَا رَحِيْمُ
اَجِبْ يَا جبْرَائِيلُ وَيَا شَدْحَائِيلُ سَمِيْعاً مُطِيْعاً انْتَ وَخُدَّامِكَ مرةُ الْاَبيَضْ
بنْ الحَارِث وَ عَوَنِكَ اَبُو النُورِ بِحَقِّ الرَّحمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ بِحَقِّ اَلرَحمٰنُ
اَلرحِيْمُ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم وَبِحُرُمَتِ
الْمَلَائِكَةِ الْمُؤكِلِيْنَ بِقَوائِمِ الْعَرْشِ هَوزِخْ

منگل کے روز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا مٰلِكُ يَا قُدُّوسُ
اَجِبْ يَا عِزْرَا ئِيلُ وَ يَا سَمْسِيَا ئِيلُ سَمِيْعاً مُطِيْعاً اَنْتَ وَخُدَّامِكَ اَلْاَحْمَرُ
وَعَونِكَ ابُو مَحزَرٍ بحَقِّ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ وَ بِحَقِّ اَلْمٰلِكُ اَلْقُدُّوسُ وَ بِحَقِّ
سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم وَبِحُرْمَتِ الْمَلَائِكَةِ
الْمُؤكِلِيْنَ بِقَوائِمِ الْعَرْشِ طِيْكَلْ.

بدھ کے روز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم اِيَّاكَ نَعْبُدُوَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا عَلِيُّ يَا
عَظِيْمُ اَجِبْ يَا مِيكَائِيلُ وَ نُوائِيل سَمِيْعاً مُطِيْعاً اَنْت وَخُدَّامِكَ بُرْقَانُ

وَعونِكَ ابوالعَجائِبْ بِحَقِّ اِيَّكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّا كَ نَسْتَعِيْنُ وَ بِحَقِّ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَ بِحَقِّ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم وَبِحُرْمَتِ الْمَلَائِكَةِ الْمُؤَكِلِيْنَ بِقَوائِمِ الْعَرْشِ مَنْسَعْ.

جمعرات کے روز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم اِهْدِنَاالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ يَا كَبِيْرُ يَا مُتَعَالُ اَجِبْ يَا اِسْرَافِيْلُ وَيَا صَرْفِيَائِيلُ سَمِيْعاً مُطِيْعاً اَنْتَ وَ خُدَّامِكَ شَمْهُوْرِشُ وَعونِكَ ابو وَلِيْد بِحَقِّ اِهْدِنَاالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ وَبِحَقِّ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ وَ بِحَقِّ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم وَبِحُرْمَتِ الْمَلَائِكَةِ الْمُؤَكِلِيْنَ بِقَوائِمِ الْعَرْشِ فَصَقَرْ.

جمعۃ المبارک کے روز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ يَا كَافِيُّ يَا غَنِيُّ اَجِبْ يَا جِبرَائِيلُ وَ يَا عَيْنِيَائِيلُ سَمِيْعاً مُطِيْعاً اَنْتَ وَ خُدَّا مِكَ زُوبعه اَبْيَضُ وَعَوَ نِكَ ابو الحَسن بِحَقِّ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَ بِحَقِّ الكَافِيُّ الْغَنِيُّ وَ بِحَقِّ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم وَبِحُرْمَتِ الْمَلَائِكَةِ الْمُؤَكِلِيْنَ بِقَوائِمِ الْعَرْشِ شَتَشَخْ.

ہفتہ کے روز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ غَيْرِالْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَالضَّآ لِيْنَ آمِيْنُ يَا فَتَّا حُ يَا رَزَّاقُ اَجِبْ يَا عِزْرَائِيلُ وَ يَا كَسْفِيَائِيلُ سَمِيْعاً مُطِيْعاً أَنتَ وَ خُدَّامِكَ مَيمُون سَيَافُ السِحَابِیْ وَعَونَكَ ابُو نُوخٍ بِحَقِّ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيهِمْ وَلَا الضَّآ لِيْنَ آمِيْنُ وَ بِحَقِّ اَلْفَتَّاحُ الرَّزَّاق وَ بِحَقِّ سِيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم وَبِحُرْمَتِ الْمَلَائِكَةِ الْمُوَكِّلِيْنَ بِقَوائِمِ الْعَرْشِ ذَضَظَغْ.

اب ہفتے کے ساتوں منسوبی نقوش تحریر کئے جاتے ہیں۔ یہ نقوش مختلف رنگوں سے مزین ہیں ہر خانے کے رنگوں کو واضح کرتا ہوں تاکہ قواعد کے مطابق آپ تیار کر سکیں بالکل کونوں کے اور اندر کے دوائر کا رنگ گہرا سرخ، عبارت نقوش کے لئے گہرا سیاہ۔

۱۴۹۶	کا مربع تمام کیلئے	گہرا گلابی
۲۸۰۰	کا مربع تمام کیلئے	ہلکا براؤن
۶۰۵ = ۱۰۷۹	کا مربع تمام کیلئے	فیروزی
۸۳۹=۱۵۱۸	کا مربع تمام کیلئے	سبز
۱۳۷۰=۸۴۱	کا مربع تمام کیلئے	صندلی
۸۹۶=۱۲۶۸	کا مربع تمام کیلئے	گلابی
۱۲۳۳=۱۶۷۲	کا مربع تمام کیلئے	براؤن

۱۵۶۴=۲۲۶۶	کا مربع تمام کیلئے	نیلا
=۸۲۷	کا مربع تمام کیلئے	گلابی
=۷۶۷	کا مربع تمام کیلئے	جامنی

بعد دعوت مکمل ہونے کے یہ ساتوں نقوش الگ الگ تہہ بہ تہہ کر کے ایک ساتھ گھر میں رکھیں انشاءاللہ خیر وبرکت ہوگی رزق کی فراوانی ہوگی اور اہل خانہ وباؤں سے محفوظ رہیں گے۔ علاوہ ازیں جس گھر میں یہ ساتوں نقوش ہونگے وہ گھر سارق حرق سے بھی محفوظ رہے گا اور سحر جادو ٹونہ نیز آسیب کے اثرات نہ ہونگے۔ ہفتے کے ساتوں نقوش مندرجہ ذیل ہیں۔

اتوار کے روز کا نقش

۱۵۶۴	۱۶۳۳	۸۹۲	۱۳۷۰
ولا فی النفوس خطرات	ولا فی العیون لحظات	ولا فی الاجسام حرکات	ولا فی الاشجار ورقات
۱۳۷۳	۸۸۹	۱۶۳۴	۱۵۶۳
۱۶۳۲	۱۵۶۵	۱۳۷۱	۸۹۱
۸۹۰	۱۳۷۲	۱۵۶۲	۱۶۳۵

Left border: ۸۲۷ ، ۷۶۲ ، ۲۰۵ ، ۱۵۱۸

Right border: ۸۳۹ ، ۱۰۶۹ ، ۲۸۰۰ ، ۱۲۹۶

ولا فی الجبال مدرات ، ولا فی البحار قطرات ، ولا فی الارض ثمرات ، ولا فی السماوات درات

الا وهی بلک عارفات ، ولک خاضعات ، وعلیک ولا لات ، وفی الملک مسخرات

سوموار کے روز کا نقش

۱۵۶۴	۱۶۳۳	۸۹۲	۱۳۷۰
ولا فی النفوس خطرات ۵۵۵ ۱۸۶۸	ولا فی العیون لحظات ۷۸۸ ۸۸۸۸	ولا فی الاجسام حرکات ۲۵۰ ۷۸۸۸	ولا فی الاشجار ورقات ۳۳۷ ۸۸۸۸
۱۳۷۳ ۳۳۱ ۱۸۶۸	۸۸۹ ۸۸۸۵	۱۶۳۴ ۸۸۸۵	۱۵۶۳ ۵۵۲ ۱۸۶۸
۱۶۳۲ ۷۸۸ ۸۸۸۸	۱۵۶۵ ۵۶۸۱	۱۳۷۱ ۶۸۸۱	۸۹۱ ۳۳۹ ۷۸۸۸
۸۹۰ ۷۸۸	۱۳۷۲ ۳۳۰	۱۵۶۲ ۵۵۳	۱۶۳۵ ۲۹۰
۱۸۸۷	۷۸۸۸	۱۸۶۸	۸۸۸۸

ولا فی الجبال مثقالات ۸۳۹
ولا فی البحار قطرات ۱۰۶۹
ولا فی الارض ثمرات ۲۸۰۰
۱۳۹۶

الا وھی بک عارفات ۸۲۷
ولک شاھدات ۲۶۷
وعلیک ولا لات ۲۰۵
ولی الملک مسخرات ۱۵۱۸

منگل کے روز کا نقش

۲۱۶	۱۵۶۴	۱۶۳۳	۸۹۲	۱۳۷۰	۱۵
۸۲۷	ولا فی النفوس خطرات الا وھی بك عارفات ۳۵۵	ولا فی العیون لحظات ۲۰۲ ۱۵۰	ولا فی الاجسام حرکات ۱۵۲۰ ۳۲۲ ۱۰۷۲	ولا فی الاشجار ورقات ۸۲۷ ۷۹	۸۳۹
۶۲۷	۱۳۷۳	۸۸۹	۱۶۳۴	۱۵۶۳	۱۰۷۹
۲۰۵	۱۶۳۲	۱۵۶۵	۱۳۷۱	۸۹۱	۲۸۰۰
۱۵۱۸	۸۹۰ ۳۲۰	۱۳۷۲ ۲۲۷ ۹۱ ۱۸۷	۱۵۶۲ ۸۲۵ ۳۵۷ ۱۰۷۶	۱۶۳۵ ۷۰۶ ۱۵۲	۱۲۹۶
۲۱۹	۱۸۷	۱۸۸۷			۵

جمعرات کے روز کا نقش

	۱۳۷۰	۸۹۲	۱۶۳۳	۱۵۶۴	
۸۳۹	ولا فی الاشجار ورقاتٍ ۴۰	ولا فی الاجسام حرکاتٍ ۳۸۵	ولا فی العیون لحظاتٍ ۱۰۱	ولا فی النفوس خطراتٍ ۱۷۷	۸۲۷
۱۰۷۹	۱۵۶۳ ۱۷۱	۱۶۳۴ [illegible]	۸۸۹ [illegible]	۱۳۷۳ ۴۳	۲۶۷
۲۸۰۰	۸۹۱ ۳۸۴	۱۳۷۱ [illegible]	۱۵۶۵ [illegible]	۱۶۳۲ ۱۰۱۰	۲۰۵
۱۶۹۲	۱۶۳۵ ۱۰۱۳	۱۵۶۲ ۷۷۰	۱۳۷۲ ۴۲	۸۹۰ ۳۸۶	۱۵۱۸

۳۱۔ دعوت سورۃ الفاتحہ طریقہ صغیر

عاملین اس دعوت کو فاتحۃ الفقراء کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ صاحب خزینۃ الاسرار حضرت مولانا حقی نازلیؒ اور صاحبِ گنجینہ وظائف حضرت مولانا پیر عبدالقادر قاریؒ اور صاحبِ کنوزالاسرار الخفیہ شیخ حبیب بن موسیٰ رضا ایرانی نے اس کی بہت تعریف فرمائی ہے۔ اس دعوت میں روزہ کی پابندی نہیں ہے اور نہ ہی نقوش ہیں۔ روزانہ پڑھائی کی تعداد بھی کم ہے اسی وجہ سے اس طریقہ کو صغیر کا نام دیا گیا ہے۔ پرہیز جلالی وجمالی کی پابندی اس دعوت میں شامل ہے۔ مذکورہ عاملین نے اپنی تصانیف میں اس عمل کو کچھ اس طرح تحریر فرمایا ہے۔

حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعوت کی سعادت سے بہرہ اندوز ہو۔ وہ انشاء اللہ تعالیٰ کبھی تنگ دست وپریشان نہ ہوگا۔ مخالفین واعداء پر اسے غلبہ نصیب ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وہ ہر قسم کی آفات وبلیات سے حفظ وامن میں رہے گا۔ اگر کسی بیمار کے لئے ان کی تلاوت کی جائے تو مریض شفاء پائے گا۔ اگر کوئی مہم درپیش ہو۔ تو بفضلہ تعالیٰ وہ پوری ہوگی ۔ تسخیر کیلئے بھی اس کا ورد معمول ذمجرب ہے حقیقت یہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے جو ظاہری اور باطنی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ انکا احاطہ ء تحریر میں آنا مشکل ہے۔

یہ دعوت عروج ماہ میں اتوار کے روز شروع کی جاتی ہے۔ اور ہر روز شروع کرنے سے پہلے دعائے اعتصام اور ختم کرنے پر دعائے اختتام ایک ایک

مرتبہ پڑھی جاتی ہے اور ان کے درمیان دعوت فاتحۃ الفقراء مقررہ تعداد کے تلاوت کی جاتی ہے دعائے اعتصام یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ آلِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْماً كَثِيْراً. نَادِ عَلِياً مَظْهرِ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْناً لَكَ فِى النَّوائِبِ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِىْ بِنَبُّوتِكَ يَا مُحَمَّدٍ وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِىْ يَا عَلِىْ يَاعَلِىْ

اُفْتَادَهْ هائِے وَادِئِی غَمْ رَا بَگِیْر دَسْتْ

يَا مصطفٰے محمد يا مرتضٰے عَلِى

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ وَ صِفَا تِيْحِ خَزَائِنِ اَسْرَارِكَ وَ بِحَوَا هِرِ جَرَا مِعِ اَسْمَا ئك وَ بِمَفْرُوْتِ تَامَّاتِ كَلِمَاءِ تِكَ وَ بِقَرَائَتِ سَرَائِرِ كِتَابِكَ وَ بِذكرِجميع اٰياتِكَ وَ يَتَلَفَّظِ جَمِيْعِ اَوْصَافِكَ وَ يَتَكَلَّمَ كُلِّ اَشْيَائِكَ بِالْكُلِّيَات وَالْجُزْئِيَاتِ. الف با تا ثا جيم حا خا د ذ را زا س ش ص ض طا ظا ع غ فا ق ك ل م ن و ها لام م الف يا . اَنْ تُصَلِّىْ عَلٰى سَيِّدنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِفْتَحْ عَلَىَّ اَبْوَابَ الدُّخُوْلِ فِىْ شَرَاكِلِ الْاَسْمَاءِ بِهَا يَاْ كِلِ الدُّعَاءِ مَقْرَ ؤُ تَا بِضَمَائِرِ الْاِيْمَاءِ مُتَوَجِّهاً بِشَعَائِرِ اَسْمَاءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْىءٍ قَدِيْرٌ. بِالْاِ جَا بَتْ جَدِيْرٌرَبِّ سَهِّلْ عَلَىَّ هٰذِهِ الْعَزِيْمَتَ وَ سَخِّرْلِىْ خُدَّامِ اٰياتِ كِتَابِكَ وَ رُوْحَانِيَاتِ مَلَازِم اَسْمَاءِكَ وَ بِحَقِّ ذَاتِكَ يَا كَافِىْ الْمُتَوَكِّلِيْنَ اِرْفَعِ الْحِجَا بَ مِنْ عَنِىْ وَدَ صِلْنِىْ اِلٰى الرُّوْحَانِيَاتِ وَاَسْخِرْ هُمْ لِىْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ سَخِرْ

لیْ جَمِیْعِ الْمَخْلُو قَاتِ الرُّوْ حَانِیَاتِ مِنَ الْعُلْوِیّاتِ وَالسِّفْلِیَّاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَا جَّاتِ اِقْضِ حَجَتِیْ وَ یَسِّرْ لِیْ ھٰذِہِ الْعَزِیْمَۃَ سَمِیْعاً مُطِیْعاً اٰمِیْنُ۔

اعتصام کے بعد فاتحہ الفقراء کا روزانہ کا عمل پڑھا جائے گا ہر دن پڑھنے کی تعداد مقرر ہے۔

فاتحۃ الفقرا

اتوار کے روز ذیل کا عمل ستر ۷۰ مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ اَجِبْ یَا رُوْقِیَا ئِیلُ سَمِیْعاً مُطِیْعاً عَلٰی مَا تُسَخِرْ لِیْ قُلُوْبَ جَمِیْعِ الْمَخْلُو قَاتِ الرُّوْ حَانِیَاتِ مِنَ الْعَلْوِ یَاتِ وَ السِّفْلِیَاتِ سَمِیْعاً مُطِیْعاً بِحَقِّ اَلْحَمْد لِلّٰہِ ربِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ بِحَقِّ اَلْحَیُّ الْقَیُّومُ وَ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْمُوْکَّلِ بِقَائِمَۃَ الْعَرْشِ وَبِحَقِّ حَرُوْفِ اَبْجَدِ یُوْشِ اَطِعْنِیْ یَا اَبَا عَبْدُ اللّٰہِ مَلِکَ مَلِکَ الذَّھَبِ وَ بِحَقِّ الْفَاتِحَۃَ یَسِّرِ الْفَاتِحَۃِ مِنْ لَہُ الْاَمْرُ وَالْحَکَمَ عَلَیْکَ۔

سوموار کے روز ذیل کا عمل ساٹھ ۶۰ مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَارَؤُفُ یَا عَطُوْفُ یَا اَلُوفُ اَجِبْ یَا جِبْرَائِیلُ سَمِیْعاً مُطِیْعاً عَلٰی مَا تُسَخِرْ لِیْ قُلُوْبَ جَمِیْعِ

الْمَخْلُوْقَاتِ الرُّوْحَانِيَاتِ مِنَ الْعُلْوِيَّاتِ وَالسِّفْلِيَاتِ سَمِيْعاً مُطِيْعاً بِحَقِّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَ بِحَقِّ الرَّؤُفُ الْعُطُوْفُ الْاَلُوْفُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكِّلُ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ وَبِحَقِّ حُرُوفِ هُوَّ زِحْ يُوْشِ اَطِعْنِىْ يَا اَبَانور مَلِكِ اَبْيَضِ بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ وَ بِسِرِّ الْفَاتِحَةِ وَبِحَقِّ مِنْ لَهُ الْاَمْرُ وَالْحُكْمُ عَلَيْكَ.

منگل کے روز ذیل کا عمل پچاس ۵۰ مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْن. يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبَ وَالْاَبْصَارِ يَا هَادِىْ اَجِبْ يَا سَمْسَائِيلُ سَمِيْعاً مُطِيْعاً عَلٰى مَا تُسَخِّرْ لِىْ قُلُوْبَ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ الرُّوْحَانِيَات مِنَ الْعُلْوِيَاتِ وَالسِّفْلِيَاتِ سَمِيْعاً مُطِيْعاً بِحَقِّ مٰلِكِ يَوْمِ الدِيْنَ وَ بِحَقِّ مُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ الْهَادِىْ وَ بِحَقِّ الْمَلِكَ مُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ وَ الْبْصَارِ الْهَادِىْ وَ بِحَقِّ الْمَلِكَ الْمُوَكِّلِ بِقَآئِمَةِ الْعَرْشِ وَ بِحَقِّ حُرُوْفِ طِيْكُلِّ يُوْشِ اَطِعْنِىْ يَا اَبَامحزر يَا مَلِكَ اَحْمَرِ بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ وَبِسِرِّ الْفَاتِحَةِ بِحَقِّ لَهُ الْاَمْرُوَالْحُكْمُ عَلَيْكَ.

بدھ کے روز ذیل کا عمل چالیس مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنَ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يا مَعْبُوْدُ يَا مُسْتَعَانُ اَجِبْ يَا مِيكا ئِيلُ سَمِيْعاً مُطِيعاً عَلٰى تُسَخِّرْلِىْ قُلُوبَ جَمِيْعَ الْمَخْلُوقَاتِ الرُّوْحَانِيَاتِ مِنَ الْعُلْوِيَاتِ وَالسِّفْلِيَاتِ سَمِيْعاً مُطِيْعاً بِحَقِّ اَيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنَ وَ بِحَقِّ السَّرِيْعُ الْقَرِيْبِ

الْمَعْبُوْدِ الْمُسْتَعَانِ وَ بِحَقِّ الْمَلَكِ الْمُوَكِّلِ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ وَ بِحَقِّ حُرُوْفِ مَنْسَعَ يُوْشِ اَطِعْنِىْ يَا اَبَا لَعَجَائِب يَا مَلِكَ بُرْقَانُ بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ وَ بِسِرِّ الْفَاتِحَةِ وَ بِحَقِّ مَنْ لَهُ الْاَمْرُ وَالْحُكْمُ عَلَيْكَ .

جمعرات کے روز ذیل کا عمل تیس مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ اَجِبْ يَا صَرْ فَائِيلُ سَمِيْعاً مُطِيْعاً عَلٰى مَا تَسَخِّرُ لِىْ قُلُوْبَ جَمِيْعَ الْمَخْلُوْقَاتِ الرُّوْحَانِيَاتِ مِنَ الْعُلْوِيَاتِ وَالسِّفْلِيَاتِ سَمِيْعاً مُطِيْعاً بِحَقِّ اَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ وَ بِحَقِّ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ وَ بِحَقِّ الْمَلَكِ الْمُوَكِّلِ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ وَ بِحَقِّ حُرُوْفِ فَصَقِرْ يُوْشِ اَطِعْنِىْ يَا اَبَاوَلِيد يَا مَلِكِ شَمْهُوْرَشِ بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ وَبِسِرِّ الْفَاتِحَةِ وَ بِحَقِّ مَنْ لَهُ الْاَمْرُ وَالْحُكْمُ عَلَيْكَ.

جمعہ کے روز ذیل کا عمل بیس مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ يَا اللّٰهُ يَا حَكِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَجِبْ يَا عَيْنِيَائِيل سَمِيْعاً مُطِيْعاً بِحَقِّ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَ بِحَقِّ اللّٰهِ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ وَ بِحَقِّ الْمَلَكَ الْمُوَكِّلِ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ وَبِحَقِّ حُرُوْفِ شَتْشِخْ يُوْشِ اَطِعْنِىْ يَا اَبَا الْحسن يَا مَالِكِ زُوْبعَةِ بِحَقِّ الْفَاتِحَةَ وَبِسِرِّ الْفَاتِحَةِ وَبِحَقِّ مَنْ لَهُ الْاَمْرُ وَ الْحُكْمُ عَلَيْكَ.

ہفتہ کے روز ذیل کا عمل دس مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْن
اٰمِيْن يَا قَائِمُ يَاعَزِيْزُ يَا قَاهِرُ اَجِبْ يَاعِزْرَائِيلُ سَمِيْعاً مُطِيْعاً عَلٰى مَا
تَسخِرْلِىْ قُلُوْبَ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ الرُّوْحَانِيَات مِنَ الْعُلْوِيَّاتِ وَ
السِّفْلِيَاتِ سَمِيْعاً مُطِيْعاً بِحَقِّ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْن وَبِحَقِّ
الْقَائِمُ الْعَزِيْزُالْقَاهِرِ وَبِحَقِّ الْمَلَكِ الْمُوَكِّلِ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ وَبِحَقِّ حُرُوْفِ
ذَضْظَغ يُوْشِ اَطِعْنِىْ يَا اَبَا نُوْخٍ يَا مَلَكَ الْمَيْمُوْنَ بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ وَبِسِرِّ
الْفَاتِحَةِ وَبِحَقِّ مَنْ لَهُ الْمَرْ وَالْحُكْمُ عَلَيْكَ.

دعائے اختتام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ فِى السَّمٰوٰتِ وَدَرَاتٌ
وَلَا فِى الْاَرْضِ غَمَرَاتٌ وَلَا فِى الْبِحَارِ قَطَرَاتٌ وَلَا فِى الْجِمَالِ مَدَرَاتٌ
وَلَا فِى الْاَشْجَارِ وَرَقَاتٌ وَلَا فِى الْاَجْسَامِ خَطَرَاتٌ اِلْاَوهُمْ بَدِيْمُوْمِيَّتِكَ
وَرَ بُوْبِيَّتِكَ عَارِفَاتٌ وَلَكِ شَاهِدَاتٌ وَعَلَيْكَ دَلَاتٌ وَفِىْ مُلْكِكَ
مُتَحَيِّرَاتٌ وَبِحُكْمِكَ مُسَخَّرَاتٌ وَفِىْ تَحْتِ جَبَرُوْتِكَ مَقَالَاتٌ وَبِالْقُدْرَةِ
الَّتِىْ سَخَّرْتَ بِهَا اَهْلَ الْاَرْضِ وَ اَهْلَ السَّمٰوٰتِ سَخِّرْلِىْ مَطْلُوْبِىْ وَ
سَخِّرْلِىْ قُلُوْبِ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْ قَاتِ الرُّوْحَانِيَاتِ مِنَ الْعُلْوِيَاتِ
وَالسِّفْلِيَاتِ سَمِيعاً مُطِيْعاًبِحَقِّ ذَاتِكَ وَصِفَاتِكَ آمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ.
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ. وَبِالْاِجَابَةِ قَدِيْرٌ يَامُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

۳۲۔ برائے جمیع حاجات

جو شخص سورۃ فاتحہ کو اپنے ورد میں رکھے وہ سورۃ فاتحہ کے اس نقش مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ عمل کا اثر بہت جلد ہو گا اور ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ نقش کو شرف شمس یا شرف قمر میں لکھا جائے۔ اگر شرف کے اوقات قریب نہ ہوں تو قمر یا شمس کے روز عروج ماہ میں ساعت اول میں لکھا جا سکتا ہے۔

مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے نقش لکھا جائے۔ پھر ایک ہی نشست میں نقش پر ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کی جائے اور نقش معطر کر کے پاس رکھا جائے اور روزانہ اکیس مرتبہ سورۃ فاتحہ کا ورد کیا جائے۔ انشاء اللہ حامل نقش کی جمیع حاجات پوری ہونگی نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالِمِيْن الرَّحِمٰنِ الرَّحِيم ۱۹۸۶	مٰلِكِ يوم الدين اِيَاكَ نَعْبُدواِيَا كَ نَسْتَعِيْن ۱۰۷۸	اِهدِنَاالصِراطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِراطَ الَّذِيْنَ اَنعَمْتَ عَلِيهِمْ ۲۸۸۰	غَيْرِ الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ وَلاالضآ لِيْن ۴۳۰۴
اِهدِنَاالصِراطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِراطَ الَّذِيْنَ اَنعَمْتَ عَلِيهِمْ ۲۸۸۱	غَيْرِ الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ وَلاالضآ لِيْن ۴۳۰۳	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالِمِيْن الرَّحِمٰنِ الرَّحِيم ۱۹۸۷	مٰلِكِ يوم الدين اِيَاكَ نَعْبُدواِيَا كَ نَسْتَعِيْن ۱۰۷۷
غَيْرِ الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ وَلاالضآ لِيْن ۴۳۰۲	اِهدِنَاالصِراطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِراطَ الَّذِيْنَ اَنعَمْتَ عَلِيهِمْ ۲۸۷۸	مٰلِكِ يوم الدين اِيَاكَ نَعْبُدواِيَا كَ نَسْتَعِيْن ۱۰۸۰	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالِمِيْن الرَّحِمٰنِ الرَّحِيم ۱۹۸۸
مٰلِكِ يوم الدين اِيَاكَ نَعْبُدواِيَا كَ نَسْتَعِيْن ۱۰۷۵	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالِمِيْن الرَّحِمٰنِ الرَّحِيم ۱۹۸۹	غَيْرِ الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ وَلاالضآ لِيْن ۴۳۰۱	اِهدِنَاالصِراطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِراطَ الَّذِيْنَ اَنعَمْتَ عَلِيهِمْ ۲۸۷۹

۳۳۔ نقش کثیر الفوائد

(I) حضرت آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمانؑ کتاب اساطیر میں تحریر فرماتے ہیں۔ آبلہ اطفال، بچوں کی چیچک، چھپاکی وغیرہ نکلنے کا خطرہ ہو یا نکل آئی ہو، تو ذیل کے نقش کو سبز کپڑے پر لکھ کر بچہ کی گردن میں باندھ دیں۔ چھالے یا پھنسیاں جسم سے باہر نہیں نکلیں گی۔ اگر وہ شدت بھی پکڑ چکی ہوں تو اس نقش کی برکت سے رک جائیں گی اور جلد شفاء ہو گی۔ یہ نقش تمام آفات وبلیات سے محفوظ رکھتا ہے۔ وباؤں میں بہت نافع ہے اس کے حامل کے نزدیک مرض کبھی نہیں آتا۔

(II) جب شرف آفتاب ہو تو اس نقش کو لکھ کر جو شخص پاس رکھے، رفعت و عزت اس کی بلند ہو، مرادیں پوری ہوں اور خلقت میں منظورِ نظر ہو اور سلاطین کے نزدیک محبوب ہو۔

(III) اگر قمر باکف الخضیب ہو، زہرہ یا مشتری کے ساتھ دوستی کی نظر ہو تو محبت و دوستی کے لئے مؤثر ہے۔

(IV) جب زہرہ شرف میں ہو اور قمر برج ثور یا میزان میں ہو تو اس شکل کو انگشتری میں کندہ کیا جائے حامل اس کا محبوبِ خلائق ہو۔ اگر اس نقش کو روزانہ دیکھا جائے تو بہت سے رنجوں سے محفوظ رہیں اور درد قولنج سے صحت ملے۔

(V) جب قمر مریخ کے ساتھ بہ نظر سعد ہو، لکھ کر پاس رکھیں تو دشمنان پر فتح حاصل ہو۔

(VI) جب قمر مریخ سے بہ نظر دوستی ہو تو اس نقش کو لکھیں۔ اس کا حامل سفر میں کبھی نہ تھکے گا۔ دوڑ میں حصہ لینے والوں کے لئے بھی مفید ہے اگر گھوڑے کی گردن پر باندھے تو خواہ وہ کتنا چلے درماندہ نہ ہو۔ نیز یہ نقش شرِ اعداء سے محفوظ رکھتا ہے دشمنوں پر فتح مندی اور ظفر لاتا ہے۔

(VII) اگر قران زہرہ و عطارد میں لکھے تو حامل اس کا رفیع القدر ہو گا۔

(VIII) اگر لوح سرب پر اس وقت لکھیں جب کہ قمر حدِ زحل میں ہو، تو اس کا حامل مشہور و معروف اور مقبول القول ہو۔ حکام، وزراء اور سلاطین کے نزدیک عزت حاصل کرے۔ شرِ اشرار سے محفوظ رہے۔ اگر پکی اینٹ پر لکھیں اور کنوئیں یا چشمہ میں اس کو ڈال دیں تو پانی اس کا کبھی کم نہ ہو گا۔

(IX) جب عطارد و قمر میں تثلیث ہو تو وزراء اور اہل قلم کے نزدیک با حرمت و عزت کیلئے لکھ کر پاس رکھیں۔

(X) جب قمر و زحل کی تثلیث ہو تو لکھ کر پاس رکھیں۔ ہمیشہ فتح مند رہیں۔ صاحبِ ثروت اور اہلِ قوت کے نزدیک باحرمت رہیں۔

(XI) اگر سعادتِ قمر میں کسی سعد ساعت میں لکھے اور پانی میں حل کر کے مریض کو پلائے تو تمام تکلیفیں بدن سے نکل جائیں۔ اگر سیب پر لکھ کر مصروع کو سنگھائیں تو ہوش میں آجائے۔ اگر کوئی آزار یا وباء یا آبلہ یا علت ہو تو حامل اس کا قطعی محفوظ رہے۔

(XII) اگر یہ نقش کتاب کی پشت پر لکھا جائے تو چوری سے محفوظ رہے جس گھر میں بھی وہ کتاب ہو۔ یہی کیفیت اس کے ساتھ رہے۔

(XIII) بعض کا قول ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی میں اسے کندہ کیا گیا تھا تاکہ اس کی برکت سے غرق ہونے سے محفوظ رہے۔ دو شخصوں کے درمیان صلح کرانے کیلئے بھی مؤثر ہے۔ پانی میں دھو کر ہر دو کو سات دن تک پلائیں تو نفاق ختم ہو جائے۔ اگر آپ الحمد شریف کے عامل ہیں تو جان لیں ایک عظیم قوت کے مالک ہیں اور یہ ایک عجیب الاثر تحفہ آپ کے لئے ہے۔

۷۸۶

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ	رَبِّ الْعَالَمِيْن	الرَّحمٰنِ	الرَّحِيم
مٰلِكِ يوم الدين	اِيَّاكَ	نَعْبُد	وَاِيَّا كَ
نَستَعِيْن	اِهدِنَاالصِرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	صِراطَ الَّذِيْنَ
اَنعَمتَ عَلَيهِمْ	غَيرِ الْمَغضُوبِ	عَلَيهِم	وَلاَالضَآ لِيْن

۳۴۔ دردوں کو سلب کرنے کا لاثانی عمل

دردوں کو سلب کرنے کا یہ مشہور عمل ہے۔ اکثر عملیات کی کتب میں ملتا ہے اور کثر عاملین کے تجربہ میں ہے۔ بعض عاملین بوقت عمل الحمد شریف اور بعض درود پاک پڑھتے ہیں۔ میرے معمولات میں الحمد شریف کا عمل ہے۔ طریقہ یہ ہے۔

یَا سمعلونی والمطانی کسی کاغذ پر خوشخط جلی حروف میں لکھ کر کسی دیوار یا درخت پر کاغذ کو رکھ کر ایک لوہے کا کیل ان حروف پر ٹھونکیں اور ایک بار مع بسم اللہ الحمد شریف پڑھیں۔ بسم کی میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر اور درد والا شخص مقام درد پر اپنا سیدھا ہاتھ یا شہادت کی انگلی رکھے۔ عامل دم کرے اور کیل کو حرف پر گاڑ دے پھر مریض سے دریافت کرے۔ مریض مقام درد سے انگلی اٹھا کر بتائے۔ جب آرام آجائے تو اس حرف پر لوہے کے کیل کو ٹھونک دیں۔ درد ہمیشہ کیلئے سلب ہو جائے گا۔ بعض عاملین درد کی مدت مقرر کر دیتے ہیں۔ مقرر کردہ مدت کے بعد درد پھر شروع ہو جاتا ہے مدت مقرر نہیں کرنا چاہیے۔

سر درد کیلئے ی پر کیل ٹھونکیں

درد دنداں کیلئے س پر کیل ٹھونکیں

درد حلق کیلئے م پر کیل ٹھونکیں

کان درد کیلئے و پر کیل ٹھونکیں

بجار دکیلئے ط پر کیل ٹھونکیں

۳۵۔ سلبِ اوجاع

یہ عمل پہلے عمل کی طرح مشہور و معروف ہے۔ بے شمار لوگوں کے تجربہ میں آچکا ہے۔ عملیات کی ہر کتاب میں درج ہے۔ ربع صدی سے میرے معمولات میں ہے۔ یہ دونوں اعمال قوی الاثری اور سریع الاثری میں اپنا ثانی نہیں رکھتے۔ طریقہ یہ ہے کہ ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت پہلے دو یا تین کلمات کو بسط کر کے لکھیں یعنی = اب ج د ھ و ز ح ط ی

کسی کاغذ پر حروف لکھ کر ایک ایک حرف پر لوہے کا کیل لے کر اس کی نوک ٹیک کر الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھیں مگر اس طرح ملحمد للہ یعنی م اور حمد کو ملا کر پڑھیں اور دم کریں جبکہ درد والا شخص مقام درد پر اپنی شہادت کی انگلی رکھے۔ ایک بار دم کرنے کے بعد مریض سے پوچھیں کہ درد ختم ہوا یا نہیں۔ اگر مریض کہے کہ نہیں تو اگلے حروف پر حسب طریق دم کریں یعنی اب ج د اگر پہلے حرف پر درد ختم نہ ہو تو دوسرے حرف پر کیل ٹھونکیں اور دم کریں۔ اسی طرح تیسرے چوتھے پر یہاں تک کہ درد ختم ہو جائے۔ پس جس حرف پر درد ختم ہو اسی حرف پر کیل ٹھونک دیں۔ یہ عمل درد دندان، دردسر، پسلی کا درد اور یہی درد کیلئے اکسیر ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

۳۶۔ ادائیگی قرض یا حصول دولت کیلئے الحمد باموکل

عروج ماہ میں کسی بھی رات یہ عمل شروع کریں۔ اول ایک سو گیارہ بار یَامُنْعِمُ پڑھیں۔ اور عمل کے بعد بھی ایک سو گیارہ بار پڑھیں۔ الحمد شریف باموکل روزانہ چالیس مرتبہ پڑھیں۔ ایک وقت ایسا آئے گا کہ امارت کے دروازے کھل جائیں گے اور قرض ہوگا تو ادا ہو جائے گا۔ مشکل وقتوں میں بھی نعمت مال و دولت دے گا۔ سورۃ الحمد یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اَجِبْ يَا رُوْقِيَا نَيلُ سَامِعاً وَّ مُطِيْعاً يَااَبُو عَبْدُاللّٰهِ الْمَزْهَبْ. اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. يَارَؤُفُ يَا اَعْطُوْفُ اَجِبْ يَاشد حَائيلُ سَامِعاً وَّ مُطِيْعاً يَا اَبُو اَلْنُور، الْحَارِثُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. يَاعَلَّامُ السَّرَائِرُ يَامُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَ الْاَبْصَارِ اَجِبْ يَاسَمْسَيَائِيلُ سَامِعاًوَّ مَطِيْعاً يَا ابو محزر اَلْاَحمَرُ. اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنَ يَاسَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ اَجِبْ يَا نَوائيلُ سَامِعاً وَّ مَطِيْعاً يَا ابوالعجائب برقَانُ اِهْدِنَاالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. يَاقَادِرُ مُقْدِرِپ اَجِبْ يَا صرفيائيلُ سَمِعاً وَّ مَطِيْعاً يَا ابووليد شمهورش. صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ. يَا اللّٰهُ يَا حَكِيْمُ يَاعَلِيْمُ اَجِبْ يَا عَيْنِيَائيل سَامِعاً وَّ مَطِيْعاً يَا ابوالحسن زُوبَعه اَبيَضْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآ لِيْنَ. يَا قَهَّارُ يَا عَزِيْزُ اَجِبْ يَاكسفيائيلُ سَامِعاً وَّ مَطِيْعاً يَاابو نُوحِ يَا ميمون بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

۳۷۔ خدمت الملک معروف

ملک معروف سات زمینوں کے بادشاہوں کا قاضی ہے۔ اس کی خدمت حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب اس عمل کی ریاضت کا ارادہ کیا جائے تو بدن، کپڑے اور جگہ پاک و صاف ہوں۔ اور قسم پڑھی جائے ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ ریاضت کے طور پر اور اس کی ابتداء عروج ماہ میں سوموار سے کرنا چاہیے۔ اور سورۃ اخلاص پڑھی جائے اسماء سے پہلے۔ اس بات کو جمعرات کی رات عشاء کے بعد تک جاری رکھا جائے۔ اب خدمت الملک معروف کی ریاضت شروع ہو گئی۔ پھر خلوت میں داخل ہو جائیں۔ اور کہیں میں نے اعتکاف نیت کی۔ جب بیٹھ جائیں تو پھر کہیں بِسْمِ اللّٰہِ والحمد للّٰہِ پھر قبلہ رو کھڑے ہو کر چھ رکعت نماز نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ فتح کی پہلی تین آیات یعنی اِنَّا فَتَحْنَالَكَ فَتْحاً مُّبِيْنا. لِيَغْفِرَلَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَاتَاخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيَكَ صِرَاطاً مُّسْتَقِيْماًوَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْراً عَزِيْزاً. تک

اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور اخلاص گیارہ مرتبہ اور سلام پھیر دے۔ پھر تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الزمر کی یہ آیت پڑھیں۔

حَتّٰى اِذَا جَآءُوْهَاوَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَاوَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ.

اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد نو مرتبہ اخلاص اور سلام پھیر

دے۔ اور پانچویں میں فاتحہ کے بعد سورۃ البقرہ کی یہ آیات

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَ لَوْيَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْيَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُالْعَذَابِ. اِذْتَبَرَّاَالَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ.......... سے فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِمَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ.

یعنی آیت نمبر ۲۰۹ تک اور چھٹی رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص سات مرتبہ اور سلام پھیر دے اور پھر اس کے بعد یہ پڑھیں۔

سَرِيْعاً ۹۱ مرتبہ رَفِيعاً ۱۷ مرتبہ مَطِيْعاً ۱۵ مرتبہ

پھر پڑھیں اَجِبْ يَا مَعْرُوْفُ مُسْرِعاً مُطِيْعاً ۱۵ مرتبہ

اس کے بعد یہ قسم سات مرتبہ پڑھی جائے گی۔

اَجِبْ يَا مَعْرُوْفُ مُسْرِعاً مُطِيْعاً لِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَلَائِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَ اُحْضُرْفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَافْعَلْ مَاامَرَكَ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ و خَشِيَهٗ.

ایسا روزانہ ہی کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ کسی بھی دن ملک معروف حاضر ہو جائے گا۔ پس جب ملک حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر ادا کریں۔ اس کے بعد ٹھہر جائیں۔ ملک معروف کیلئے اور بیٹھ جائیں اپنی خلوت میں تسلی بخش دل کے ساتھ خوش ہو کر۔ پس ملک معروف تمہارے سامنے خوبصورت نورانی چہرے اور صاف پاکیزہ معطر لباس والے آدمی کی صورت میں آئے گا۔ اور کہے گا۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللّٰه تو کیا چاہتا ہے۔ اس وقت عامل کہے۔

وعلیکَ السَّلَامُ اَثَابَکَ اللّٰہُ الثَّوَابَ الجَزِیْلِ کما اجبْتَ فَلیفِسْ اِجْلا لاَ لَنا وَلکِنَّ الْاَجْلَالُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِیْنَ۔

پس وہ تجھے خطاب کرے گا۔ کیاارادہ رکھتا ہے تومال کا۔ تو میں تجھے عطا کروں۔ یا کسی دشمن کا تو اسے ہلاک کروں۔ یا محبت کا یا اور کیا چاہتا ہے تو کہ میں اسے پورا کروں۔ تو عامل کیلئے ضروری ہے کہ وہ کہے میں نہ تومال نہ دشمن اور نہ محبت کا ارادہ رکھتا ہوں بلکہ میں تو تیرا مشاہدہ کرنا چاہتا ہوں اور تجھے دیکھنا چاہتا ہوں اور تیرے اچھے اخلاق تیری پاکیزہ روح اور تیرے قوی افعال کو۔

پھر عامل اسے کہے تو مجھ سے پوچھ میں تجھے جواب دوں گا اور تو میری اطاعت کر۔ میں تیری اطاعت کرونگا۔ پس تجھے میرے ساتھ کوئی عہد یا پختہ عہد کرنا ہے۔

ملک معروف کا قول اچھا اور پختہ ہوگا۔ اور وہ عامل سے بھی عہد طلب کریگا۔ پس عامل کیلئے ضروری ہے کہ اس سے اپنی پسند کا معاہدہ کرے اور دوبارہ طلب کرنے کا طریقہ بھی پوچھ لے۔ اعمال خیر کے تمام کاموں میں ملک معروف عامل کا مددگار ہوگا۔ تمام ریاضت کے دوران عامل کے لئے لازم ہے کہ ترک حیوانات جلالی وجمالی سے خلوت میں لوبان کا بخور روشن کرے۔

۳۸۔ تسخیر ریحان خادم سورۃ فاتحہ

تسخیر ارواح کے اعمال پر سیر حاصل بحث ہم نے اپنی کتاب "مصباح الارواح" میں کی ہے۔ موکلات، جنات، پریاں اور دیگر ارواح علویہ و

سفلیہ کی تسخیر کے اعمال آپ کو اس کتاب میں ہی مل سکیں گے۔ تسخیر ریحان کا عمل کیوں کہ سورۃ فاتحہ کے اعمال کے زمرے میں آتا ہے اس لئے تحریر کر رہا ہوں۔ ریحان موکل سورۃ فاتحہ کا خادم ہے اعمال خیر کے تمام کاموں میں عامل کا معاون و مددگار رہتا ہے۔ بدی اور شر کے کاموں میں بالکل مدد نہیں کرتا۔

اگر کوئی عامل ایسے کاموں کیلئے ریحان موکل کو مجبور کرنے کی کوشش کرے گا تو اس عمل سے ہمیشہ کیلئے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور نقصان عظیم بھی اٹھائے گا۔ تسخیر ریحان کیلئے ضروری ہے کہ عامل خلوت نشیں ہو۔ احرامی لباس زیب تن کرے۔ ترک حیوانات کرے۔ عمل کی ریاضت کے دوران نماز اور روزہ کی پابندی کرے، دوران ریاضت اپنی خلوت گاہ میں جاوی اور کندبرہ کا بخور روشن کرے۔ عمل عروج ماہ میں اتوار یا جمعرات کی رات کو بعد از نماز عشاء شروع کیا جائے۔ ریاضت عمل کی مدت اکتالیس یوم ہے ان ایام میں ریحان موکل حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔ روزانہ سورۃ فاتحہ معہ بسم اللہ ایک ہزار مرتبہ پڑھی جائے گی مگر ہر مرتبہ سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ یہ عبارت پڑھی جائے گی۔

تَرِیْشِ یَطْهِیْشِ. مَشَاشِ. کَشَارِشِ. أَطَامِشِ. قَطْمُوْشِ. اَنْهَتِ. عَلُوْشِ. مَغْلُوْشِ. اَجِبْ یَارِیْحَان وَافْعَلْ لِیْ (کذا و کذا) بِحَقِّ اَلْفَاتِحَةِ الشَّرِیْفَة اُمّ الْقُرآن وَبِحَقِّ اَلْملك الآخذ بِنَا صیتكَ اَجِبْ بَارِكَ اللّٰه فِیْكَ وَ عَلَیْكَ بِحَقِّ اَلْفَرْدُ الجَبَارُ الشَّکُوْرُ الثَّابِتُ الظَّهِیْرُ الْخَبِیْرُ الزَّکِیُّ الوحا العجل الساعة.

۳۹۔ حاضرات سورۃ فاتحہ

اس عمل میں یہ شرط ہے کہ سورۃ فاتحہ پڑھکر حضور ﷺ، چاروں خلفاء اور اصحاب النوبہ کو اس کا ثواب ہدیہ کریں۔ یعنی اس طرح شروع کریں۔

یَا اَصْحَابِ الثوبة أخذت الاذن مِنْكُمْ وَاِجَازَتِكُمْ وَبِاذْنِكُمْ اُقول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ العٰلَمِيْن. آخر سورت تک

ایک صاف پانی والہ آئینہ بازار سے خرید اجائے اور اس آئینہ کے پیچھے یہ خاتم تحریر کی جائے

پھر اس حاضرات کے آئینہ کو لوبان اور کزبرہ کا بخور کیا جائے اور اس آئینہ کو دیوار

کے ساتھ زاویۂ نظر کے مطابق لٹکا دیں اور خود چار زانوں بیٹھ کر آئینہ میں کامل یکسوئی سے دیکھیں اور سورۃ فاتحہ آمین تک تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھیں مگر شرط یہ ہے کہ ہر سو کے بعد یہ عبارت تین مرتبہ پڑھیں اور پھر آخر میں بھی تین مرتبہ پڑھیں۔ عبارت یہ ہے۔

اُحْضُرپوْیَاخَادِمُ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَ اَكْشِفِ الْحِجَابَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ حَتّٰى اَرَاكَ بِعَيْنِيْ وَ اُخَاطِبُكَ بِلِسَانِيْ.

جب تعداد مکمل ہو جائے گی تو آئینہ میں ایک مغربی شخص ظاہر ہو گا۔

پس جب مغربی شخص ظاہر ہو جائے تو عامل کیلئے ضروری ہے کہ اسے السلامُ علیکم کہے پھر اپنا مقصد ظاہر کرے۔ انشاء اللہ حاضر ہونے والا خادم ہر قسم کے امور کی سچی خبر دے گا۔ بغیر کسی کمی بیشی کے۔ عامل اس سے امراض کی تشخیص کروا سکتا ہے۔ چوری کے بارے اور مفرور اور پردیس گئے ہوئے مسافر کے بارے میں پوچھ سکتا ہے اور اس جیسے دیگر امور کے بارے میں بھی پوچھ سکتا ہے۔ مگر واضح رہے کہ خلاف شرع کوئی سوال نہ پوچھیں۔ اگر ایسا کیا گیا تو عمل کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اور دوبارہ عمل جاری نہ ہو گا۔

۴۰۔ طلسم فرمانبرداری

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو فرمانبردار کرنے کا ارادہ کرے یا بیوی اپنے خاوند کو مطیع و فرمانبردار کرنے کا ارادہ کرے یا کوئی فرد اپنے ناراض و نافرمان محبوب کو مسخر و مطیع کرنے کا ارادہ کرے تو اس طلسم کو سیاہ مرغی کے انڈے پر

تحریر کرکے۔ اس انڈے کو آگ کے نزدیک دفن کیا جائے پھر اس جگہ جہاں انڈہ دفن کیا گیا ہے، اس پر ایک سو اٹھاسی مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھی جائے اور ہر سو کے بعد یہ دعا سات مرتبہ پڑھی جائے پھر آخر میں ایک مرتبہ اور پھر لوبان اور کزبرہ کا بخور کیا جائے۔ روزانہ صرف ایک ہفتہ تک۔ انشاء اللہ اس عرصہ کے دوران ہی محبوب و مطلوب مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا اور عمر بھر غلام رہے گا۔

طلسم یہ ہے۔

صـ ۹۹۹۹ ـلل ـمـ ۹۹۹۹ ـد مہ ومعہ لہ مہ سلومعا

توکلو ا یا خدا م هذه الاسماء بالقاء محبة فلاں تی قلب فلاں

اوردعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَمْدًا يَكُوْنُ رِضاً وَلِيْ رَضِياً عِنْدَ رَبِّ الْعَلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّذِيْ دَحَاالْاَقَايِمْ وَاخْتَصَّ مُوْسٰى الْكَلِيْمِ يُحْيِى العِظَامُ وَ هِيَ رَمِيْمِ فَهُمَا اِسْمَانِ عَظِيْمَانِ شِفَاءٌ لِكُلِّ دَاءٍ سَقِيْمِ اَلطَّرِيْقُ اَلى جَنَّاتِ النَعِيْمِ وَنَجَاةِ مِنْ عَذَابِ الجَحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمَ الدِيْنَ لَيْسَ لَهٗ فِى المُلْكِ شَرِيْكٌ وَلَامَنَازِعٌ وَلَا مُعِيْنٌ اَللّٰهُمَّ اَلقِ مُحَبَتَةً كذا فِيْ قَلْبِ كذا اَيَّاكَ نَعْبُدُ الْاِقْرَارُ وَنَصْتَرِفُ بِالتَّقْصِيْرِ وَ نَشْهَدُ اَنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَلْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنِ وَ نَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ الَّذِيْ اَرْسَلَهٗ بَشِيْراً وَنَذِيْراً اِلٰى كَافَّةِ الخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَ رَحْمَةُ المُوْمِنِيْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ تع.الى مُكَوِّنُ الْاَكْوَانِ وَ عَالِمُ خِفْيَاتُ الْاَضْمَارِ وَمُكَوِّرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ المُحْسِنِيْنَ لِكُلِّ العَالَمِيْنَ

وَ وَجْهَتَيْنِ اَلَى اَلَا قِرِبَيْنَ وَالَابْعَدِيْنَ مِن الاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِيْنَ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنَ بِكَ عَلٰى اَلْقَاءِ مُحَبَّةُ كذا نِیْ قَلْبِ كذا اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكُ مُلُوْكِ الْعَوَامِ اَجْمَعِيْنَ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّى كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ رَبِّ نِجِّنِىْ وَ اَدْرِكْنِىْ بِرَحْمَتِكَ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ نِجِّنِىْ مِمَّا اَخَافُ وَاحْذَرُوَالْقِ مُحَبَّةً كذا فِىْ قَلْبِ كذا وَاَهْدِلَهُ قَلْبَهَا مِنْهَا وَ مَلَّكَهُ مِنْ نَاصِيَتِهَا اَهْدِنَاالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ.

۱۴۱۔ ہر مطلوب چیز کا حاصل کرنا

نماز فجر، ظہر، عصر اور مغرب کے بعد اٹھارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں اور عشاء کی نماز کے بعد اٹھائیس مرتبہ پڑھ کر ایک سو کی تعداد پوری کریں۔ مگر شرط یہ ہے کہ سانس ٹوٹنے نہ پائے اور حروف بھی سالم رہیں۔ ہر نماز کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں مقصد پورا ہوگا۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ تَبَرْنَا غِنَا كَفٰى بَرْنَدَاى خُدَاى يُوْ حَاذَالِكَ اللّٰهُ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ بِسُوْرَةِ الْفَاتِحَةِ وَ بِالسِّرِ الَّذِىْ اَنْطُوْتِ عَلَيْهِ، سُوْرَةِ الْفَاتِحَهِ اَنْ تُصَلِّىْ وَ تُسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ

اَصْحابِہٖ وَ اَنْ تفعلْ لِی کذا و کذا وَ صلی اللّٰہ علٰی سیدنا محمد وعلٰی آلِہٖ و اصحَابِہٖ وَسَلَّمْ.

۴۲۔ مسخر کرنے کا عمل

اگر کسی دشمن یا کسی ناراض دوست یا کسی بھی مطلوب کو مسخر کرنا ہو تو جمعرات کے دن ریاضت کی شرط کے ساتھ روزہ رکھا جائے۔ جب جمعہ کی رات ہو تو عشاء کی نماز کے بعد وتروں سے پہلے دو رکعتیں پڑھی جائیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ بروج اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد الم نشرح مگر اس شرط کے ساتھ کہ قیام اور جلسے اور رکوع سجود میں یا وَدُود پڑھا جائے۔ رکعتوں کے ختم ہونے تک اور اس کے بعد بھنے ہوئے بیس ۲۰ عدد چنے کے دانے لئے جائیں اور ہر ایک دانے پر ایک ہزار مرتبہ اسم یاودود پڑھا جائے۔ اور دانے پر دم کیا جائے۔ اور سات مرتبہ یہ دعا بھی ہر ہزار مرتبہ کے بعد ہر دانے پر پڑھکر دم کی جائے۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاءَ لُکَ بِاِسْمِکَ الوُدُوْدُ اَنْ تَسَخِرْ لِیْ قَلْبَ فلاں بن فلاں بِالْمُحَبَّۃِ وَالْمُوَدَّ ۃِ وَالعَطفِ وَالطَّاعَۃِ وَالقَبُوْلِ واتَّسْخِیْرِ وَ الْھِدَایَہِ وَالْمُحَبَّۃِ الدَّائِمَۃِ الْمُحرَقۃِ الشَّدِیْدَۃِ وَ اَنْ تَجعَلْ نَاصِیَتَہٗ بِیَدِیْ وَعَلٰی مُرَادِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

پھر ان دانوں کو ایک نئے سرخ رنگ کے کپڑے پر رکھا جائے اور ان پر

سورۃ اخلاص ۴۰ چالیس مرتبہ اور سورۃ یٰسین کے سات مرتبہ پڑھ کر دم کی

جائے پھر ان کو کسی چھوٹے سے کوزہ گلی آب نارسیدہ میں ڈال کر گلحکمت کر کے زیر آتش دفن کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہو گا۔ ایک مرتبہ پتھر سے پتھر دل بھی آپ کی محبت میں پاگل اور دیوانہ ہو کر حاضر ہو گا اور تاحیات مطیع و مسخر رہے گا اور آپ کے حکم کے خلاف ایک قدم بھی نہیں چلے گا۔ ہر جائز حُب کیلئے اپنی مثال آپ ہے۔ ناجائز امور میں یہ عمل بالکل نہ کیا جائے ورنہ رجعت یقینی ہے اور عمر بھر کی پریشانی الگ ہو گی۔

۴۳۔ برائے کشادگی رزق

کشادگی رزق اور دفع افلاس کیلئے ختم سورۃ فاتحہ کا یہ طریقہ مجرب ہے۔ سات روز کا عمل ہے۔ نماز پنج گانہ ادا کریں اور روزانہ کا عمل ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ عمل کی ابتدا نو چندے اتوار کے روز سے کریں اور ان ایام میں ترک حیوانات کریں۔ بعد ہفت ایام روزانہ ایک تسبیح پڑھا کریں۔ انشاء اللہ رزق کے ڈھیر لگ جائیں گے اور رزق ایسی جگہ سے حاصل ہو گا جس کا وہم و گمان بھی نہ ہو گا۔

اتوار کے دن یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَجِبْ يَا رُوْقِيَائِيْلُ سَامِعاً وَّمُطِيعاً بِحَقِّ يَا ايجد.

سوموار کے دن یہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا رَؤُفُ يَا عَطُوْفُ

اَجِبْ یَا جبْرائیلُ سَامِعاً وَمُطِیعاً بِحَقِّ یَا ھوزح.

منگل کے دن یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا مُقَلِّبُ الْقُلُوب اَجِبْ یَا سَمْسَیَا ئیلُ سَامِعاً وَمُطِیعاً بِحَقِّ یَا طیکل.

بدھ کے دن یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنَ یَا سَرِیْعَة یَا قَرِیْبُ اَجِبْ یَا مِیکَائیلُ سَامِعاً وَ مُطِیعاً بِحَقِّ یَا منسع.

جمعرات کے دن یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ اَجِبْ یَا صَرفِیَا ئیلُ سَامِعاً مُطِیعاً بِحَقِّ یَا فصقر.

جمعۃ المبارک کے دن یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ یَا اللّٰہُ یَا حَکِیْمُ اَجِبْ یَا عَیْنِیَا ئیلُ سَا مِعاً وَ مُطِیْعاً بِحَقِّ یَا شتشخ.

ہفتہ کے دن یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ یَاقَائِیمُ یَا عَزِیْزُ اَجِبْ یَا عِزرَائیلُ سَامِعاً وَ مُطِیْعاً بِحَقِّ یَا ذضظغ.

۴۴۔ خسوف قمر میں ادائے زکات الحمد

جب چاند گرہن شروع ہو تو گھٹنوں تک جاری پانی میں کھڑے ہو کر ایک تسبیح الحمد شریف اوّل و آخر گیارہ ۔ گیارہ رتبہ درود شریف پڑھکر ختم کریں۔اس کے بعد جب کوئی بخار والا کسی بھی قسم کے بخار میں مبتلا ہو، گیارہ بار پانی پر دم کر کے دیں، مریض کو دن میں چار مرتبہ پلائیں بفضل اللہ تعالیٰ صحت ہو گی۔

واضح رہے کہ موافق روز پیدائش گھر سورج یا چاند گرہن ہو تو جو کام جس نیت سے کریں۔ وہ ضرور سرانجام ہو۔ آزمائش شرط ہے۔ وظائف سے بھی جو کام نہ ہو سکے وہ اس وقت ہو جائیگا۔اسکی طاقت سوگنا بڑھ جائے گی۔

۴۵۔ سرمہ محبت

سرمہ سیاہ حسبِ ضرورت لے کر نوچندی جمعرات کو بعد از نماز ظہر باوضو سورہ فاتحہ ایک سو ایک مرتبہ بِسۡمِ اللہ کی میم الحمد سے ملا کر پڑھیں اور سرمہ پر دم کریں اسی طرح تئیس (۲۳) روز تک بلاناغہ بہ تعداد معینہ یعنی ایک سو ایک بار پڑھ کر سرمہ پر دم کرتے جائیں۔بعد تئیس (۲۳) روز کے زکات ادا ہو جائیگی اور سرمہ محبت تیار ہو جائیگا۔ جب کسی طالب محبت کو دینا ہو تو قدرے سرمہ لیکر اس پر طالب و مطلوب کا نام لیں اور بدستور ایک سو ایک بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس سرمہ پر دم کریں۔ پس طالب وہ سرمہ آنکھوں میں لگا کر سب سے اول مطلوب سے آنکھ ملائے۔ انشاء اللہ مطلوب محبت میں دیوانہ ہو جائیگا۔ مگر یہ بخوبی یاد رہے کہ حرام کی ذمہ داری عامل پر ہو گی۔ پس سوچ سمجھ کر دیں۔

حلال کیلئے دیں۔ چند روپوں کے لالچ میں اپنی عاقبت خراب نہ کریں۔

۴۶۔ محبت کیلئے

نوچندی جمعرات کو قبرستان میں جاکر کسی پرانی قبر سے تھوڑی سی مٹی اٹھالائیں اور اس مٹی پر سات مرتبہ روزانہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے مطلوب کے گھر ڈال آیا کریں۔ مگر شرط یہ ہے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک اور اپنا نام معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ لینا بھی ضروری ہے۔ انشاء اللہ مطلوب مطیع ہو گا یاد رہے کہ دوبارہ قبرستان سے جاکر مٹی لانے کی ضرورت نہیں ہے۔ پہلے دن ہی جو مٹی لائی تھی اس سے تھوڑی تھوڑی لیکر دم کر کے ڈالتے ہیں۔ ہر جائز محبت کیلئے بے نظیر عمل ہے۔ ناجائز کیلئے ہر گز اجازت نہیں ہے۔

۴۷۔ نماز محبت

اگر یہ نماز جنگل میں پڑھی جائے تو جنگل کے جانور مطیع ہو جائیں۔ اگر پہاڑ پر پڑھیں تو پہاڑ چلنے لگے۔ اگر مطلوب و محبوب کیلئے پڑھیں تو وہ ہمہ تن مطیع و فرمانبردار ہو جائے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ چار رکعت نماز تسخیر مطلوب کی نیت سے پڑھی جائے۔ اول رکعت میں چالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص دس مرتبہ پڑھیں۔ پھر دوسری رکعت میں تیس مرتبہ سورۃ فاتحہ اور بیس مرتبہ سورۃ اخلاص پھر تیسری رکعت میں بیس مرتبہ فاتحہ اور تیس مرتبہ اخلاص۔

چوتھی رکعت میں دس مرتبہ فاتحہ اور چالیس مرتبہ اخلاص پڑھیں۔ جب نماز پڑھ چکیں تو تین مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ عمل یہ ہے

سبحان اللہ دل اسکا بیچ کام میرے کے کر۔ الحمد اللہ اس کی نظر کو میری طرف کر۔ لاالہ الااللہ اور کان اسکا میری طرف لگا۔ ہمہ تن مطیع و مسخر اس کو میرا کر۔ پھر اکتالیس مرتبہ قل اعوذ برب الناس پڑھیں اور بارہ روٹی گندم اور حلوہ پر ختم شہداء کربلا دیں اور ایک ہفتہ میں اس نماز کا حیرت انگیز جلوہ دیکھیں۔ ایک ہفتہ کی ریاضت سے مطلوب عمر بھر مطیع و فرمانبردار رہے گا۔

۴۸۔ نماز تسخیر

کسی افسر، حاکم، مطلوب کو مطیع و مسخر کرنے کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔ چار رکعت نماز ادا کریں اور نیت اس طرح کریں۔

یَا ودود یَا ودودیَا ودود عِشقِ مَنْ اَزْ سَرتَا پَائے وَ اَزْ پَائے تَا سَر فلاں بن فلاں زود زود زود اللہ اکبر۔

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ بارہ مرتبہ اور سورۃ اخلاص سو مرتبہ پڑھیں اور رکوع سجود کے بعد التحیات پڑھنے کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھیں۔ **یَا ودود یاودود یا ودود بِحقِّ سُلیمان بَنْ دَاوٗد وَ بِحَقِّ صبرِ ایوب وَ بِحقِّ آبِ چَشمِ یَعقُوب بحُرمتِ مَنْ مَحبُوب فلاں بن فلاں را۔ برساں زود هَمچُو باد هَمچُو دُودیَا رَبّ زود یَا رَبّ زود یَا رَبّ زود یَا مَعبُود یَا مَعبُود یَا مَعبُود** بعد سلام اس عزیمت کو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَ یَا دَلِیْلَ الْمُحَشْرِیْنَ وَ یَا غَیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہُ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمَ۔ پھر ایک ہزار مرتبہ یاودود پڑھیں گیارہ روز اسی طرح کریں۔

۴۹۔ عمل تسخیر محبوب لاثانی

یہ عمل تسخیر محبوب کو حاضر کرنے میں اپنی مثال آپ ہے اور عامل باعمل حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ راقم الحروف اس عمل سے جائز محبت میں کام لیا اور اکثر مرتبہ مطلوب دقتِ مسافت میں حاضر ہوا ہے۔ یہ عمل روٹھی ہوئی بیوی کو واپس بلانے کیلئے بے نظیر عمل ہے۔ اگر خاوند بیوی کو اپنے گھر نہ لاتا ہو تو عورت اپنے خاوند کیلئے بھی کر سکتی ہے۔ اسی طرح ہر جائز محبت کا کام لیا جاسکتا ہے۔ عمل کا طریقہ کچھ اس طرح ہے اول سوا سیر مٹھائی پر الحمد شریف کے موکلات کی نیاز دلائیں پھر باوضو لباس پاکیزہ اور خلوت کی شرط کے ساتھ اکتالیس عدد مرچ سیاہ کے کر ہر ایک مرچ پر سات سات مرتبہ عمل پڑھکر دم کر کے آگ میں ڈالیں۔ روزانہ بلاناغہ سات یوم تک ایسا ہی کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی دوران مطلوب دیوانہ وار حاضر ہو گا۔ اور کبھی بھی جدا نہ ہو گا۔ اگر جدا ہو گا۔ تو مر جائے گا۔ بندہ ناچیز نے اس عمل کے معجزہ نما اثرات دیکھے ہیں۔ یقین واعتقاد شرط اول ہے۔ عمل کو عروج ماہ میں نوچندے

اتوار کو شروع کیا جائے۔ ناجائز امور میں کام لینے والے حضرات رجعت سے محفوظ نہ رہ سکیں گے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

يَارَبَّ گرِفْتَمْ سَرفلاں بن فلاں علی حُب فلاں بن فلاں بِحَقِّ اَلْحَمدُلِلّٰهِ يَارَبَّ گريفتم دوچُشم فلاں بن فلاں علیحُب فلاں بن فلاں بِحَقِّ رَبِّ الْعَلَمِيْنَ يَارَبَّ گرِفْتَمْ دوگوش فلاں بن فلاں علی حُب فلاں بن فلاں بِحَقِّ الرَّحمٰنِ الرَّحِيْم يَارَبَّ گرِفْتَمْ بينی فلاں بن فلاں علیحُب فلاں بن فلاں بِحَقِّ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْن يَارَبَّ گرِفْتَمْ دهن فلاں بن فلاں علیحُب فلاں بن فلاں بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُيَارَبَّ گرِفْتَمْ گلو فلاں بن فلاں علی حُب فلاں بن فلاں بِحَقِّ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْن يَارَبَّ گرِفْتَمْ سينه فلاں بن فلاں علیحُب فلاں بن فلاں بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْم يَارَبَّ گرِفْتَمْ قلب فلاں بن فلاں علیحُب فلاں بن فلاں بِحَقِّ صِرَاطَ الَّذِيْنَ يَارَبَّ گرِفْتَمْ شكم فلاں بن فلاں علیحُب فلاں بن فلاں بِحَقِّ اَنْعَمْتَ عَلِيهم يَارَبَّ گرِفْتَمْ نَافْ و دبر فلاں بن فلاں علی حُب فلاں بن فلاں بِحَقِّ غَيْرِ الْمَغْضُوْبُ عَلِيهِمْ يَارَبَّ گرِفْتَمْ رَانْ و ساق فلاں بن فلاں علیحُب فلاں بن فلاں بِحَقِّ وَلَاالضَّالِيْن يَارَبَّ گرِفْتَمْ هفت اندام ظاهر و باطن بِحَقِّ آمِيْن يَارَبَّ گرِفْتَمْ يمين و يساو تحت و فوق اول و آخر اوسط هفت اندام مُوبه مُو صدو شصت رك وَ چهار سدوچهل وچهار استخوان و گوشت و پوست و دندان و ناخن و هرچه مرتب شده

است بحقِ تمام کلام مجیج و فرقانِ حمید از اول تا آخر وَ بحق یٰسین یَا جبْرائیلُ یَااِسْرافِیلُ یَا مِیکائیلُ یَا عِزْرَا نیلُ اے جمله فرشتگاں فلاں بن فالں علی حُب فلاں بن فلاں را بیقرار وَ بے آرام کرده زود بیارید (تین بار پڑھیں) بحقِ جمله پیغمبران از آدم تا محمد تا محمد الرسول اللّٰہ ﷺ یَا رَبّ کارساں دریَك ساعت کُنْ و کارے یك ماہ دَرْ یکدم وَ کاریَك روز دَرْ یَكْ پَلْ کُنْ بعزَّةِ الا اِله الا اللّٰه وَ بِحُرمتِ محمد الرسُول اللّٰه بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

۵۰۔ محبت کے پھول

اس عمل کی برکت سے دوستی تا ابد قائم رہتی ہے اور کبھی جدائی نہیں ہوتی۔ ترتیب عمل اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں باوضو ساعت مشتری میں قبرستان جائیں جہاں پر اکیس قبریں ایک قطار میں ہوں۔ اکیس پھول گلاب کے خوشبودار اپنے ساتھ لے کر جائیں پس گیارہ مرتبہ درود درود شریف کے بعد ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر پھول پر دم کر کے ایک قبر کے سرہانے رکھ دیں اسی طرح دوسری قبر پر بعد گیارہ مرتبہ درود کے فاتحہ پڑھ کر دوسرا پھول دوسری قبر کے سرہانے رکھ دیں اسی طرح اکیس قبروں پر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے بعد پوری فاتحہ پڑھتے ہوئے پھول رکھتے چلے جائیں جب سب پھول رکھ چکیں تو آخری قبر پر جہاں اکیسواں پھول رکھا ہے وہیں سے پھر سات سات مرتبہ پوری سورۃ فاتحہ ہر قبر پر پڑھتے ہوئے واپس پہلی قبر پر آجائیں جہاں پر کہ

پہلا پھول رکھا تھا۔ پس سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس پھول کو اٹھالیں اور وہی پھول مطلوب کو سنگھائیں۔ پھر دیکھیں محبت کیا اثر دکھلاتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب عمر بھر کیلئے غلام بن جائے گا اور محبت تا عمر قائم رہے گی۔ مگر اس پھول کو ضائع نہ کریں۔ بلکہ سنبھال رکھیں اس پر پھر ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ معہ نام مطلوب کے پڑھکر پانی میں ڈال دیں اور یہ پانی مطلوب کو پلانے سے محبت مستحکم ہو جائے گی۔

۵۱۔ ڈراؤنے خواب

اگر کوئی بچہ یا بڑا خواب میں ڈرتا ہو یا اسے ڈراؤنے خواب آتے ہوں اس کے لئے یہ نقش تحریر کر کے گلے میں ڈال دیں۔ ڈر خوف ختم ہو جائے گا۔ اگر یہی نقش چینی کی پلیٹ پر زعفران سے تحریر کر کے بیمار کو دھو کر پلائیں تو اللہ تعالیٰ اسے صحت بخشے گا۔

۷۸۶

اَلحَمْدُ	لِلٰہِ	رَبِّ	العَالِمِیْن	الرَّحمٰنِ	الرَّحِیم
مٰلِكِ	یوم	الدین	اِیَّاكَ	نَعْبُد	وَاِیَّا كَ
نَسْتَعِیْن	اِھدِنَا	الصِرَاطَ	المُستَقِیْمَ	صِراطَ	اَلَّذِیْنَ
اَنعَمْتَ	عَلَیھِمْ	غَیْرِ المَغضُوْبُ	عَلَیْھِمْ	وَلَا	الضآ لِیْن

۵۲۔ عمل خواب بندی مطلوب

یہ عمل خواب بندی کیلئے خوب کام کرتا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ سانس بند کے اس عمل کو ایک کاغذ پر تحریر کریں۔ پھر اس کاغذ کو لوہے کی کیل پر لپیٹ کر اوپر سیاہ رنگ کا دھاگہ لپیٹ دیں اور اس کیل کو روزانہ اپنے سرہانے رکھ کر سو جایا کریں پس مطلوب کی نیند بند ہو جائیگی۔ عمل مندرجہ ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیْم اَلحَمْدُ لِلّٰہِ بَستَمْ رَوَیْش رَبِّ العَالَمِیْنَ بَستَمْ مُو یَشْ وَ بَستَمْ دِلھَاشَ الرَّحمٰنِ الرَّحِیْم بَستَمْ لَبْ ھَانَشْ وَبَستَمْ گوشَشْ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنَ بَستَم سینہ اَش علی حب فلاں بن فلاں اِیَّاكَ نَعْبُدُ بستَم سِکْمَشْ وَ اِیَّا كَ نَستَعِین بَستَمْ زَبَانَشْ اِھْدِنَاالصِرَاطَ المُستَقِیم بستم دست ھانش صراط الذین بَستَمْ پائیش

اَنْعَمْتَ علیھِمْ بَستَمْ عَقَلَشْ غَیرِ المَغضُوْبِ عَلیھِمْ بَستَمْ ھَو شَش والاالضالِیْن آمین اَزْ رِیْس وَ یسمَان دیوَان پَر یَا د مَنْ بَستَمْ شَمانِیز به بندید تَامَنْ نه کُشائیم شَماھَمْ نه کشائید بحُرمَتْ اھیاً اشراھیاً فلاں بن فلاں اَلْعَجل اَلساعة اَلْوَاحاً۔

۵۳۔ عمل زبان بندی

کہا جاتا ہے کہ یہ عمل حضرت شاہ مرداں شیر یزداں حضرت علی مولا مشکل کشا کی تلوار پر درج تھا۔ مجھے اپنے بزرگوں کی ایک پرانی بیاض پر درج ملا ہے۔ اس تعویذ کو خون ہدہد او خون خروس سرخ معہ تاج سے ملا کر کاغذ پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھا جائے تو مخلوق کی زبان بندی ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیْم اَلحَمْدُ لِلّٰهِ بَستَمْ رَوِیَشْ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ بَستَمْ مُوِیَشْ الرَّحمٰنِ بَستَمْ لَبْ ھَاش الرَّحِیْم بَستَمْ گوش مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْن بَستَمْ بِینَشْ اِیَّا كَ نَعْبُدُ بَستَمْ شِکَمَشْ وَاِیَّاكَ نَستَعِیْن بَستَمْ نَا خنَشْ اِھدِ نَا الصِّرَاطَ الْمُستَقِیْمَ بَستَمْ پائے ھاش صِراطَ الَّذِیْن بَستَمْ لَبْ ھَاش اَنعَمْتَ عَلیھِم بَستَمْ فَرجَشْ غَیرِ المَغضُوْبِ عَلیھِمْ بَستَمْ ھُوش وَ لَا الضآ لِیْن آمین بَستَمْ اَزْ فر قَشْ تا قَدْ مَشْ وَ اھل دَیوَان وَپَریَان وَ بندید تَامَنْ نَا کشائیم شَماھَمْ نَا کشالید بِحُرمَتِ اَھیاً اِشْرَاھیاً فلاں بن فلاں اَلعجل اَلساعَةُ اَلْوحاً

یہی عمل زبان بندی و خواب بندی برائے حب بھی خوب کام کرتا ہے۔ انڈے پر لکھ کر زیر آتش دفن کریں۔

۵۴۔ نقوش سورۃ فاتحہ

جو شخص تنگی رزق سے پریشان ہو۔ اسے چاہیے کہ نقش عددی اور حرفی بیس بیس کی تعداد میں لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے انشاء اللہ چالیس روز کے اندر اندر رزق کی سب تنگیاں دور ہو جائیں گی۔ اور اللہ کے فضل و کرم سے بیروزگار ہو گا تو روزگار مل جائے گا۔ کاروبار میں برکت ہو گی۔ اگر ملازم ہے تو عہدہ میں ترقی ہو گی۔ غرضیکہ ہر طرح سے خیر و برکت ہو گی۔ اگر یہ نقوش شربت میں گھول کر دشمن کو پلائیں تو وہ دوست بن جائے۔ اگر مطلوب کو پلائیں تو عمر بھر کیلئے غلام بن جائے۔ اگر کسی مریض کو پلائیں تو تین یوم میں صحت یاب ہو جائے۔ اگر ظالم حاکم کے سامنے مقدمہ ہو تو یہ نقوش لکھ کر اپنے عمامہ میں رکھ کر جائیں حاکم کا دل نرم ہو اور بڑی مہربانی سے پیش آئے۔ اگر کسی بد گو کی زبان بندی مطلوب ہو تو لکھ کر دھو کر اسے پلائیں کبھی خلاف نہ بولے گا۔

بچوں کے بخار اور چیچک کیلئے لکھ کر گلے میں ڈالیں اور دھو کر پلائیں تو بچہ ہر اذیت سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص یہ نقوش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جملہ مصائب و آفات سماوی اور بلیات ناگہانی سے حفاظت میں رہے۔ اگر جنگل میں جائے تو درندوں سے محفوظ رہے۔ نقش عددی یہ ہے۔

۱۰۱ ۷۸۶ ۳۴۵

۲۳۰۲	۲۳۰۵	۲۳۰۹	۲۲۹۵
۲۳۰۸	۲۲۹۶	۲۳۰۱	۲۳۰۶
۲۲۹۷	۲۳۱۱	۲۳۰۳	۲۳۰۰
۲۳۰۴	۲۲۹۸	۲۲۹۸	۲۳۱۰

۳۱۰ ۳۲۸

۷۸۶

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن	مٰلِكِ یوم الدین	الرَّحمٰنِ الرَّحِیم	اَلحَمدُلِلّٰهِ رَبِّ العَالِمِیْن
اِهدِنَاالصِراطَ المُستَقِیمَ	اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن	مٰلِكِ یوم الدین	الرَّحمٰنِ الرَّحِیم
صِراطَ الَّذِیْنَ اَنعَمتَ عَلَیهِمْ	اِهدِنَاالصِراطَ المُستَقِیمَ	اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن	مٰلِكِ یوم الدین
غَیرِ المَغضُوبِ عَلَیْهِمْ ولاالضآلین	صِراطَ الَّذِیْنَ اَنعَمتَ عَلَیهِمْ	اِهدِنَاالصِراطَ المُستَقِیمَ	اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن

۵۵۔ نقش برائے اٹھرا ہر قسم

یہ نقش ہر قسم کے اٹھرا کے لئے بڑا مفید ہے۔ ایک نقش لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں اور ایک نقش لکھ کر ایک بوتل جس میں سات مساجد سے تھوڑا تھوڑا پانی لے کر جمع کیا گیا ہو۔ میں ڈال دیں اواس پر سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیں اور اکتالیس یوم تک بچے کو اس بوتل سے پانی پلاتے رہیں۔ پانی کم ہونے پر اور پانی ڈال دیں۔

۷۸۶

اَلحَمْدُ لِلّٰہِ	رَبِّ العَالَمِیْن	الرَّحمٰنِ	الرَّحِیم
مٰلِكِ یوم	الدین	اِیَّاكَ نَعْبُدُ	وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْن
اِھدِنَا الصِّرَاطَ	المُسْتَقِیْمَ	صِرَاطَ الَّذِیْنَ	اَنعَمْتَ
عَلِیھِمْ	غَیرِ المَغضُوبُ	عَلَیْھِمْ	وَلَا الضَّآلِیْن

۵۶۔ حفاظت حمل اور آسانی ولادت

حاملہ عورت کیلئے یہ نقش نو عدد تحریر کیئے جائیں۔ تمام نقوش زعفران کو ماء الورد میں حل کر کے اس روشنائی سے تحریر کیئے جائیں۔ ایک نقش

حاملہ کے گلے میں ڈال دیں ڈوری لمبی ہو تا کہ نقش پیٹ پر رہے۔ باقی آٹھ نقوش میں سے روزانہ ایک نقش پانی میں گھول کر حاملہ پی لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالی حمل اسقاط نہ ہو گا۔ اور ولادت آسانی سے ہو گی۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم	الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم
ملک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین	انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین آمین

۵۷۔ مطیع و فرمانبردار کرنے کیلئے

دراصل یہ عمل زبان بندی برائے محبت ہے۔ اس عمل سے مطلوب کی زبان بندی ہو جاتی ہے اور مطلوب طالب کی معیت میں مطیع و فرمانبردار ہو کر حاضر ہو جاتا ہے۔ ان حضرات کے لئے یہ عمل بے نظیر ہے جنہوں نے کسی بھی طریقہ سے سورۃ فاتحہ کی زکات ادا کی ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ پہلے ایک پتلہ بصورت مطلوب موم سے تیار کریں مکمل اعضاء کے ساتھ پھر مندرجہ ذیل عمل سات مرتبہ پڑھ کر ایک سوئی پر دم کریں اور آنکھوں میں گاڑ دیں پھر سات

مرتبہ پڑھ کر ایک ایک سوئی کانوں میں پھر زبان میں اسی طرح ہر عضو میں ایک ایک سوئی گارڈ دیں اور پتلے کو اپنی چارپائی کے نیچے دفن کر دیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں مطلوب طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بَسْتَمْ بَسْتَمْ فلاں بن فالں ثانه بیند کسے را بَسْتَمْ بَسْتَمْ هر دو گوش فلاں بن فلاں تانه بیند کسے را بهر فلاں مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ بَسْتَمْ بَسْتَمْ زبان فلاں بن فالں تابه کسے خبر نه گوید بهر فلاں بن فلاں اِیَّاكَ نَعْبُد وَ اِیَّا كَ نَستعِیْن بَسْتَمْ بَسْتَمْ هر دو دست فلاں بن فلاں اهدناالصِّراطَ المُسْتَقِیْمَ بَسْتَمْ بَسْتَمْ دِل وجَان فلاں بن فلاں علٰی حُب فلاں بن فلاں صِراط الزین اَنْعَمْتَ عَلیهِمْ غَیر المغضُوبِ عَلیهِم والاالضالین بَسْتَمْ بَسْتَمْ فلاں بن فلاں هر گز هر گز یه کسے نگاه نکند علی حُب فلاں بن فلاں

۵۸۔ کشادگی بندش ہمہ قسم

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پھر الحمد شریف گیارہ مرتبہ۔ آیت الکرسی اکتالیس بار۔ سورۃ یٰسین ایک مرتبہ۔ قل یا ایھا الکفرون تین مرتبہ۔ سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس تین، تین بار، الم سے ھم المفلحون تک ایک بار۔ دوبارہ الحمد شریف ایک مرتبہ یہ سب ایک بار ہو۔ اس طرح یہ عمل تین بار پڑھیں اور پانی پر دم کریں اگر بندش دکان یا مکان کی ہو تو پانی چند مرتبہ

چھڑک دیں۔ جانور ہو تو اسے پلائیں یا چھڑکیں اگر مریض مرد و زن ہو تو غسل کو بھی دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہمہ قسم کی بندش ختم ہو جائے گی۔

۵۹۔ اسرارِ غیب

کسی بھی امر کے لئے آپ کو مکمل معلومات حاصل کرنا ہو۔ کسی مشکل مسئلہ کا حل نہ ملتا ہو۔ چوری کا پتہ لگانا ہو۔ یا کسی مریض کے مرض کی تشخیص کرنا ہو یا کسی مفرور یا گم شدہ انسان اور حیوان کے بارے میں جاننا ہو۔ تو اس عمل کے ذریعے معلوم کر سکتے ہیں۔ عمل کچھ اس طرح ہے کہ بعد از نماز عشاء غسل کر کے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور آٹھ سو چھتیس مرتبہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ پڑھیں اور پڑھتے وقت اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ پھر بغیر گفتگو کئے وہیں پر سو جائیں۔ زیادہ سے زیادہ چالیس یوم اور کم مدت ایک ہفتہ ہے خواب میں تحریری طور پر جواب سامنے آئیں گے۔ واضح رہے کہ اس عمل سے انعامی بانڈ اور ریس نیز سٹہ کا نمبر معلوم نہ کریں۔

۶۰۔ روحانی مدد کیلئے

اگر آپ چاہیں کہ اعمال کی زکات اور دیگر روحانی عملیات و وظائف میں آپ اپنے علاقہ کے ولی اللہ سے روحانی حمائت اور مدد حاصل کریں۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے درود ابراہیمی ایک تسبیح۔ پھر الحمد شریف ستر مرتبہ، سورۃ

اخلاص ستر مرتبہ، سورۃ فلق ستر مرتبہ سورۃ ناس ستر مرتبہ۔ پھر درود ابراہیمی ایک تسبیح پڑھ کر ان کا ثواب تمام مومن و مومنات کو پہنچا کر صاحبِ مزار اپنے علاقہ کے ولی اللہ کی روح کو اصالِ ثواب کریں۔ اور ایسا روزانہ مقرر وقت پر کریں ایک ہفتہ تک پھر اپنے عمل کی زکات ادا کریں یا کوئی وظیفہ یا چلہ شروع کریں۔ انشاء اللہ صاحبِ مزار کی مکمل روحانی مدد حاصل ہو گی۔

۶۱۔ نظارہ روحانیات

امام حکیم نے لکھا ہے کہ جو کوئی سورۃ فاتحہ کو مشک و زعفران سے پیالہ آبگینہ سفید پر لکھے۔ اور پھر آب باراں جو بعد نوروز کے پہلی بار برسا ہو۔ جسے ابر نسیاں کہتے ہیں۔ سے دھوئے اور اس پانی سے سرمہ اصفہانی سفید کو کھرل کر کے اس میں پتہ مرغ سفید جسکے سر پر دو تاج ہوں۔ اور پتہ مرغی سیاہ ملا کر کھرل کرے۔ ار پھر اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائے تو روحانی اشخاص کو مجسم دیکھے۔ چاہیے ان سے گفتگو کرے اور جو چاہیے حاصل کرے۔ بحکم خدا حاصل ہو گا۔

۶۲۔ زیارت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص شب جمعہ کو دو رکعت پڑھے او ہر رکعت میں الحمد شریف اور آیت الکرسی پندرہ، پندرہ مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ایک ہزار مرتبہ محمد پر درود بھیجے تو خواب

میں مجھے دیکھے گا۔ اسکا خاتمہ بالخیر اور اعلی ہو گا۔ اللہ تعالی اس کو اور اس کے والدین بشرطیکہ وہ مسلمان ہوں کو بھی بخش دے گا۔ اور عذاب قبر سے نجات بخشے گا۔ اور دینی ودنیاوی حاجات کو پورا کریگا۔

۶۳۔ زکات الحمد شریف

پوری الحمد شریف کی زکاۃ کی ترکیب وطریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ چالیس روز میں پورا کریں۔ اور ترکِ حیواناتِ جلالی و جمالی کریں۔ اور مکان صاف، لباس پاک اور خوشبو استعمال کریں۔ عروج ماہ میں اتوار سے شروع کریں۔ اور بلا ضرورت مکان سے باہر نہ نکلیں بلکہ معتکف رہیں۔ اور نہ ہی لوگوں سے کلام کریں۔ فارغ وقت میں درود شریف بکثرت پڑھیں۔ انشاء اللہ چالیس روز میں زکات ادا ہو گی اور آپ اس سورۃ مبارکہ کے عامل ہو جائیں گے۔

۶۴۔ دفع سحر جادو

بعد زکات ادا کرنے کے الحمد شریف کو سو مرتبہ چالیس روز تک پڑھیں ۔ ترک حیوانات جلالی وجمالی اور خلوت کی شرط کے ساتھ تجدید زکات ہو گی پھر وقت ضرورت گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے مسحور کو پلائیں اور گلے میں باندھیں انشاء اللہ کیسا ہی سخت جادو ونہ سحر علوی یا سفلی ہو گا سب کا اثر باطل ہو جائے گا۔

پڑھنے والا عمل یہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

جادو، ٹونہ، کالے علم، سفلی اعمال، گنڈا مسان اور تعویذات کے بد اثرات کو جڑ سے ختم کر دینے کے قوی الاثر اعمال پر راقم الحروف کی انمول تصنیفات رد سحر حصہ اول اور حصہ دوم کا مطالعہ فرمائیں۔

۶۵۔ تسخیر زوجین

اگر تسخیر زوجین کے لئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کو پچاس مرتبہ مٹھائی پر دم کر کے زوجین کو کھلائیں تو دونوں میں محبت پیدا ہو گی۔ اور دونوں ایک دوسرے کے محبّ ہونگے۔

۶۶۔ دفع دشمن

رَبِّ العالمین اگر کسی کا کوئی جانی دشمن ہو۔ شرعی طریقہ سے دشمن لائق سزا ہو تو ایک سو اکیس مرتبہ پڑھیں طریقہ یہ ہے کہ موم کا پتلا بشکل دشمن بنائیں اور ایک سو اکیس مرتبہ پڑھ کر تیر پر دم کر کے پتلے کے پہلو میں ماریں اور پرانی قبر میں دفن کر دیں واضح رہے کہ زوال ماہ میں قمر در عقرب یا قمر ناقص النور کے ایام میں منگل کے روز یہ عمل کریں جب تک پتلے کو قبر سے نہ نکالا جائے گا دشمن بیمار رہے گا۔ اگر نوے روز گزر گئے تو دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

۶۷۔ حصولِ علوم مخفی

اگر کوئی شخص ترک حیوانات جالالی و جمالی، خلوت نشینی اور صوم و صلوٰۃ کی پابندی کے ساتھ چالیس یوم میں الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو سوالاکھ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ موکل حاضر ہوگا اور مطیع و مسخر ہو کر علم کیمیا، ریمیا، و سیمیا عامل کو بتائے گا۔ مگر عامل کیلئے لازم ہے کہ حریص دنیا نہ بنے۔

۶۸۔ امراضِ بدنی کا علاج

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ برائے امراض بدنی خواہ کوئی مرض ہو اس کا مجرب علاج ہے کہ اس آیت شریفہ کو ایک سو پچاس مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور یہ نقش گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مٰلِكِ	یوم	الدین
یوم	الدین	مٰلِكِ
الدین	مٰلِكِ	یوم

۶۹۔ سخت مہم کیلئے

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ کیسی ہی سخت مہم اور مشکل ہو اس کیلئے چند روز پڑھنے سے سخت سے سخت مشکل بحکم خدا چند روز میں دور ہو جائے گی۔ مجرب عمل ہے۔

۷۰۔ تسخیر خلق اور تسخیر مطلوب کیلئے

وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ عوام الناس مخلوق خدا مسخر ہو تو اس کو چالیس روز تک ان کے اعداد قمری کے مطابق روزانہ پڑھے ترک حیوانات جلالی و جمالی اور خلوت نشینی کی شرط کے ساتھ انشاء اللہ تعالی تسخیر خلق ہو گی۔ تسخیر مطلوب کیلئے بوقت ضرورت گیارہ مرتبہ کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں انشاء اللہ مسخر ہو گا۔

۷۱۔ دشمن کو بیمار کرنے کیلئے

قمر ناقص النور بروز منگل یا قمر در عقرب یا قرانِ شمس و قمر کے وقت آرد ماش، موم یا رال سے ایک پتلا بشکل دشمن تیار کریں پھر اس پتلا کے ہر ایک جوڑ میں ایک ایک سوئی پر ایک سو چالیس مرتبہ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ پڑھ کر دم کر کے لگائیں۔ اس طرح اکتالیس سوئیاں مختلف جوڑوں میں ایک ایک کر کے گاڑ دیں۔ پھر اس پتلا کو زیر آگ دفن کر دیں۔ انشاء اللہ دشمن بیمار ہو جائے گا۔ اگر سخت بیمار ہونے پر بھی پتلا نہ نکالا جائے تو دشمن کے ہلاک ہونے کا خطرہ

ہے۔ ناحق کسی کو پریشان نہ کریں۔

۷۲۔ تسخیر مؤکل

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ. اگر کوئی شخص چاہے کہ مؤکل مسخر ہو جائے۔ تو اس آیت مبارکہ ترک حیوانات جلالی وجمالی صوم وصلوٰۃ کی شرط کے ساتھ روزانہ دو پرانی قبروں کے درمیان باحصار بیٹھ کر تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے چالیس روز تک۔ انشاء اللہ تعالی اکتالیسویں روز اس آیت مبارکہ کا مؤکل بشکل خوبصورت انسان حاضر ہو گا۔ اور حاضری کا مطلب معلوم کرے گا۔ عامل کیلئے لازم ہے کہ اسکے کہنے میں آپ سے دوستی اور بھائی چارے کی خواہش رکھتا ہوں۔ اور دوبارہ حاضر کرنے کا طریقہ بھی پوچھ لے۔ مؤکل عہد لے گا اور ہر جائز امور میں عامل کا معاون رہے گا۔

۷۳۔ تسخیر خادمہ دنیاوی

صِرَاطَ الَّذِيْنَ. اگر کوئی شخص چاہے کہ گنج دنیاو آخرت حاصل کرے تو روزانہ نماز فجر کے بعد اس آیت مبارکہ کو ایک سو ستر مرتبہ پڑھے اور نماز عشاء کے بعد روزانہ تین ہزار ایک پچیس مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے تو ایک دوشیزہ پندرہ سالہ حاضر ہو گی جو اس آیت کی خادمہ ہے۔ پس اس سے دوبارہ حاضر کرنے کا طریقہ پوچھ لیں اور عہد وپیمان لیں۔ یہ خادمہ گنج بتا دے گی۔ اور ہر

دنیاوی امور میں مددگار ثابت ہو گی مگر جائز امور میں مدد کرے گی۔ عامل کیلئے لازم ہے ترک حیوانات اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی دوران ریاضت کرے۔

۷۴۔ تسخیر خدام

اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ. اگر کوئی شخص چاہے کہ اس آیت مبارکہ کے خدام کو مسخر کرے۔ تو ہر روز نماز فجر کی اذان کے بعد جماعت سے پہلے ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور بعد طلوع شمس جنگل یا آبادی سے دور جا کر تنہائی کی جگہ روزانہ پانچ ہزار ایک سو ایک مرتبہ چالیس یوم تک ترک حیوانات جلالی و جمالی کی شرط کے ساتھ روزے بھی رکھے اور فارغ وقت میں درود شریف بکثرت پڑھے اللہ نے چاہا تو اس آیت کے خدام حاضر ہونگے۔ پس ان سے جائز امور میں مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔ کسی بھی نماز کے قوت ان کو حاضر نہ کیا جائے اور جمعۃ المبارک کے دن تو ان کو بالکل حاضر نہ کیا جائے۔

۷۵۔ زیارت سید المرسلین

مذکورہ بالا آیت کو ہر روز دس ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں اور اول و آخر درود شریف ایک ایک تسبیح پڑھیں انشاء اللہ چند دنوں میں ہی حضور اکرم احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو گی۔

۷۶۔ تسخیر خلق

غَیرِ المَغضُوبِ. تسخیر خلق کیلئے یہ عمل اکسیر اعظم ہے اور مجرب عمل ہے۔ ہر روز اکیس مرتبہ پڑھ کر عطر گلاب یا چنبیلی پر دم کریں۔ اور اس عطر کو روزانہ صبح و شام اپنے لباس پر لگائیں۔ مگر پہلے اکیس یوم تک روزانہ دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ خلق خدا مسخر اور مہربان ہو گی۔

۷۷۔ تسخیر کواکب

عَلَیہِمۡ وَلَا الضَّآلِّینَ. تسخیر کواکب یعنی کسی بھی سیارہ کی تسخیر کیلئے اس ستارہ کے نام اور راسم مؤکل علوی و سفلی اور خدام و اعوان کے اسماء کی عزیمت کے ساتھ اس آیت مبارکہ کو ایک ہزار مرتبہ نماز عشاء کے بعد خلوت اور ترک حیونات جلالی و جمالی کی شرط کے ساتھ پڑھے اور صوم و صلوٰۃ کی پابندی کرے سحری و افطاری صرف دودھ کی کھیر سے کرے۔ باقی سب چیزوں سے پرہیز کرے۔ آخری ایام ریاضت میں سیارہ مسخر ہو کر حاضر ہو گا۔ دوبارہ حاضری کا طریقہ پوچھیں اور عہد لے لیں۔ امورِ دنیاوی میں ہمہ وقت حاضر ہو گا۔

۷۸۔ جملہ امور کیلئے

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِینُ یَا رَبَّ العَالَمِینَ. ہر دینی اور دنیاوی مراد حاصل

کرنے کیلیے اس عمل کو روزانہ نماز عشاء کے بعد ایک سو تینتالیس مرتبہ پڑھیں اور پڑھتے وقت اپنی مراد کا تصور دل میں پختہ کریں۔ انشاء اللہ تعالی سات چودہ یا اکیس یوم میں دلی مراد پوری ہو گی۔

۷۹۔ کامیابی کیلیے

اگر سفر یا کسی بھی نئے کام کے شروع کرنے کا ارادہ ہو تو اپنے مقصد کا پختہ تصور کر کے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ روزانہ ۱۴۳ مرتبہ نماز فجر کے بعد تین روز تک پڑھیں اور پھر سفر کو جائیں یا کوئی نیا کام شروع کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔ مگر عمل پڑھتے وقت اپنے مقصد کی کامیابی کا تصور دل میں پختہ رکھیں۔

۸۰۔ دافع خوف

اگر کسی دشمن یا چور سے خوف ہو یا بیماری کا خطرہ ہو تو اپنے مقصد کا تصور کر کے یہ آیت ۱۴۳ مرتبہ روزانہ نماز عشاء کے بعد سات یوم تک پڑھیں۔ آیت یہ ہے۔ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔

۸۱۔ برائے دوستی

اگر کسی دوست سے ناراضگی ہو گئی ہو۔ یا کسی کام کے اچھے انجام کیلیے

اپنے مقصد کا پختہ تصور دل میں لا کر روزانہ نماز عشاء کے بعد سات یوم تک ۱۴۳ مرتبہ پڑھیں۔ آیت یہ ہے۔ وَلَا الضَّآلِّيْنَ انشاء اللہ تعالی ناراض دوست راضی ہو گا اور شروع کئے ہوئے کام کا انجام ہو گا۔

۸۲۔ بندش ہمہ قسم کو کشادہ کرنا

اگر کسی لڑکی کا عقد بستہ کر دیا گیا ہو اور بخت نہ کھلتا ہو۔ یا کسی مرد کی شہوت بستہ کر دی گئی ہو۔ اور وہ جماع پر قادر نہ ہو۔ یا کسی کے رزق کی بندش کی گئی ہو۔ کاروبار نہ چلتا ہو۔ سب کیلئے لوبان پر پوری سورۃ فاتحہ ۱۴۳ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مرد وزن کو اس کا بخور دیں روزانہ رات کو سوتے وقت اور کاروبار کی جگہ روزانہ صبح کے وقت بخور دیں کم از کم ایک ہفتہ اور زیادہ سے زیادہ چالیس یوم تک مگر روزانہ نئے لوبان پر ۱۴۳ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھنا ہو گی۔

۸۳۔ بیماریوں سے شفاء کیلئے

اگر کوئی بیمار حکماء اور اطباء سے علاج کروکر تھک گیا ہو اور کسی سے بھی شفاء یابی نہ ملی ہو تو سورۃ فاتحہ معہ بسم اللہ سات مرتبہ زعفران و مشک اور ماء الورد سے روشنائی تیار کر کے کسی چینی کی پلیٹ پر لکھیں اور پھر اس پر ۱۴۳ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کریں پھر شہد اور پانی سے دھو کر نیم گرم کر کے بیمار مریض کو روزانہ نہار منہ ہفتہ عشرہ تک پلائیں۔ انشاء اللہ تعالی صحت کاملہ ملے گی۔

۸۴۔ دردِزہ کیلئے

کسی چینی کے برتن پر زعفران وگلاب سے سورۃ فاتحہ لکھ کر اور ۱۴۳ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر دھو کر عورت کو پلادیں بچہ آسانی سے پیدا ہو گا۔

۷۵۔ قید سے رہائی کیلئے

اگر قیدی روزانہ ۱۴۳ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے تو بہت جلد قید سے رہائی نصیب ہو اگر مقروض یا تنگی رزق والا پڑھے تو اس کا قرض ادا ہو۔ مشکلیں آسان ہو اور وہ جلد ہی غنی ہو جائے۔

۷۶۔ حل مشکلات

تمام دنیاوی مشکلات، حُب وبغض، شفاء الامراض، ڈر خوف، گھر میں میاں بیوی کی موافقت، مقدمات میں فتح یابی، حصول ملازمت، تسخیر حکام و افسران اور دیگر امورِ دنیاوی کیلئے سورۃ فاتحہ الکتاب روزانہ ۱۴۳ مرتبہ پڑھی جائے اور ہر مرتبہ جب اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچیں تو اپنے مقصد اور مراد دل میں پختہ تصور کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس یوم میں مراد حاصل ہو گی۔

۸۷۔ عمل ترک بد عادات

یہ عمل خصوصاً ان لوگوں کو راہِ راست پر لانے کیلئے ہے۔ جو افعال ناجائز مثلاً چوری۔ زنا۔ شراب خوری۔ اغلام وغیرہ میں مبتلا رہتے ہیں۔ مانند اکسیر ہے اس میں اس قدر تاثیر ہے کہ پہاڑ بھی ریزے ریزے ہو کر اڑ جاتے ہیں لیکن شرط ہے کامل یقین و اعتقاد کی۔ طریقہ یہ ہے کہ آیت اِھدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِیمَ کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں اور اسم باری تعالیٰ "یا ھادی" کے اعداد بھی نکالیں آیت مبارکہ کے اعداد ۱۰۷۳ ہیں اور یاھادی کے اعداد ۳۱ ہیں۔ مجموعہ دونوں کا ۱۱۰۴ ہے اس مجموعہ میں اس شخص کے اعداد مع والدہ نکال کر جمع کریں۔ ان کل اعداد کا نقش مربع مندرجہ ذیل رفتار سے پر کریں رفتار یہ ہے

مثلاً نام سائل معہ والدہ کے اعداد = ۹۳۶ ہیں

تو عمل یہ ہوگا = ۱۱۰۴ + ۹۲۶ = ۲۰۳۰ - ۳۰ = ۲۰۰۰

۲۰۰۰ ÷ ۴ = ۵۰۰

رفتار یہ ہے

۷۸۶

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

اب حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے نقش پر کریں مثالی نقش لکھنے کا طریقہ یہ ہو گا۔ کہ جس شخص پر عمل کیا جارہا ہے اس کا ستارہ معلوم کریں۔ اگر تاریخ پیدائش یاد نہ ہو۔ تو پھر اس شخص کے نام مع والدہ کے اعداد بارہ پر تقسیم کر کے جو برج معلوم ہو اس کے متعلقہ ستارہ کو ہی اس

۷۸۶

۵۰۳	۵۱۴	۵۰۹	۵۰۴
۵۱۳	۵۰۰	۵۰۷	۵۱۰
۵۰۶	۵۱۱	۵۱۲	۵۰۱
۵۰۸	۵۰۵	۵۰۲	۵۱۵

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ یا ھادی فلاں بن فلاں کی فلاں بری عادت ختم ہو جائے

کا ستارہ تصور کریں۔ اور جس وقت اس ستارہ کے ساتھ قمر کی نظر تثلیث ہو۔ اس ستارہ کی ساعت میں گیارہ عدد نقش لکھ کر اس کو پانی یا شربت وغیرہ میں گھول کر روزانہ پلایا کریں۔ اگر اس کو پہنا سکیں تو ایک اور تعویذ لکھ لیں اور گلے میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ وہ شخص بری عادتوں سے یقینی باز آجائے گا اور توبہ کرے گا۔

۸۸۔ حاضرات مؤکلات سوۃ فاتحہ

فاتحہ شریف

عملیات کی دنیا میں آجکل ہر شخص موہنی منتر، سندونی کی تسخیر، جادو کا آئینہ، سلیمانی ٹوپی، غائب ہونے والی انگشتری، تسخیر ہمزاد، تسخیر مؤکل یا تسخیر ارواح کی خواہش رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہ ایسے اعمال دنیا میں موجود نہیں ہیں۔ یہ سب ممکن ہے اور ایسے کئی اعمال موجود بھی ہیں۔ لیکن اس کام میں محنت، کوشش، مستقل مزاجی اور زر کثیر کی ضرورت کے علاوہ اگر مدت کی ریاضت کے بعد کامیابی ہاتھ آجائے تو غنیمت ہے۔ یاد رہے کہ تسخیر ارواح ہر کس و ناکس کے بس میں نہیں ہے۔ نیز ہر شخص میں یہ قوت نہیں ہوتی یہ وجہ ہے کہ تسخیر ارواح کے اعمال عام ہونے کے باوجود اس کے عامل ملک بھر میں معدودے چند ہیں۔ ویسے نام نہاد عامل، مؤکلات وجنات بے شمار ملیں گے۔

موجودہ دور میں ہر انسان وہ پرہیز قائم نہیں رکھ سکتا جو ان اعمال کے بعد بھی عامل کے لئے بے حد ضروری ہوتے ہیں۔ لوگوں نے تسخیر ارواح کو بازیچۂ اطفال سمجھ رکھا ہے۔ مگر عوام ہیں کہ جو بر ملا ہر خط میں اور ملاقات میں ایسے اعمال کے طالب ہوتے ہیں۔ کہ جناب دیکھیں میں ذرا دنیادار قسم آدمی ہوں۔ پرہیز وغیرہ کوئی نہ ہو۔ اور ایک آدھ دن میں ہی جن یا مؤکل تسخیر ہو جائے کوئی ایسا عمل عطا کریں۔ بعض ایسے باہمت بھی ملتے ہیں کہ جناب آپ ہی کوئی تسخیر کردہ جن یا مؤکل عطا کر دیں۔ نیکی ہوگی۔ احسان ہوگا۔ وہ نہیں دیکھتے کہ ایم۔ اے کرنے والا ایک بچہ اپنی عمر عزیز کے ۲۳ برس صرف کرتا ہے۔ وہ بھی ایسی صورت میں کہ جب وہ سات برس کا جماعت اول میں داخلہ لے اور کسی جماعت میں فیل نہ ہو۔ اور یہ لوگ ۲۳ برس کا ثمرہ ایک آدھ دن میں آسانی کے ساتھ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں یعنی برسوں کی ریاضت سے حاصل ہونے والی قوت کو ایک آدھ دن میں حاصل کرنا چاہتے ہیں اور وہ بھی آسانی کے ساتھ۔

یہ قوتیں حاصل ہو سکتی ہیں لیکن اس صورت میں کہ آپ واقعی اس سلسلہ میں مستقل مزاج ہوں۔ محنت کا شوق وضرورت اور اتنی پونجی رکھتے ہوں کہ خود تو عمل میں بیٹھیں اور اہلِ خانہ آپ کی عدم موجودگی میں فاقہ کشی کا شکار نہ ہوں۔ عمل کرنے سے پہلے اپنی قوت کا اندازہ کرلیں کہ آیا آپ عمل کر سکتے ہیں یا اناپ شناپ عمل کر کے درمیان میں چھوڑ دینے سے سوائے وقت کے ضیاع اور اپنے نقصان کے کچھ حاصل نہ ہو ہوگا۔ میں آپ پہ یہ واضح کر دوں کہ یہ کام

بغیر استاد کامل کی راہنمائی کے کبھی نہ کریں وہ اس لئے کہ رجعت ہونے کی صورت میں استاد یا پیرو مرشد طالب کا علاج کر سکے۔ ملک بھر میں نام نہاد عامل جنات و مؤکلات آپ کو بے شمار ملیں گے۔ آپ آئے دن اخبارات میں ان عاملوں کے اشتہار بھی پڑھتے ہوں گے۔ اور جعلی پیروں کے دھوکہ فراڈ کی خبریں بھی آپ اکثر پڑھتے ہوں گے۔ میں یہی کہوں گا کہ یہ لوگ روحانیات کے نام پر ایک بدنما دھبہ ہیں۔ یہ لوگ سب سے بڑے شعبدہ باز اور دھوکے باز ہیں۔

خدارا ! ان لوگوں سے خبردار رہیں۔ یہ لوگ عوام الناس کے لوٹتے ہیں۔ ان لوگوں کے پاس جھوٹ، جھوٹ اور بس جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔

جو لوگ اعمالیاتی اصولوں کو مدنظر نہیں رکھتے ان کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ میں پھونک مارنے والا کوئی عمل ان کا درست نہ ہوگا۔ اسی وجہ سے آج کل لوگوں کے اکثر اعمال تسخیراتِ ارواح باطل ہوتے ہیں۔ ہم نے اپنی کتاب "مصباح الارواح" میں تسخیراتِ ارواح کے مکمل قواعد و ضوابط بڑی شرح و وضاحت سے تحریر کر دے ہیں۔ تسخیر ارواح کا مکمل علم اور آگاہی کیلئے "مصباح الارواح" کا مطالعہ فرمائیں۔

تسخیر مؤکلات

ابو عبیا فضائل القرآن میں حضرت حسن بصریؒ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ فاتحہ الکتاب کو پڑھے گویا اس نے تمام کتاب منزلہ کو پڑھا رسالہ منور القلوب میں ہے کہ دعوت سورۃ فاتحہ حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو تعلیم فرمائی اور انہوں نے حضرت امام حسنؑ کو اور انہوں حضرت امام حسینؑ کو اور انہوں نے حضرت امام زین العابدینؑ کو، انہوں نے امام باقرؑ کو اور انہوں نے حضرت جعفرؑ کو اور انہوں نے حضرت امام موسیٰ رضا کاظمؑ کو۔

حضرت بایزید بسطامی قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ میں نے ۲۹ برس تک دعوت چہل اور قرشیہ وغیرہ میں صرف کئے اور کوئی فوائد کماحقہ جامع نظر نہ آئے۔ اتفاقاً میں ایک روز حضرت امام موسیٰ رضا کاظمؑ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ انیس برس ہوئے آپ کا غلام دعوت کرتا ہے اور اب تک کچھ تجلیات خاص سے فیضیاب نہیں ہوا۔ حضرت امام موسیٰ رضا کاظم علیہ اسلام نے کمال لطف اور نہایت شفقت سے فرمایا کہ ابھی منزل دور ہے ابھی دعوت کئے جاؤ مراد کو پہنچ جاؤ گے۔

میں نے عاجزی سے اپنا سر حضرت امام کے قدموں پر رکھ دیا اور عرض کیا کہ یا امام مجھے تعلیم فرمائیں اور راہِ ہدایت بتلایئے کہ قوت دعوت کی حاصل ہو۔ اور اس کا بھید شفاف اور ساتھ مراقبات کے کھل جائے۔

امام علیہ السلام نے فرمایا کہ واللہ اگر تم ہزار برس تک دعوت کرتے رہو گے کچھ حاصل نہ ہوگا جب تک کہ ہماری اجازت سے سورۃ فاتحہ کی دعوت نہ کرو گے۔ مطلب کو ہرگز نہیں پہنچو گے۔

میں نے عرض کیا کہ یا حضرت پھر مجھے اس کی تعلیم فرمایئے۔ بعد ایک مدت کے آپ نے خلوت کی اجازت دی ۲۹ یوم تک میں اس دعوت میں مشغول رہا۔ ہر

روز عجائبات دیکھتا تھا۔ اور کچھ بھی خوف نہ کھاتا تھا۔ ۳۹ ویں روز چار مؤکل بہت سے کواکب کے ساتھ میرے پاس آئے اور السلامُ علیکم کہا۔ میں نے سلام کا جواب دیا۔ پھر مؤکلوں نے کہا ہم حاضر ہیں۔ اے صاحبِ دعوت اپنا مدعا کہہ کہ تیری خدمت بجالائیں ہم سب فرمانبرداران اسماء کے ہیں کہ جس قدر اللہ تعالیٰ نے ملک۔ ارواح اور جن وانس پیدا کیئے ہیں۔ ہمارے تحت و تصرف میں ہیں۔ اور جو کچھ تیرا مدعا ہوگا حاصل ہوگا م میں نے کچھ جواب نہ دیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے کمال شفقت سے پھر کہ۔ میں نے ان کا نام پوچھا۔ ایک نے کہا کہ میرا نام ارفائیل ہے چار ہزار فرشتے میرے مطیع ہیں۔ بحق عظمت ہجار بحق بد القرآن الاعظم بحق ام الدعوات۔

اس کے بعد دوسرا مؤکل آیا میں نے اس کا نام بھی دریافت کیا اس نے کہا میرا نام مؤرخ ہے لاکھ ارواح جن وانس میرے زیر فرمان ہیں۔ قوت اس دعوت کے جس کام کا مجھے حکم ہو بجالاؤں۔

تیسرا مؤکل آیا۔ میں نے اس کا نام پوچھا۔ اس نے کہا میرا نام سرفائیل ہے تمام جن وانس اور شیاطین اور اروح ارضی و سماوی اس اسم کے تابع ہیں اور سب میرے مطیع ہیں۔ جو کچھ فرمائیں میں اس کو بجالاؤں۔

اس کے بعد چوتھا مؤکل آیا۔ میں نے اس کا نام پوچھا اس نے کہا کہ میرا نام شیخ ہے اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت بزرگیاں عنایت فرمائی ہیں۔ بارہ ہزار صورت ملک و سات ہزار جن وانس میرے تابع ہیں۔ باللہ الواحد القہار بحق یابدوح۔ جب صاحبِ دعوت مجھ کو طلب کرے حاضر ہوں۔ جس مطلب کیلئے حکم کرے

فوراً جلاؤں۔

میں نے بخور آگ میں ڈال کر رخصت کیا۔ ۳۹ روز تمام عالم علوی اور سفلی کا مشاہدہ کیا۔ اور عزائیات و عجائبات دیکھے۔ چالیسویں روز جا کر امامؑ کی قدم بوسی کی۔ امام موسیٰ رضا کاظمؑ نے میرے حال پر بہت شفقت اور بہ لطف مجھے رخصت کیا اور فرمایا کہ جس کو اس کے لائق پانا اس کا طریقہ کی اجازت دینا۔

طالب کیلئے لازم ہے کہ سلسلہ نوریہ یا سلسلہ طیفوریہ کے کسی شیخ سے اجازت حاصل کر کے دعوت کو شروع کرے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو سکے تو پھر اول استخارہ سے معلوم کرے۔ اگر اجازت مل جائے تو دعوت شروع کرے۔ اگر اجازت نہ ملے تو اس خیال کو ترک کر دے۔

طریقہ دعوت سورۃ فاتحہ

ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ کسی خلوت کے مکان میں رات کو مقررہ وقت پر عمل پڑھیں۔ عروج ماہ میں سوموار کے دن روزہ رکھیں اور رات کو خلوت میں بیٹھ کر ہر شب ایک ہزار بار سورۃ فاتحہ معہ بسم اللہ پڑھیں اول اور آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل کی ریاضت کے دوران کسی سے بات چیت نہ کریں۔ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے دوران ہر سو مرتبہ پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ درود پاک ابراہیمی پڑھیں روزانہ بلاناغہ ایک مقرر وقت پر چالیس یوم تک عمل کو جاری رکھیں۔ تمام عملیاتی شرائط کی پابندی کے ساتھ۔ بفضل تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔

قارئین کرام ! یہ واضح کر دوں کہ مؤکلات جنات سے کہیں زیادہ طاقتور ہوتے ہیں اور موکلات کے اعمال تسخیر کی ریاضت میں بہ نسبت تسخیر جنات ڈر خوف اور مشاہدات عجیبہ زیادہ ہوتے ہیں۔ تسخیر مؤکلات کے اعمال کامل مرشد یا اس فن کے عظیم اساتذہ کی نگرانی میں کرنے چاہئیں ورنہ رجعت کا بہت خطرہ ہوتا ہے۔

۸۹۔ سواقط فاتحہ شریف

قدیم و جدید عاملین و کاملین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ سورۃ فاتحہ میں سات حروف نہیں ہیں۔ سورۃ فاتحہ اکیس حروف کا مجموعہ ہے۔ سات ساقط حروف یہ ہیں۔ ف ج ش ث ظ خ ز ان کو یاد رکھنے کی غرض سے عاملین نے یہ کلمہ ترتیب دیا ہے۔ فجش ثظخز انہی حروف کو سواقط فاتحہ بھی کہتے ہیں۔ چونکہ ابتدائے کلام پاک سے یہ حروف حجاب میں چلے گئے۔ اس لئے ان سے جو لوح تیار کی جاتی ہے۔ اسے لوح حجاب المبارک کہتے ہیں۔ یہ حروف اقسام کے لحاظ سے ظلمانی حروف میں شامل ہیں یہ تمام حروف نقاط والے ہیں۔ اس وجہ سے حروف ناطق بھی کہلاتے ہیں۔ ان سات حرفوں میں سے بعض خیر پر دلالت کرتے ہیں اور بعض شر پر۔ ان میں سے ایک فاء ہے مثلاً اس آیت میں فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (سورۃ یوسف۔ ۶۴) اور جیم جیسے جَعَلَ اللّٰہُ الْکَعْبَۃَ الْبَیْتَ الْحَرَام قِیٰماً لِلنَّاس....وَاَنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ (سورۃ المائدۃ۔ ۹۷) اور شین جیسے شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ

الْمَلٰئِکَةُ وَاُو لُواالْعِلْمِ قَآ ئماً بالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (ال عمران۔ ۱۸) شین شہادت پر دلالت کرتا ہے۔ اور شین شفاء پر بھی دلالت کرتا ہے۔ جیسے وَتُنَزِّ لُ مِنَ الْقُران مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحمَةٌ لِلْمُؤْمِنِیْنَ (بنی اسرائیل ۔ ۸۲) اور ایک ظاء ہے جو ظل ممدود یعنی سایہ دراز او ظہور او سفر کرنے پر دلالت کرتی ہے۔ اللہ کے ناموں میں سے ایک فاء ہے جو فطر ہے یعنی فطرت اور فاکہۃ یعنی میوہ پر دلالت کرتی ہے۔ جیسے فَاطِرَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور ان میں سے ایک خاء ہے مثلاً اس آیت میں وَاللّٰہُ خَبِیرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور ای زاء ہے جیسے زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشهْوَاتِ مِنَ النسآءِ وَ الْبَنِیْنَ وَ الْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ.........وَاللّٰهُ عِندَهٗ حُسْنَ الْمَآب. (ال عمران. ۱٤)

ث۔ ز۔ ج۔ یہ سرد حروف ہیں ان کا مزاج پانی اور چاند کا مزاج ہے۔ اور یہی سایہ دراز اور جنت کا الخلد کا مزاج ہے۔ خاء اور شین سرد خشک ہیں۔ اور یہ مٹی کا مزاج ہے۔ ظاء کا مزاج گرم تر ہے۔ فاء گرم خشک ہے اور اس کا مزاج آگ ہے۔ اور اسے سرخ موتیوں اور سورج سے مناسبت ہے۔ یہ ساتوں حروف اللہ تعالی لے ذیل کے ناموں میں جمع ہیں۔ فرد۔ جبار۔ شکور۔ ثابت۔ ظہیر۔ خبیر۔ زکی۔ بعض عاملین شکور کی بجائے شہد منسوب کرتے ہیں ثاء اللہ کے ناموں میں سے ثابت کے بعد صرف وارث اور باعث میں ظاہر ہوتی ہے۔ جو عالم نفی کے بھید کے آخر درجہ میں ہے یہ باعث میں جمع کی طرف اور وارث میں غنی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اور ان دو اسموں کا سلوک نہیں ہے۔ البتہ نقطوں

والے حروف میں سے ایسے حروف جن پر تین نقطے ہیں حرف شین اور ثاء ہیں۔ کیونکہ شین اپنے ماسواء سے احاطہ کرتا ہے اور ثاء اپنے غیر میں سرایت کرتی ہے۔ ثاء کی خاصیت صرف عالم اجسام سفلی میں ہے یہ خشک حرف ہے۔ یہ زمین کیلئے ایسا ہے جیسے اس کی میخیں یعنی پہاڑ ہیں۔ اللہ تعالی کے ناموں میں سے جو شخص فاء کے راز سے واقف ہونا چاہے اس کو فاطر۔ فاعل۔ فرد۔ اور فتاح میں غور کرنا چاہیے۔

شین کا مزاج سرد ہے اور فاء کا بھید شین کا بھید ہے۔ نقطوں والے ایسے حرفوں میں سے جو تین علامتوں اور تین شکلوں والے ہوں۔ ثاء حرف ہے جو شین احاد اور عشرات اور مئات کے مراتب کا جامع ہے۔ عرش میں اللہ تعالی کی قدرتِ کاملہ کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ اسی لئے شین لفظ عرش کے آخر میں آیا ہے۔ اور چونکہ ہر شئے کی قدرتی ترتیب اس کا عرش ہے لہٰذا شین تمام حرفوں کا عرش ہے۔ اور یہ بات صرف اس بلند مرتبہ اور عمدہ ترتیب کی وجہ سے ہے۔ تمام حروں میں ایسا حرف جس کا عرش کامل ہو۔ صرف حرفِ الف ہے کیونکہ یہ تمام حروف کی جڑ ہے اور شین اس کا ٹہنا ہے اس لئے بھی الف کا ماقبل اسکے مناسب ہوا۔ اور چونکہ شین الف کا ہمشکل ہے اس لئے ان کی وہ مناسبت جو شکل کے اعتبار مشترک ہے۔ الف میں ذیل کے تین حروف ہیں ال ف اس طرح شین کے بھی تین ہی حروف ہیں ش ی ن اور ان دونوں میں ایک ہی نسبت پائی جاتی ہے۔ اور شین کے بغیر ایسا حرف جو تین حروف سے مرکب ہو۔ شین کا عرش نہیں بن سکتا۔ کیونکہ وہ رسوخ اور پختگی پر دلالت نہیں کرتا۔ شین کرسی

پر دلالت کرتا ہے۔ اور بعید نہیں کہ کرسی عرش کو اٹھائے ہو جیسے جسم جو سورج کے عرش کی کرسی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ ہر لطیف چیز کثیف کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور الف تمام حروف میں سے خفیف اور لطیف ہے۔ اسی لئے حروف احاد میں یہ بے مثل ہے۔ اور آخر کلمہ میں کوئی اور حرف اس سے اول نہیں۔ تقدیم و تاخیر، دونوں پر دلالت کرتا ہے شین سے امورِ اسرار لکھے نہیں جاسکتے۔ کیونکہ علم الحروف بحرِ بیکراں ہے۔ علم الحروف پر راقم السطور کی کتاب "فیضان الحروف" کا مطالعہ فرمائیں۔ سواقط فاتحہ کے یہ سات۔ف۔ج۔ش۔ث۔ظ۔خ۔ز۔ حروف اپنے اندر علم کا بحرِ بیکراں مخفی کئیے ہوئے ہیں۔ عبرانی اور سریانی زبان میں یہ حروف اس طرح ہیں۔

☆ ااا م # اااا ھے ٦

انہیں آپ اس طرح بھی سمجھ سکتے ہیں۔

ف ج ش ث ظ خ ز

سید غلام عباس المعروف حضرت علامہ کاشفی شاد گیلانیؒ ماہنامہ فلکیات کراچی اگست ۱۹۷۶ء میں اپنے مضمون "خط کا جواب" میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت علی ابن ابی طالب کا بتایا ہوا۔ اسم پاک کتاب "سرّالمستتر" میں درج ہے جیسے مصنف نے اپنی زبان میں نظم کر کے چھاپا ہے۔ نظم یہ ہے۔

اولیس خاتمی ہمی باید	کہ بود پنج گوشہ آں خاتم	☆
لیک شرط نوشتنش آنست	کہ نراند بر آں دوبار قلم	
بنو لیسد عقیب آں سہ الف	کہ صد و یازدہ بود برقم	ااا
بر سر ہر سہ تا الف مدی	بکشد آنچنانکہ بنود خم	
بعد ازاین میم بیدمی باشد	کہ بود کور و چشم او بر ہم	م
پس بود نردباں سر پایہ	کہ نباشد ازاں زیادہ نہ کم	#
بعد ازاں چار الف بود ہم کرہ	چوانامل ستارہ پہلوی ہم	اااا
ہست آنگاہ ہاو پس داوی	کہ بود کج بہ ہیبت مجم	ھے
سیزدہ حرف باشد ایں صورت	ہر یکی در صفا چو باغ ارم	۶
چار اول بود ہم از توراۃ	چار از انجیل عیسیٰ مریم	
پنج حرف دیگر ز قرآن ست	اسم اعظم بود ہمیں فافہم	

علامہ کاشفیؒ موصوف آگے چل کر تحریر فرماتے ہیں۔ کہ رمزوں میں ٹالنا نہیں چاہتا۔ سنئیے۔

اسم اعظم ۱۳ الفاظ پر مبنی ہے۔

چار الفاظ تورات کے ہیں۔ چار الفاظ انجیل کے ہیں۔

پانچ الفاظ قرآن پاک کے ہیں۔ اور جو پانچ الفاظ قرآن سے ہیں وہ یہ ہیں۔

سلامٌ	قولاً	مِنْ	رَبَّ	رحیم
۱	۲	۳	۴	۵

تورات کے چار الفاظ یہ ہیں۔

ابِ	تُوْكِ	جَلِيْلِ	یاوَارَاغَابِ
۱	۲	۳	۴

انجیل کے چار الفاظ یہ ہیں۔

یاغائِبَ اَغیْلِ	یَامِ لَمِیمِ	قَائیمٌ نَحسٌ	بَرُّ غَاثِ
۱	۲	۳	۴

میرے انتہائی مشفق اور مہربان بزرگ دوست حضرت پیر سید وارث علی شاہ جیلانی القادری مدظلہ تعالی فاضل مہ مکرمہ دسمبر ۱۹۷۶ء کے فلکیات میں علامہ کاشفیؒ کے مضمون کی وضاحت اپنے مضمون کی وضاحت اپنے مضمون "جواب در جواب" میں یوں فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا امیر المؤمنین امام الاولیاء علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے اسم اعظم کے متعلق ایک روایت یہ ہے کہ آپ نے ایک نقش شدہ پتھر پایا او فرمایا کہ بیشک اس پر اللہ تعالےٰ کا اسم اعظم لکھا ہوا ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ یہ سات حروف ہیں جو خاکہ کعبہ کے دروازے پر بخطِ کوفی لکھے ہوئے تھے۔ اور یہ حروف (۷) اعمال میں کام آتے ہیں۔ ان اسمائے شریفہ سے اگر بعد دعا کے توسل کیا جئے تو ہر حاجت پوری ہو گی۔ ان میں،

تورات کے یہ چار حروف ہیں۔ ھے ۶ اااا

انجیل کے یہ چار حروف ہیں۔ #

اور قرآن مجید کے یہ پانچ حروف ہیں۔ ☆ آاا

اسماء اعظم یہ ہیں۔

☆ آاا م # اااا ھے ٦

ف ج ش ت ظ خ ز

عبارت اسم اعظم سریانی بروایتے دیگر یہ ہے۔

اب تُوْكِ جَلِيْلِ بَازَرِیَ غَابِ اَغْيَالِبِ اَغِيْلِ غَيْلِ طَامِ طَامِيْمِ کَامِ نحْسِ بَرْغَاثِ. سَلٰمٌ قف قَوْلاً مِنْ رَّبِّ رَّحِيْم. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَ اَنَا الْبَآئِسُ فَمَنْ يَّدْعُ الْبَآئِسَ اِلَّا الْوَهَّابُ يَا رَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ.

سید وارث علی شاہ جیلانی موصوف سواقط فاتحہ کے حروف کے سریانی حروف کا عربی میں یہ اسم اعظم استخراج فرماتے ہیں۔

سریانی اسماء	=	عربی اسم اعظم
ا۔ ☆	=	حَیٌّ
۲۔ آاا م	=	قَیُّوم
۳۔ #	=	ذُوالجَلَالِ
۴۔ اااا	=	وَالِاکرَام
۵۔ ھے	=	ھُوَ

صاحب ''لطائف العوارف'' تحریر فرماتے ہیں کہ ان اسماء شریفہ سے اگر بعد دعا کے توسل کیا جائے تو حاجت پوری ہوگی۔ ان میں تورات کے یہ

حروف ہیں۔ ھے ٯ اااا

اور انجیل کے یہ حروف ہیں۔ #

اور قرآن عظیم کے یہ حروف ہیں۔ ☆ آاا

صاحبِ "فتح الملک المجید" تحریر فرماتے ہیں کہ ذیل کی اشکال کو ابنِ عباسؓ نے اسم اعظم کہا ہے او ذوالنون مصری فرماتے ہیں کہ میں نے ان اشکال سبعہ کو تین امر میں آزمایا۔ تو میں نے ان کو شمشیر تیز تبران پایا۔

۱۔ اشکال سبعہ کو جس کشتی میں رکھا گیا اس کو غرق سے امان ملی۔

۲۔ اور جس مکان کے اندر رکھا گیا وہ حرق سے محفوظ رہا۔

۳۔ جس مال میں رکھا گیا وہ سرقہ سے مصؤن ہوا یعنی نہ چوری ہو نہ زائیگاں ہوا۔

☆ آاا م # اااا ھے ٯ

اب لوحِ محجاب المبارک کا طریقہ تحریر کیا جاتا ہے جو ان سبعہ حروف سے تیار کی جاتی ہے۔ جسے علامہ الحاج تلمسانی المغربی قدس سرہٗ نے اپنی تصنیف "کنوز الاسراز" کے جز دوم پندرھویں فصل میں بڑی تعریف کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ اس لوح کو لوحِ حجاب المبارک اس لئے کہتے ہیں۔ کہ حاملِ لوح کو جنات و شیاطین کے شر۔ نظرِ بد اور حسد۔ موذی جانوروں اور مہلک حادثات سے اس طرح حفاظت کرتی ہے کہ وہم وگمان میں نہیں ہوتا۔ خلقت میں عزت و توزیر اور وقار بڑھاتی ہے۔ روپیہ پیسہ سے ہاتھ کبھی خالی نہیں رہتا۔ ترقی ہوتی ہے اور مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ یہ امور غیر متوقع وارد ہوتے ہیں۔ حاملِ

لوح پر سحر جادو کا اثر نہیں ہوتا نیز اس کا حامل مقروض نہیں رہ سکتا۔ بلکہ حاملِ لوح میں یہ قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ دوسروں کو فائدہ پہنچا سکے۔

۹۰۔ لوحِ حجاب المبارک

ان سبعہ حروف میں سے ہر حرف کا ایک اسم ہے۔ اس کا منسوبی طلسم ہے ہر حرف سے متعلق ستارہ ہے مؤکل و اعوان اور خدام ہیں۔ ان سے منسوب اسمائے الحسنی سے اسم سے اسم ہیں اور ان کے الگ الگ مزاج اور بخورات ہیں تمام منسوبات کو اگلے صفحہ پر موجود جدول میں تحریر کیا گیا ہے۔

جس شخص کے لئے لوح حجاب المبارک تیار کرنا ہو اس کی پیدائش کا دن معلوم کریں۔ اگر پیدائش کا دن معلوم نہ تو اس کا ستارہ معلوم کریں۔ ستارہ سے منسوبی دن معلوم کریں اب جو دن استخراج ہو اسکے طلسم سے آغاز کریں۔ اگر کسی شخص کا ستارہ شمس یا اتوار کے دن کی پیدائش ہو تو اس کے لئے طلسم کی سطر یہ ہوگی۔ ☆ ااا م # اااا ھ ح

حروف	طلسم	ستاره	دن	اسم الهی	اسم سریانی	موکل علوی	موکل سفلی	اعوان ارضیٰ	بخور	مزاج
ف	☆	شمس	اتوار	فرد	للطهطیل	روقیائیل	ابو عبدالله	المذهب	سندروس	گرم خشک
ج	ااا	قمر	سوموار	جبار	مهطهطیل	جبرائیل	ابو لانور	مرة الابیض	کبابه	سرد خشک
ش	م	مریخ	منگلوار	شکور	قهطیطیل	سمسمیائیل	ابو محزر	الاحمر	صندل احمر	گرم خشک
ث	#	عطارد	بده	ثابت	فهطیطیل	میکائیل	ابو العجائب	برقان	جاوی	گرم خشک
ظ	اااا	مشتری	جمعرات	ظهیر	نههططیل	صرفیائیل	ابوولید	شمهورش	مصطگی	گرم تر
ج	ھے	زهره	جمعة المبارک	خبیر	جهلططیل	عنیائیل	ابو الحسن	زوبعة ابیض	قرنفل	سرد تر
ز	٥	زحل	هفته	زکی	لخهطیل	کسفیائیل	ابونوح	میمون	رال	سرد خشک

جب لوح تیار کی جائے تو اس استخراج شدہ سطر کے مطابق طلسم اور اسمائے باری تعالیٰ لکھے جائیں گے۔ منسوبی ستارہ کی ساعت اور اس کے متعلقہ دن میں لوح تیار کی جائے اور پھر بخور منسوبہ لوح کو دے کر استعمال میں لائیں۔ تاکہ کلی اثرات ظاہر ہوں۔ لوحِ حجاب المبارک اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

جب لوح تیار ہو جائے تو ختم دیں یعنی ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں پھر منسوبی مؤکل علوی سفلی، اعوان، ستارہ حرف اسم الٰہی اور اسم سریانی کا نام لیں۔ یہ سب پڑھ کر شرینی پر نیاز دیں اور کچھ خود کھائیں کچھ بچوں کو کھلا دیں۔ اس کے بعد لوح پاس رکھیں اور اپنا اسم روزانہ ایک تسبیح پڑھا کریں۔ مثلاً اتوار کی پیدائش اور شمس والے کا ورد یہ ہو گا۔

اَجِبْ یَارُوقِیَائیلُ یا اَبُو عَبْ اللّٰہ اَلْمَذْہَبْ بِحَقِ یَا فَردپ الفَاء یَالِلْطَھْطَیَلُ.

نقش مبارک اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

اثراتِ لوح

۱۔ اندرونی امراض مثلاً قولنج۔ ضعفِ جگر۔ ضعف قلب میں کوئی شخص مبتلا ہو۔ مرض لاعلاج سا ہو چکا ہو۔ ادویہ کام نہ کرتی ہوں تو یہ لوح چینی کے برتن پر زعفران و مشک اور ماء الورد کی روشنائی سے تحریر کریں اور مقصد بھی تحریر کریں یعنی مرض کا نام اور مقصد شفاء وغیرہ تحریر کریں اور دھو کر روزانہ سات یوم تک پلائیں۔ انشاء اللہ شفاء ہو گی۔

۲۔ ابطالِ سحر جادو، حل معقود، حل المشکلات، وضع حمل، زبان بندی اعداء، رہائی محبوس، طلب رزق، برکت طعام، حصول نکاح و نسبت اور شادی، دفع غضب حاکم، حصول ملازمت، مقدمات میں فتح یابی، تسخیر و حاضری مطلوب وغیرہ کیلئے یہ لوح خوب کام کرتی ہے۔ عامل کیلئے ضروری ہے کہ جب کسی مقصد کیلئے ضرورت پڑے تو لوح کی پشت پر سائل کا مقصد تحریر کر کے اسے دیں اور ورد کیلئے اس کی منسوبی سطر لکھ کر دیں کہ وہ روزانہ ایک تسبیح پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی ہو گی۔

احتیاط

حرف شین کے اسرار عالمِ اجسام میں بے شمار ہیں۔ مگر جس کو وجع المفاصل ہو وہ اسے برداشت نہیں کر سکتا کیونکہ لوح کے خواص اس درد کو اور بھی قوی کر دیتے

ہیں اس لئے جوڑوں کے دردوں کے مریض پہلے صحت حاصل کریں پھر یہ لوح اپنے پاس رکھیں۔

اعمالِ خیر میں لوحِ حجاب کا طریقہ

۹۱۔ کشف الارواح

جب چاند کی چودھویں تاریخ کو قمر در جوزا نحوست سے بری ہو۔ طالع حوت یا قوس ہو اور چاند طلوع ہونے والا ہو۔ تو جو شخص اپنے نام کی لوح حجاب المبارک مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اور اپنا منسوبی اسم پڑھے تو اس کی تمام مشکلیں آسان ہوں۔ حجابات اٹھ جائیں۔ روحیں اس سے بات چیت کریں۔ اور مخفی باتوں سے آگاہ کریں۔

۹۲۔ حاضری مطلوب

جب قمر کسی بادی برج میں ہو اور عطارد سے سعادت کی نظر رکھتا ہو تو اس وقت کوری ٹھیکری پر لوح حجاب تحریر کریں اور نام مطلوب معہ والدہ اور مقصد تحریر کر کے ٹھیکری کو آگ میں ڈال دیں اور جب تک مطلوب حاضر نہ ہو آگ میں ہی ٹھیکری رہے۔ انشاء اللہ جلد حاضر ہوگا۔

۹۳۔ شادی کیلئے

جس لڑکی یا عورت کی شادی نہ ہوتی ہو۔ اس کے نام کی لوح تیار کر کے اسے پاس رکھنے کو دیں اور منسوبی اسم پڑھنے کو دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد اس کی نسبت، نکاح یا شادی ہو جائے گی۔

دفع غضب حکام

جو کوئی اپنے نام کی لوح حجاب المبارک اپنے پاس رکھے اور جس کسی حاکم افسر کے پاس جائے اس کے غضب و غصہ سے محفوظ رہے۔ اگر کسی دشمن سے سامنا ہو۔ تو دشمن پر غالب آئے۔ مقابلہ و مقدمہ میں فتح پائے اور چور ڈاکوؤں اور حادثات سے امن میں رہے۔ بشرطیکہ روزانہ اپنا منسوبی اسم پڑھے۔

۹۴۔ سحر جادو اور آسیب و مرگی سے نجات

سحر جادو ٹونہ، کالے علم اور سفلی اعمال کے بد اثرات اور جنات و آسیب نیز مرگی ام الصبیان وغیرہ کیلئے لوح حجاب مبارک خوب کام کرتی ہے۔ بھوج پتر یا سرب پر تیار کریں۔ مریض کے نام کے مطابق اور پاس رکھنے کو دیں۔ اور اسم پڑھنے کو دیں۔ اور طلسم پینے کو دیں انشاء اللہ تعالیٰ تمام اثرات کلی طور پر ختم ہو نگے۔

۹۵۔ طلبِ رزق، حصولِ خیر و برکت

ترقیِ کاروبار، طلبِ رزق اور حصول خیر و برکت سب کیلئے لوح حجاب کے اثرات قوی الاثر ہیں۔ لوح تیار کر کے دوکان، گھر اور کاروبار کی جگہ، دفتر، فیکٹری، سامانِ تجارت میں آویزاں کریں تو مذکورہ بالا مقاصد پورے ہوں۔ مگر یہ ضروری ہے کہ سائل روزانہ اپنا منسوبی اسم ایک تسبیح پڑھتا رہے کیونکہ اسم کے ورد سے لوحِ حجاب کے اثرات دوچند ہو جاتے ہیں۔

۹۶۔ حفظِ جان کیلئے

صاحبِ "لطائف العوارف" تحریر فرماتے ہیں کہ اولاد جعفر منصور میں سے ایک شخص کو بادشاہ نے قتل کرنے کیلئے بلایا۔ جب وہ دربار میں حاضر ہوا تو بادشاہ نے اس کی گردن مارنے کا حکم دیا۔ جلاد نے تلوار ماری مگر اس پر کچھ اثر نہ ہوا۔ یہاں تک کہ تین مرتبہ یہی ہوا۔ تو بادشاہ نے حکم دیا کہ اس کے کپڑے اتار کر دیکھو۔ اس کے پاس کیا چیز ہے۔ چنانچہ دیکھا گیا تو لوح حجاب المبارک اس کے پاس سے نکلی۔ اگر کوئی لوح حجاب المبارک اپنے پاس رکھے تو درندوں، موذی اور زہریلے جانوروں، ظالموں، دشمنوں، جن و انس، ساحروں، افسون گروں، بد گفتاروں، حاسدوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور آفاتِ ارضی و سماوی سے امن رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اعمالِ شر میں خاتم حجاب کا طریقہ

تمام تر اعمالِ شر میں ان سبعہ حروف۔ ف۔ ج۔ ش۔ ث۔ ظ۔ خ۔ ز۔ کے لئے حروف طلسم یہ ہیں لا۹۹۹۹۱۱لا گویا کہ پہلے طلسم کا یہ معکوس عمل ہے۔ اس طلسم کی تمام تر منسوبات وہی ہیں جو طلسم اشکالِ سبعہ خیر

☆ ااا آ م # اااا ھے ۶

کی ہیں۔ مثلاً ستارہ، دن، اسم الٰہی، اسم سریانی۔ موکل علوی و سفلی اعوان بخورات وغیرہ۔ اعمال شر میں قمر در عقرب، قران شمس و قمر، اماوس، سندھیا اور دیگر نحوست والے اوقات کا انتخاب کیا جائے۔ کسی پر رنج والم وارد کرنا ہو، عورت کو طلاق دلانا ہو، مکانوں کا ویران کرنا، اور دشمنان کو ذلیل و خوار کرنا، خواب بندی کرنا، کسی کے گھر میں آگ لگانا، کسی پر پتھر برسانا۔ کشتیوں کا ڈبونا وغیرہ طلسمِ شر لا۹۹۹۹۱۱لا سے منسوب ہیں۔

۹۸۔ کسی گھر کو ویران کرنا

جب کسی کافر، دشمنِ دین کا گھر ویران کرنا ہو۔ خاتم حجاب کو موم کی لوح پر تحریر کریں اور دروازہ مکان دشمن کے نیچے دفن کر کے اوپر حمام کا پانی چھڑک دیں۔ مقصد پورا ہو گا۔

اور جب کسی دین کے دشمن کو گھر، کسی جگہ، شہر سے نکالنا ہو۔ تو طلسم

شر سے خاتم حجاب مع دشمن اور اسکی والدہ کا نام لکھ کر ایک چڑیا کے پیر میں باندھیں اور اس کو اپنے بائیں ہاتھ میں لے کر پیٹھ پیچھے چھوڑ دیں۔ اور چھوڑتے وقت کہیں کہ فلاں شخص یہاں سے بھاگ جائے ان اسماء کے طفیل
(منسوبی اسماء موکلات اعوان حرف اور اسم الٰہی کا نام لیں)

۹۹۔ عداوت، جدائی، طلاق کیلئے

جب اکٹھے آدمیوں کا متفرق کرنا۔ مرد وزن کے درمیان طلاق کروانا۔ عداوت وجدائی کیلئے خاتم حجاب طلسم شر سے حسب قانون ماء الورد میں ایلوا ملا کر کوری ٹھیکری پر تحریر کریں۔ مطلوبہ اشخاص کا نام معہ والدہ اور مقصد تحریر کر کے ٹھیکری کو آگ میں دفن کر دیں۔ یا دشمنان کے گھر میں دفن کر دیں۔ پس ان کی آپس میں عداوت ہو گی۔ اور ایک دوسرے سے نفرت کریں گے۔ اور متفرق ہو جائیں گے۔ اور ان کا گھر اجڑ جائے گا۔

۱۰۰۔ دشمن پر رنج والم وارد کرنا

جب کسی دشمن کو رنجیدہ اور متفکر کرنا مطلوب ہو۔ تو خاتم حجاب طلسم شر سے نحس اوقات میں سرکہ اور ایلوائی روشنائی سے سرخ کاغذ پر تحریر کر کے دشمن کا نام معہ والدہ لکھیں اور دشمن کی صورت بھی بنائیں۔ پھر اسے ایک شیشی میں ڈال کر اس میں گندھک فلفل سیاہ روغن زیت اور تھوڑا سا پانی ڈال کر دو پتھروں

کے نیچے آگ جلا کر اس پر شیشی مذکورہ رکھیں پس دشمن رنج والم میں مبتلا ہو جائے گا۔ اور قرار نہ پائے گا۔ اگر کسی کی خواب بندی کرنا ہو تو موم پر خاتم حجاب لکھ کر مطلوب کے مستعمل پارچہ میں باندھ کر لٹکا دیں۔ پس جب تک پارچہ لٹکا رہے گا اس کو نیند نہ آئے گی۔

۱۰۱۔ دشمن کی آنکھوں میں درد پیدا کرنا

جب کسی ظالم جبار دشمن کی آنکھوں میں درد پیدا کرنا ہو۔ تو موم سے ایک پتلا بشکل دشمن بنائیں۔ پھر دو کانٹے لے کر ہر ایک پر اس دن کے منسوبی اسم کو پڑھ کر آنکھوں میں گاڑ دیں۔ اور پوست حمار پر خاتم حجاب طلسم شر سے سرکہ اور ایلوا کی روشنائی سے تحریر کریں۔ پتلا کو پوست میں لپیٹ کر ایک سیاہ رنگ کی کوری ہانڈی میں ڈال کر اوپر تھوڑی سی بجھی ہوئی سفیدی ڈال دیں۔ اور ہانڈی کو زیر آتش دفن کر دیں۔ پس اس عمل کے کرتے ہی دشمن آنکھوں کو پکڑ کر چیخے گا کہ اس کی آنکھوں میں آگ لگ گئی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔ معاف کر دینا ہی بہتر ہے جلد ہانڈی کو نکال کر اس سے پتلا نکال کر پانی میں ڈال دیں۔ دشمن تندرست ہو جائے گا۔

۱۰۲۔ کسی دشمن پر پتھر برسانا

اگر کسی ظالم جبار فاسق دشمن دین کے گھر پر پتھر برسانا مطلوب ہو تو ایک کوری ٹھیکری پر خاتم شر لکھ کر پوری سورۃ فیل اور یہ عبارت بھی لکھیں

وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَیۡہِمۡ حِجَارَۃً مِّنۡ سِجِّیۡلٍ

اور بخور لہسن پیاز وغیرہ کا دے کر اس ٹھیکری کو اس مکان کی چھت پر یا گھر میں کسی جگہ گاڑ دیں۔ عجائبات قدرت کا مشاہدہ ہو گا۔ اسی طرح کسی کے ہاں آگ لگانا اور کشتیوں کا ڈبونا اور دیگر اعمال شر کا طریقہ ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے ۔ کسی کو ناحق تکلیف نہ دیں۔ دشمنان کو معاف کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑی نیکی ہے۔ اللہ دشمنان سے بدلہ لے گا۔

اتوار

مسبع حرف الفاء

ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ر	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ

اسم منسوبی

اَجبۡ یَا رُوۡقِیَائِیلُ یَا اَبو عَبۡدِ اللّٰہ اَلۡمَذۡھَبۡ

بِحقِّ یَا فَرۡدُ الۡفَاءِ یَا اَلۡطَھۡطِیۡلِ

سوموار

مسبع حرف الجیم

ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ
ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز

اسم منسوبی

اَجِبْ یَا جبرائیلُ یَا اَبُوِ النُورمَرَةِ الْاَبْیَض

بِحَقِّ یَا جَبَّارُ الْجِیْم یَا مَهْطَهْطِیْلِ

منگل

مسبع حرف الشین

ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ
ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف

اسم منسوبی

اَجِبْ یَا سَمْسَمْیَا ئیلُ یَا ابُو مُحزَر اَلْاَحْمِرْ

بِحَقِّ یَا شَکُورُ اَلشِیْن یَا قَھْطِیْطِیْلِ

بدھ

مسبع حرف الثاء

ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	ح
ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج

اسم منسوبی

اَجِبْ یَا مِیکَائیلُ یَا ابُو اَلعَجَائب برقانُ

بِحَقِّ یَا ثَابِتُ اَلثاء یَا فَھْطِیْطِیْلِ

جمعرات

مسبع حرف الظاء

ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ
ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش

اسم منسوبی

اَجِبْ یَا صَرْفَیَا ئِیلُ یَا اَبُو وَلِید شَمْهُوْرِش

بِحَقِّ یَا ظَهِیرُ اَلظَاء یَا نَهْهِطَیْلِ

جمعة المبارك

مسبع حرف الظاء

خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ
ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث

اسم منسوبی

اجِبْ یاعَیْنیانیلُ یا ابُو الحسن زوبعة ابیض

بحَقِ یا خبیرُ الْخاء یا جهلَططیلُ

هفته

مسبع حرف الزای

ح	ط	ث	ش	ج	ف	ز
ز	خ	ظ	ث	ش	ج	ف
ف	ز	خ	ظ	ث	ش	ج
ج	ف	ز	خ	ظ	ث	ش
ش	ج	ف	ز	خ	ظ	ث
ث	ش	ج	ف	ز	خ	ظ
ظ	ث	ش	ج	ف	ز	خ

اسم منسوبی

اَجِبْ یَا کَسفَیَائیلُ یا ابُو نُوح مَیْمُون

بِحَقِّ یَا زکیُ الزا یَا لَخهطَطِیلِ

الـ عزیمتِ سواقط فاتحۃ الشریفہ الصغریٰ

سواقط فاتحہ کے سبعہ حروف کے طلسمات لوح حجاب المبارک اور خاتم حجاب کے جملہ اعمال خیر و شر میں عزیمت سواقط فاتحۃ الصغریٰ ایک بار پڑھنا ضروری ہے۔ اس عزیمت میں اسم اعظم ہے اور اس سے عامل کے طلسمات خواتم الواح نقوش اور اعمال خیر و شر جاری ہوتے ہیں۔ اس عزیمت کے ساتھ اشعار ہیں۔ اور عزیمت یہ ہے:۔

۱۔ بَدَاْتُ بِبِسْمِ اللّٰهِ رُوْحِیْ بِهٖ اِهْتَدَتْ

اِلیٰ کَشْفِ اَسْرَارٍ بِبَاطِنِهٖ اِنْطَوَتْ

۲۔ وَصَلَّیْتُ فِی الثَّانِیْ عَلیٰ خَیْرِ خَلْقِهٖ

مُحَمَّدٌ مَنْ زَاحَ الضَّلَالَةَ وَ الْغَلَتْ

۳۔ سَأَلْتُكَ بِالْاِسْمِ الْمُعَظَّمِ قُدْرُهٗ بِاْجِ

اَهُوجِ جَلَّ جَلْیُوْتُ جَلْجَلَتْ

٤۔ فکن یَا اِلٰهِیْ کَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْبَلَا

بِهِیَ جَلا هَمی بِهَلٍّ بِهَلْهَلَتْ

۵۔ وَاَحْیِی اِلٰهِیْ اَلْقَلْبَ مِنْ بَعْدِ مُوْتِهٖ

بِذِکْرِكَ یَا قَیُّومُ حَقًّا تَقَوَّمَتْ

٦۔ اَحد یَا اِلٰهِیْ فِیْهِ عِلْمًا وَ حِکْمَةً

وَطَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ الرِّجْسِ وَ الْغَلَتْ

۷. وَزِدْنِیْ یَقِیناً ثَابِتاً بِكَ وَ اِتِّقَا
بِحَقِّكَ یَا حَقَّ الْاُمُورِ تَیَسَّرَتْ

۸. وَ صُبَّ عَلٰی قَلْبِیْ شَاٰبِیْبُ رَحْمَةٍ
بِحِكْمَةِ مَولَانَا الْحَكِیْمِ فَاُحْكِمَتْ

۹. اَحَاطَتْ بِنَا الْاَنْوَارِ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ
وَهَیْبَةُ مَولَانَا الْعَظِیْمِ بِنَا عَلَتْ

۱۰. فَسُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ یَا خَیْرَ بَارِیءٍ
وَیَاخَیْرُ خَلَّاقٍ وَ یَا خَیْرِ مَنْ بَعَتْ

۱۱. اَفِضْ لِیْ مِنَ الْاَنْوَارِ فَیْضَةَ مَشْرِقٍ
عَلٰی وَاَحْیِ مَیِّتَ قَلْبِیْ بِطِیْطَغَتْ

۱۲. اَلَاوَ اَلْبِسْنِیْ هَیْبَةً وَ جَلَالَةً
وَ كَفَّ یَدُ الْاَعْدَاءِ عَنِّی بِغَلْمَهَتْ

۱۳. اَلَاوَاحْجُبْنِیْ مِنْ عَدُوِّ وَ ظَالِمٍ
بِحَقِّ شَمَاخٍ اَشْمَخٍ سَلَّمَتْ سَمَتْ

۱۴. بِصِمْصَامِ مِهْرَاشِ بِحَرْفِ مُطلسم
بِمَهْرَاشِ طَمْطَامٍ بِهَا النَّارُ اَخْمَدَتْ

۱۵. بِنُورِ جَلَالِ بَارِخٍ وَشَرِ نطَخٍ
بِقُدُوسٍ بَرْهُوتٍ بِهِ الظُّلْمَةُ اِنجَلَتْ

۱۶. اَلَا وَاقْضِ یَا رَبَّاہُ بِالنُّورِ حَاجَتِیْ
وَیَااَشْمَخْ جَلْیًا سَرِیْعاً قَدْاِنْقَضَتْ

۱۷. وَیَسِّرلِیْ اُمُوْرِیْ یَامُیَسِّرُوَّ اَعْطِنِیْ
مِنَ العِزِّ و الْعُلْیَاءِ عِزّاً تَسَامَیَتْ

۱۸. وَسَلِّمْ بِبَحْرٍ وَّ اَعْطِنِیْ خَیْرَ بِرِّہَا
وَاَسْبِلْ عَلَیَّ السِّتْرَ وَ اَحَجَبْ مِنَ الْغَلَتْ

۱۹. وَبَلِّغْ بِہٖ قَصْدِیْ وَ کُلَّ مَآرِبِیْ
بِحَقِّ حرُوف یَا اِلٰھِی تَجْمَعَتْ

۲۰. بِسِرِّ حُرُوْفِ اَوْدَعَتْ فِیْ عَزِیْمَتِیْ
قَبِلْنَا الْاٰمَالَ جَمْعاً بِمَا حَوَتْ

۲۱. بِیَاہٍ بِیَایُوہٍ نَموُہٍ اَصَالِیَا
نجا عالیاً یَسِّرْ اُمُورِیْ بِصَلْصَلَتْ

۲۲. اَلَاوَاکْفِنِیْ یَا ذَاالْجَلَالِ بِکَافِ کُنْ
بِنَص حکیْمٍ قاطع السِّرِّ اَسْبَلَتْ

۲۳. وَخَلِصْنِیْ مِنْ کُلِّ ھَوْلٍ وَشِدَّۃٍ
فَاَنْتَ رجَاءٌ لِلْعَالَمِیْنَ وَ لَوْطَغَتْ

۲۴. وَصُبَّ عَلَیَّ الرِّزْقَ صَبَّۃَ رَحْمَۃٍ
فَاَنْتَ رجَاء قَلْبِیْ الْکَسِیْرِ مِنْ الْخَبَتْ

۲۵ وَصُمٌ وَ اَبْکَمْ ثُمَّ اَعْمٍ عَدُوَّنَا

وَآخر سہمٍ یا ذاالْجلَالِ بحوسمتْ

۲۶ ففیِ حوسَمِ مَعْ دَوسمٍ وبرَاسِمِ

تَحصَّنْتُ بِالْاِسْمِ الْعَظِیْمِ مِنْ الْغلَتْ

۲۷. وَعَطِفْ قُلُوبَ الْعَالَمِیْنَ بَاسْرِ ھِمْ

عَلَیَّ وَالْبِسنْیِ قَبُوْلاً بِشَلْمَھتْ

۲۸. وَبَارِکْ لَنَا اَللّٰھُمَّ فِیْ جَمِیْعِ کَسْبِنَا

وَحلَّ عُقُوْدَ الْعُسْرِ یَایُوْہُ اَرْمَخَتْ

۲۹. فَیَاہِ وَّ یَایُوْہِ وَیَاخَیْرَ بَارِیءٍ

وَیَا مَنْ لَنَا الْاَرْزَاقُ مِنْ جُوْدِہٖ نَمَتْ

۳۰. نَرُدُّ بِکَ الْاَعْدَآءِ مِنْ کُلِّ وَجْھَۃٍ

وَبِالْاِسْمِ نَرْمِیْھِمْ مِنَ الْبُعْدِ بِالشَّتَتْ

۳۱. فَاَنْتَ رَجَائِیْ یَااِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ

ففرقْ لِمِیْمِ الْجَیْشِ اِنْ رَامَ بِیْ غَلَتْ

۳۲. فَیَاخَیْرَ مَسْئُوْلٍ وَاَکْرَمَ مَنْ عَطٰی

وَیَا خَیْرَ مَاْ مُوْلٍ اِلٰی اُمَّۃٍ خَلَتْ

۳۳. بِتَعْدَادِ اِیْزَامٍ بِسَنَدَادِ کَاھِرٍ

بِبِھْرَاۃٍ تَبْرِیْزٍ بِلَامٍ تَکَوَّنَتْ

۳۴. سِرَاجٌ یِیقَادُالنُّوْرُ سِرًّا بِتَاکُر

یُقَادُ سِرَاجُ النُّوْرُ نُوراً تَنورَتْ

۳۵. اباريخ بِيرُوْخٍ وَيَبْرُوْخُ بَرْخوَا

شَمارِيْخُ شَيْرَاخٍ شَرُوْخٍ تَشَمَّبْخَتْ

۳۶. بِيمْلِيْخِ شِمْيَاثَا وَيَانُوحُ بَعْدَهَا

وَدَامِيْخُ يَشْمُوْخٍ بِهَاالْكَوْنُ عَطِرَتْ

۳۷. عَلٰى مَانَرُمْ حَقًّا يَرَوْنَ بِقُنْضَبٍ

بِحَقِّ تَنَاوٍ يَوْمَ زَخْمٍ تَزَاحَمَتْ

۳۸. كَمَاهٍ بِيَاهٍ مَعَ اَوَاهٍ جَمِيْعُهَا

بِهَشْكَاخٍ هَشْكَاخٍ كَنُونٍ تَكَوَّنَتْ

۳۹. حُرُوفٍ لِبَهْرَامٍ عَلَتْ وَ تَشَامَخَتْ

وَاِسْماً عَصَا مُوْسٰى بِهَا الظُّلْمَةُ اِنْجَلَتْ

۴۰. تَوَسَّلْتُ مَوْلَانَا اِلَيْكَ بِسِرِّهَا

تَوَسُّلَ ذِیْ عِزِّبِهِ الْعَالِمُ اهْتَدَتْ

۴۱. تَّفَقَّدَ كَوْكَبِیْ بِالْاِسْمِ نُوْراً وَبَهْجَةً

مَدَى الدَّهْرِ وَ الْاَيَّامِ يَا نُورَ جَلْجَلُتْ

۴۲. فَيَاشَمْخَثَا يَاشَلْمَسَخَا اَنْتَ شَلْمَخُ

وَيَا عيطلان غوث الرِّيَاحِ تَخَلْخَلَتْ

۴۳. بِكَ الطَّوْلُ وَالْحَوْلُ الشَّدِيْدُ لِمَنْ اَتٰى

لِبَابِ جَنَابِكَ وَارْتُجٰى ظُلْمَةٌ جَلَتْ

۴۴. بِطٰهٰ وَطٰسٓ وَيٰسٓ كُنْ لَنَا

بِطَاسَمَ بِالسَّعَادَةِ اَقْبَلَتْ

۴۵. بِكَافٍ وَّ هَايَاً ثُمَّ عَيْنٍ وَّصَادِهَا
كِفَايَتُنَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ بِشَلْمَهَتْ

۴۶. بِحَمَ عَيْنٍ، ثُمَّ سِيْنٍ، وَقَافُهَا
حِمَايَتُنَا مِنْهَا الجبال تَزَلْزَلَتْ

۴۷. بِاَلْفٍ وَلَام ثُمَّ مِيْمٌ وَصَادِهَا
جَذَبَتْ قُلُوْبَ العَالَمِيْنَ فَاَقْبَلَتْ

۴۸. بِاَلْفٍ وَلَام ثُمَّ مِيْمٌ وَرَاَهَا
تَجَلَّتْ بِنُورِ الْاِسْمِ وَالرُّوْحِ قَدْعَلَتْ

۴۹. بِقَافُ وَ نُون ثُمَّ صَاد وَ مَا انطَوىٰ
مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ فِيْهَا وَ مَا حَوَتْ

۵۰. بِمَا فِى كِتَابِ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ سُوْرَةٍ
وَآيَاتِهٖ ثُمَّ الحُرُوْفُ تَعَظَّمَتْ

۵۱. سَاءَ لتُكَ بِالقُرآنِ وَالكُتُبِ كُلِّهَا
بِاَسْمَائِكَ العُلْيَا بِآ يَاتٍ فُصِّلَتْ

۵۲. دَعَوْتُكَ يَارَبَّاهُ حَقًّا وَاِنَّنِىْ
تَوَسَّلْتُ بِالآ يَاتِ جَمِيْعاً بِمَا حَوَتْ

۵۳. بِسِرِّ حُرُوْفٍ اَوْدَعْتُ فِى عَزِيْمَتِى
علوت بِنُورِ الْاِسْمِ وَالرُّوْحِ قَدْعَلَتْ

۵۴. ثَلَاثُ عِصِيِّ صُفِفَتْ بَعْدَ خَاتِمٍ
عَلٰی رَأْسِهَا مِثْلَ السِّنَانِ تَقَوَّمَتْ

۵۵. وَمِيْمٌ طَمِيْسٌ اَبْتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٍ
وَفِیْ وَسْطِهَا بِالْجَرَّتَیْنِ تَشَرَّقَتْ

۵۶. وَاَرْبَعَةٍ شِبْهُ الْاَنَامِلِ صُفِّفَتْ
تُشِیْرُ اِلَی الْخَیْرَاتِ لِلرِّزْقِ جُمِعَتْ

۵۷. وَهَاءٍ شَفِیْقٍ ثُمَّ وَاوٍ مُقَوَّسٍ
كَاَنْبُوْبِ حَجَّامٍ مِنَ الْبِیْرَ اِلْتَوَتْ

۵۸. وَآخِرُهَا مِثْلَ الْاَوَائِلِ خَاتِمٌ
خُمَاسِیُّ اَرْكَانٍ وَ لِلسِّرِّ قَدْحَوَتْ

۵۹. بها العهد و المیثاق و الوفا
وبالمسك والكافورو الند خشعت

۶۰. وازكی صلاة مع اَجَلِّ تَحِیَّةٍ
علی الْمُصْطَفٰی وَ الْآلِ مَعْ اُمَّةٍ تَلَتْ

۱۱۱۔ تاثیر اعمال سواقط فاتحہ کیلئے

سواقط فاتحہ کے جملہ اعمال میں کلی تاثیر حاصل کرنے اور ان میں یقینی کامیابی کیلئے ضروری ہے کہ عامل اس طلسم کو اپنے پاس رکھے تاکہ اس کے تمام اعمال میں کلی تاثیر ظاہر ہو۔ طلسم یہ ہے۔

د	ط	ب
ج	ہ	ز
ح	ا	و

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بحقِ جبرائیلُ وَمِیکَائیلُ وَاِسْرَافِیلُ وَعِزْرَائیلُ عَلَیْھِمُ السلام وبحقِ مُوسٰی بنْ عمرَان علیہِ الصلٰوۃُوَالسلَام وَبحقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم بِقوم مَذْھَبٌ وَ جُنُوْدُہٗ وَ مرَّۃٌ وَ جُنُوْدُہٗ وَ الاَحْمَرُ وَ جُنُوْدُہٗ وبرْقَانُ وَجُنُوْدُہٗ وَ شَمْھُوْرِش وَجُنُوْدُہٗ زُوبعَۃٌ وَّ جُنُوْدُہٗ ومیمُوْنُ و جُنُوْدُہٗ بِمُعَاونَتِیْ علٰے قضَاءِ حَاجَتِیْ

۱۱۲۔ شرح عزیمتِ سواقطِ فاتحۃالشریفۃالصغریٰ

علمائے علوم وفنون کے نزدیک عزیمتِ سواقط فاتحۃ الصغرٰی جو در حقیقت سواقط فاتحہ ہی کی وضاحت میں عاملین و کاملین نے ترتیب دی ہے۔ روحانی و طلسماتی سلسلے کے اعظم ترین اعمال میں سے ایک ہے۔ اور یہ ایک جامع الاعمال قسم کا عمل ہے جو روحانی و طلسماتی علوم و فنون کے جلیل القدر اعمال کی اصل اور بنیاد ہے۔ اساتذہ عظام نے ان سے متعلقہ جن اعمال و اوراد اور ان کی مختلف تراکیب کو تحریر فرمایا ہے ان میں سے چند ایک اعمال و تراکیب کو یہاں وضاحت سے بیان کر رہا ہوں۔ تاکہ آپ ان سے فیوض و برکات حاصل کر

سکیں۔ جہاں تک اس جلیل القدر عمل اور اس کی جملہ تراکیب پر مکمل شرح و وضاحت کا تعلق ہے۔ مجھے اپنی کم علمی اور ناقص فہم وادراک کا اعتراف ہے کہ میرا علم اور میری وسعت نظر انتہائی محدود ہے۔ رَب کَرِیم حق تعالیٰ سُبحانَہٗ، خالق ارض و سماء کا خاص فضل و کرم ہے کہ بندۂ ناچیز مخفی و روحانی علوم و فنون کی تحقیق اور اشاعت کے لئے کوشاں ہے۔ ہر طالب صادق کے لئے لازم ہے جو میرے اس علم کا وارث ٹھہرے کہ ظاہر و باطن میں صدق اختیار کرے۔ رزق حلال حاصل کرے ہر وقت پاک و صاف رہے۔ بھوک اور نیند کو کم کرے۔ خود کو ان خصائل سے آراستہ کرلیں۔ جو روحانی علوم و فنون کے قواعد و ضوابط کے مطابق ایک عامل اور طالب صادق کیلئے ضروری ہیں۔

۱۱۲۔ تسخیر قلوب

بَدَاتُ بِبِسمِ اللّٰہِ رِ وَحیٌ بِہٖ اِھتَدَتْ = اِلٰی کَشفِ اَسرَارٍ بِبَاطِنِہٖ اِنطَوَتْ

اس شعر میں بڑے بڑے اسرار اور خواص ہیں جن پر اکثر حکماء صاحبِ خواص نے سیر حاصل بحث کی ہے یاد رکھیں کہ یہ شعر بسملہ کے مخفی رازوں پر محیط ہے۔ تبرّ کاً کچھ خواص تحریر ہیں۔

جو شخص اس شعر کو روزانہ تیس مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور اس پر ہمیشگی کرے تو اللہ تعالیٰ تو لوگوں کے دلوں کو عامل کے لئے مسخر فرمادے گا۔ اور مرتبہ میں بلندی فرمائے گا۔ اور اس کا باطن منور ہو جائے دل میں حکمت و دانائی پیدا ہو۔ تمام اندھیرے چھٹ جائیں لوگ عزت و توقیر کریں اور اس کا عامل

خلقت میں محبوب ٹھہرے۔

اگر یہ شعر مشک و زعفران سے سفید کاغذ پر تحریر کر کے ذات الجنب اور اعصابی کمزوری کے مریض کے گلے میں ڈال دیں تو اللہ تعالیٰ اسے شفا بخشے۔

۱۱۴۔ کشادگی سینہ۔ کشائشِ رزق اور موذی سے تحفظ

جو کوئی اس شعر کو تین مرتبہ مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے چینی کے برتن میں لکھے اور پھر سورۃ الم نشرح بھی ساتھ لکھے اور اس لکھے ہوئے کو عرقِ گلاب سے دھو کر نہار منہ پی لیا کرے۔ تین یوم سے سات یوم تک تو اللہ تعالیٰ اس کے سینہ کو خیر کے لئے کھول دے گا۔ اس کا سینہ فراخ ہو گا۔ اور تنگی ختم ہو جائے گی اور اس کا باطن صاف ہو جائے گا ہر بیماری سے۔ اگر اس دھوئے ہوئے پانی کو موذی اور زہریلے جانور کے ڈسنے کی جگہ پر لگائیں تو درد ختم ہو جائے گا اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔ شعر یہ ہے

وَصَلَّیْنَ فِیْ الثَّانِیْ عَلیٰ خَیْرِ خَلْقِهٖ

مُحَمَّدٌ مَنْ زَاحَ الضَّلَا لَةَ وَ الْغَلَتْ

اور جو کوئی اس شعر کو اس درود پاک کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی حاجت پوری فرمائے۔ جس امر کیلئے پڑھے تمام امور اللہ کے حکم سے پورے ہوں۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّد نا مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ آلِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَفتَحُ لِیْ بِهَا اَبْوَابَ الرِّضَاءِ وَ التَّیْسِیْرِ وَ تُغْلِقُ بِهَا عَنِّی اَبْوَاب الشَّرِّ وَ

التَعْسِيْرِ وَ تَكُوْنُ لِىْ بِهَا وَ لِيًا وَنَصِيْرًا يَانِعْمَ الْمَوْلٰى وَيَا نِعْمَ النَصِيْرِ۔

اور جو شخص کسی ظالم موذی کو اسے ظلم سے روکنے کی نیت سے اس شعر کو جمعہ کی رات کو بعد از نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اللہ کے حکم سے اس ظالم کی ہمت ختم ہو جائے گی اور وہ ظلم کرنے پر ہرگز ہرگز قادر نہ ہو سکے گا۔

اور جو شخص تنگی رزق کی وجہ سے پریشان ہو۔ وہ مندرجہ ذیل نقش کو مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے لکھے اور اس کے چاروں اطراف میں ایک ایک بار یہ شعر تحریر کرے۔ عنبر کی خوشبو لگا کر اپنے پاس رکھے۔ اور پھر روزانہ صبح و شام اللہ تعالیٰ کے یہ دو اسم يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْد ۹۶ مرتبہ پڑھے اور پھر یہ شعر چار مرتبہ اور اس کو اپنا معمول بنالے۔ تو اس کے حالات سنور جائیں گے۔ تمام امور آسان ہو نگے اور ایک برس نہیں گزرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کو غنی کر دے گا۔ اس کا رزق کشادہ فرمائے گا اور نیکی کی توفیق دے گا۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

دافع شر جن وانس، ہمزاد شیطان وغیرہ

جو کوئی اس شعر کو روزانہ سات مرتبہ پڑھے اور پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کا رزق کشادہ فرمائے گا اور اس کا چہرہ خوبصورت ہو جائے گا۔ دشمنان کی زبانیں اس کے خلاف بند ہو جائیں گی۔ اور اس پر مخفی راز کھلیں گے۔

اور جو شخص اس نقش کو لکھے اور نیچے تین مرتبہ شعر اور پھر دس حرف غین اور آٹھ حرف ھا بھی لکھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو اس کی قدر اور مرتبہ بلند ہو گا۔ اگر اس نقش مبارک کو گھر میں آویزاں کریں تو اہل خانہ شیاطین اور حسد کرنے والوں کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ اور جادو کے اثرات نہ ہونگے اور نہ چوری کرنے والوں کا کوئی حربہ کامیاب ہو گا۔

نقش اور شعر یہ ہے۔

سَأَلْتُكَ بِالْاِسْمِ الْمُعَظَّمِ قَدْرُهُ ۔ بِآجِ اَهُوْجِ جَلْ جَلْيُوْتِ جَلْجَلَتْ

۷۸۶

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

اگر اس نقش کے چاروں طرف حرف ک پانچ پانچ مرتبہ لکھیں اور نیچے سات مرتبہ شعر لکھیں اور پھر نوزائیدہ بچے کے گلے میں ڈال دیں تو وہ بچہ جنات و شیاطین اور ہمزاد کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور کسی حاسد بد گفتار کی نظر اس پر اثر نہ کریگی۔

دافع وسواس

اگر کسی کو دوران ریاضت یا اکثر وسوسے لاحق ہوتے ہوں تو اس کیلئے ضروری ہے کہ کوئی میٹھی چیز مثلاً چینی۔ قند یا شہد وغیرہ کھائے اور پھر ہمت پیدا کرے اور شعر مندرجہ بالا کو تین مرتبہ تلاوت کرے پھر یہ عبارت سات مرتبہ پڑھ کر سورۃ الناس سات مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ وسوسے ختم ہو جائیں گے۔

عبارت یہ ہے۔

سُبحَانُ المَلِکُ القُدُوس الخَلَاقُ الفعَالُ اِن یَشَا یُذھِبکُم وَ یَاتِ بِخلقٍ

جدیدٍ وَ مَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بعزیزٌ.

اس شعر میں اللہ تعالیٰ کے چار اسماء کا ذکر ہے۔ آجِ. اَھُوْجِ. جَلْ جَلْیُوتِ. جَلْعَلَتْ آجِ سے اللّٰہ. اَھُوْجِ سے اَلاَحَدُ. جَلْ جَلْیُوتِ سے اَلبَدِیْعُ اور جَلْجَلَتْ سے اَلقَادِرُ مراد ہیں۔ ان چاروں اسماء میں بہت زیادہ راز مخفی ہیں۔ چند خواص تحریر ہیں۔

تسخیر خلق اور تسخیر مطلوب

اسم اول آجِ (اللہ) کا طلسم تسخیر مطلوب اور تسخیر خلق کیلئے علمائے علوم و فنون کے نزدیک بڑا معتبر ہے۔ خاص طور پر محبت زوجین کیلئے بڑا قوی الاثر ہے محبت زوجین اور تسخیر مطلوب جائز کیلئے طریقہ اس طرح ہے کہ پارچہ محبوب و مطلوب مستعمل حاصل کر کے اس پر مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے یہ طلسم تحریر کریں اور ساتھ مندرجہ ذیل قسم بھی لکھیں۔ اور پھر اسے عود ہندی اور جاوی کا بخور دے شروع ماہ قمری کے ایام میں اس پارچہ مستعملہ کا فلیتہ بنا کر نئے چراغ میں روغن زیتون ڈال کر جلائیں اور تصور مطلوب کامل رکھیں اور قسم مندرجہ ذیل کو روزانہ ایک ہفتہ تک چار سو ترپن (۴۵۳) مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب عاجز ہو کر طالب کے قدموں میں آگرے گا۔ قسم مذکورہ میں اپنا اور مطلوب کا نام لینا ضروری ہے۔ قسم یہ ہے۔

تو کَّلُوْ ا یَا خُدَّامَ ھٰذَ الِاسْمِ الجَلِیْلِ بِحَقِّہٖ عَلَیْکُمْ وَطَاعَتُہٗ لَدَیْکُمْ وَ اِجْلِبُوْ وَاجْذِبُوْا قَلْبَ فلان بنت فلان الی فلان بِالْمَحَبَّۃِ وَ المَوَدَّۃِ حَتّٰی

لا یسْتَطِیْعُ اَنْ یُفَارِقَہٗ بِحَقِّ آجٍ بحرمت یااللّٰہ الْوَحَاالْعَجَل الساعة.

اور طلسم یہ ہے۔

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳
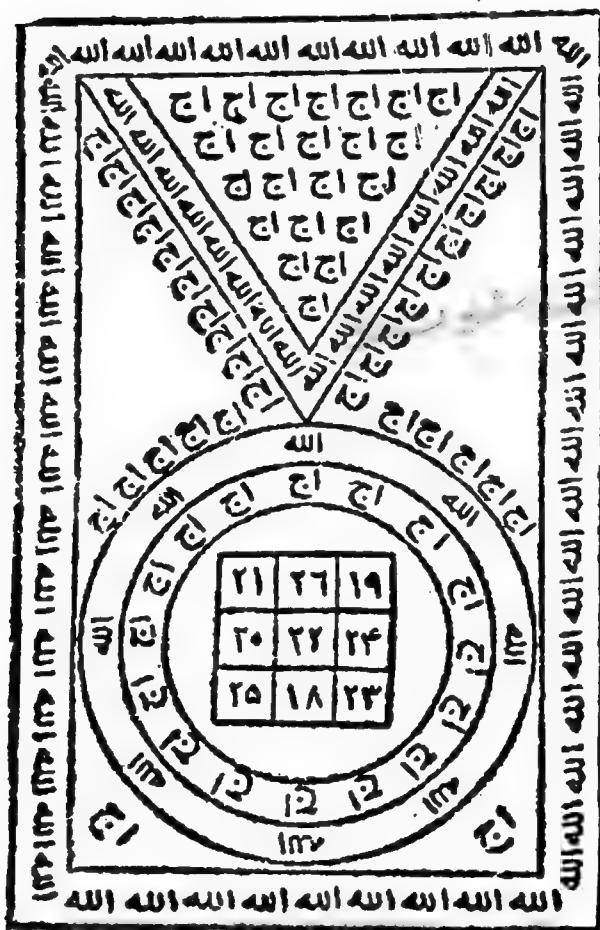
تسخیرِ خلق عام

اگر کوئی عوام الناس میں عزت و مرتبہ حاصل کرنا چہے اور مقبول ہونا چاہئے کہ لوگ اس کا احترام کریں۔ اور عزت و توقیر سے پیش آئیں۔ اس کیلئے لازم ہے کہ انتظار کرے قمر در ثریا کا۔ یا پھر شرف قمر کے وقت کا۔ مطلوبہ وقت میں بھوج پتر یا پوست غزال پر مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے اسم آجِ کا طلسم تحریر کرے اور بخور جاوی و عود کا دے کر اس طلسم پر آجِ بِحَقّ یا اللہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اپنے پاس رکھے۔ اور اکثر ذکر کرتا رہے پھیاسٹھ مرتبہ انشاء اللہ اپنی مراد کو پالے گا۔

تسخیر خلق خاص

اگر کوئی خواہش کرے کہ اسے افسران، احکام، امراء و وزراء اور بادشاہوں کے نزدیک عزت و توقیر ملے اور ہر عام و خاص لوگوں پر اس کا رعب و دبدبہ رہے تمام لوگ اس کا احترام کریں۔ تو اس کے لئے لازم ہے، کہ شرف شمس یا شمس و قمر کی سعد نظرات کے وقت پوست آہو۔ بھوج پتر یا سفید مومی کاغذ پر سنہری روشنائی سے اسم آج کا طلسم تحریر کرے اور عنبر کا بخور دے، کر اسے گلاب کی خوشبو سے معطر کرے پھر اس پر یا اللہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے پھر آجِ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور لپیٹ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے اور اکثر

اسم ذات کا ذکر کرتا رہے چھیاسٹھ مرتبہ انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

بندش اولاد

بندش اولاد یعنی حمل نہ ہونے کیلئے اسم اَھُوجِ (اَلاَحَدُ) کے طلسم کا طریقہ یہ ہے کہ جو عورت مانع حمل کا طلسم چاہے اپنے مستعمل پارچہ مندرجہ ذیل طلسم لکھے اور پھر اس پر اَھُوجِ تیرہ ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے پھر پارچہ طلسم کو قصب فارسی میں رکھے اور پھر اندھیرے والی جگہ میں دفن کر دے اللہ کے حکم سے بانجھ ہو جائے گی اور بے اولاد رہے گی۔ طلسم یہ ہے۔

اھوج اھوج اھوج

اھوج الاحد اھوج

۴	۹	۲
۳	اھو۵ج	۷
۸	۱	۶

اھوج (بائیں) — اھوج اھوج (دائیں)

اھوج اھوج

اھوج اھوج اھوج

کشفِ العلوم ظاہری وباطنی

اگر کوئی طالب اسم اھُوجِ (الاحد) کے طلسم سابق کو قمر زائد النور کے ایام میں اتوار کے روز مشک وزعفران سے ورقعۃ البیض پر لکھے قبلہ کی طرف منہ کر کے اور پھر اس پر اسم اھُوجِ ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور عنبر کی خوشبو سے معطر کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور اسم کا ذکر اکثر کرتا رہے روزانہ پندرہ مرتبہ تو اللہ تعالیٰ اسے لوگوں میں معزز ٹھہرائے گا۔ تمام لوگ اس سے محبت سے پیش آئیں اور اسے شرح صدر حاصل ہوگا یعنی اللہ تعالیٰ اسے ظاہری و باطنی علوم میں کشف کی قوت سے سرفراز فرمائے گا۔

حصولِ علم وحکمت

حصولِ علم وحکمت، مخفی وروحانی علوم وفنون کے رازوں سے آگاہی کیلئے اسم جَلْ جَلْیُوتِ (اَلْبَدِیْعُ) کا ذکر بڑا بے نظیر ہے۔ اس اسم مقدس کے عامل سے نئے نئے علوم ظاہر ہوتے ہیں۔ اور اس کے ذکر سے عاملِ کا باطن منور ہوتا ہے نورِ علیم سے۔ اور حافظہ قوی ہوتا ہے کہ ایک بار کی سنی اور پڑھی ہوئی بات تا دمِ مرگ یاد رہتی ہے۔ اس اسم کا نقش مبارک جو کوئی تحریر کر کے اسے صندل کا بخور دے اور عنبر کی خوشبو سے معطر کر کے اس طریقہ سے اپنے گلے میں لٹکائے کہ نقش دل کے سامنے رہے اور اسم کا ذکر کرتا رہے اکثر چھیاسی مرتبہ تو بہت جلد

فائدہ عظیم حاصل کرے۔ اگر کسی کند ذہن کو یہ نقش مشک وزعفران سے لکھ کر روزانہ عرق گلاب سے دھو کر ایک ہفتہ تک پلائیں تو لوگ اس کے فہم و فراست پر حیران ہونگے۔ نقش یہ ہے۔ اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ شعر مذکورہ بالا بھی تحریر کیا جائے گا۔

ج	ل	ج	ل	ی	و	ت	ن	ن	ن
ج	ل	ج	ل	ی	و	ت	ن	ن	ن
ج	ل	ج	ل	ی	و	ت	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ب	د	ی	ع	ب	ب	ب
ے	ے	ے	١١	٦٩	٣	٣	ی	ی	ی
ہ	ہ	ہ	٦٨	٨	٦	مع	ہ	ہ	و
ے	ے	ے	8	S	٦٧	٩	ز	ز	ز
م	م	م	ت	۶	ح	م	ع	م	ع
ے	ے	ے	ت	۶	ح	م	ع	م	ع
م	م	م	ت	۶	ح	م	ع	م	ع

غلبہ بر دشمنان

اسم جَلْجَلَتْ (القادر) میں بھی بڑے بڑے راز مخفی ہیں۔ جو شخص اس کا اکثر ذکر کرے۔ اس کے بدن کی کمزوری ختم ہو جائے۔ اور وہ دشمنوں پر غالب ہو گا۔ اگر اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دشمنان سے مقابلہ میں کبھی

شکست نہ کھائے اور مقدمات میں فتح یابی نصیب ہو۔ نقش یہ ہے۔

ج	ل	ج	ل	ت
ل	ج	ل	ت	ج
ج	ل	ت	ج	ل
ل	ت	ج	ل	ج
ت	ج	ل	ج	ل

خیر و برکت کیلئے

جو شخص اس شعر کو ہمیشہ صبح و شام دس، دس مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اسے تمام غموں پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات بخشے گا۔ اور وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کیلئے خیر و برکت کے دروازے کھول دے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق ملے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو گا شعر مذکورہ مندرجہ ذیل ہے۔

فَکُنْ یَا اِلٰهِیْ کَاشِفَ الضُّرِ وَالْبَلَا = بِهِیَ جَلَا هَمِی بِهَلِّ بِهَلْهَلَتْ

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد اس شعر کو پچیس مرتبہ پڑھے اور اس کو اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کی کفالت فرمائے گا ہر چیز میں یعنی رزق، فہم و

فراست میں اضافہ۔ علوم دقیقہ کا حاصل ہونا اور لوگوں سے بے پرواہی جیسے انعامات اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے حاصل ہونگے۔

تسخیرِ قلوب اور لوگوں میں معزز ہونے کا عمل

جو کوئی اس شعر کو روزانہ نماز مغرب کے بعد چار سو مرتبہ پڑھے اور تصور کرے جس شخص کے دل کو مسخر کرنے کا۔ انشاء اللہ وہ خود بخود عامل کی طرف مائل ہوگا۔ محبت تابعداری اور فرمانبردار ہو کر اور کبھی حکم عدولی نہ کرے گا۔ اس شعر کے ذاکر و عامل کی طرف خلقت رجوع کرتی ہے اور وہ تمام مخلوق کا محبوب بن جاتا ہے۔ اور لوگوں کے دل اس کی محبت میں مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اور جو شخص اسم هَلْهَلَتْ (اَلْبَاسِطُ) کو روزانہ نماز فجر کے بعد بہتر مرتبہ پڑھے اور اس کو اپنا معمول بنالے۔ وہ لوگوں میں معزز ٹھہرے۔ اللہ تعالیٰ اس کیلئے رزق کے دروازے کھول دے۔ اور اس کا دل نور معرفت سے روشن ہو جائے۔ اس شعر میں ھَیّ سے الکافی۔ ھَلِّ سے الودود مراد ہیں۔ ھَلْهَلَتْ کا اسم اوپر تحریر کر چکا ہوں۔

نسیان اور خفقانِ قلب کا علاج

اگر کسی کو نسیان یا خفقان قلب کا عارضہ ہو۔ اسکے لئے لازم ہے کہ سابقہ شعر اور مندرجہ ذیل شعر کو کسی چینی یا شیشے کے برتن میں لکھے اور دھو کر پی لیا کرے۔ انشاء اللہ چند یوم میں ہی شفاء پائے گا۔ شعر یہ ہے۔

وَاَهْيِ اِلٰهِیْ اَلْقَلْبَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهٖ = بِذِكْرِكَ یَا قَیُّوْمُ حَقًّا تَقَوَّمَتْ

اور جو شخص ان دونوں شعروں کو روزانہ پندرہ مرتبہ پڑھے اور اس عمل پر مداومت کرتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو کھوٹ، حسد، تکبر، برائی، بد اخلاقی سے پاک فرمائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اسے قوت فہم اور علم و حکمت عطا فرمائے گا۔ امراء و حکام اور عوام الناس میں اس کا ذاکر مقبول ہو گا۔ اگر کوئی ان دونوں شعروں کو بے شمار پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا ظاہر و باطن منور فرمائے گا۔

حصولِ شہرت اور ترقیِ رزق

ڈاکٹرز۔ حکماء۔ وکلاء اور ایسے تمام لوگ جو خلقت میں مشہور ہونا چاہیں۔ یا جن کے رزق میں تنگی ہو اور وہ ترقی رزق کے خواہاں ہوں۔ سب کیلئے مندرجہ ذیل نقش معظم قوی الاثر ہے۔ جمعہ المبارک کے روز ساعت اول میں قبلہ کی طرف منہ کر کے مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے بھوج پتر یا پوست آہو یا پھر موی کاغذ پر نقش ذیل تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔ اور مذکورہ

بالا دونوں شعر اٹھارہ مرتبہ پڑھیں اور اس عمل کی مداومت کرتے رہیں۔ حکم خداوند کریم سے جملہ مقاصد پورے ہوں۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

ق	ي	و	م
٤٦	٥٦	٥١	
و	م	ق	ي
٥٤	٥٢	٥٠	
م	و	ي	ق
٥٣	٤٨	٥٥	
ي	ق	م	و
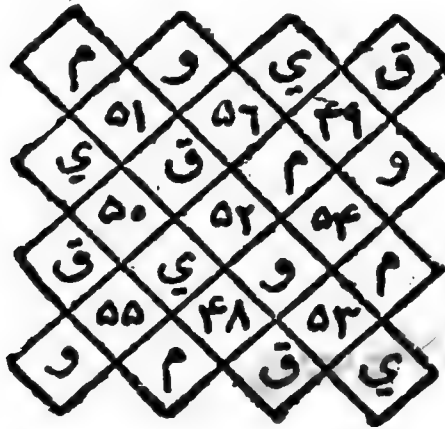
ظاہر و باطن منور ہو

جس کے پاس یہ نقش مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو زندہ کرے گا۔ اس نقش کا حامل اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر کمر بستہ ہو گا۔ اور اسکا اخلاق بڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر و باطن کو منور فرمائے گا۔ اس کے رزق میں ترقی اور خیر و برکت ہو گی۔ اور وہ برائیوں سے بچا رہے گا۔ قمر زائد النور کے ایام میں سے کسی سوموار کے روز یا شرف قمر کے وقت یہ نقش مبارک زعفرانی روشنائی سے تحریر کیا جائے اور اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ وَاَحْيِ اِلٰهِى اَلْقَلْبَ مِنْبَعْدِ

مَوۡتِہٖ والا پورا شعر لکھا جائے پھر عنبر کی خوشبو سے معطر کر کے پاس رکھا جائے اور حامل نقش کیلئے ضروری ہے کہ روزانہ القیوم کا ورد ایک سو چھپن مرتبہ کرے اور اس عمل کی مداومت کرتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ پالے گا وہ سب کچھ جس کا ذکر کیا گیا ہے۔ نقش مبارک یہ ہے۔
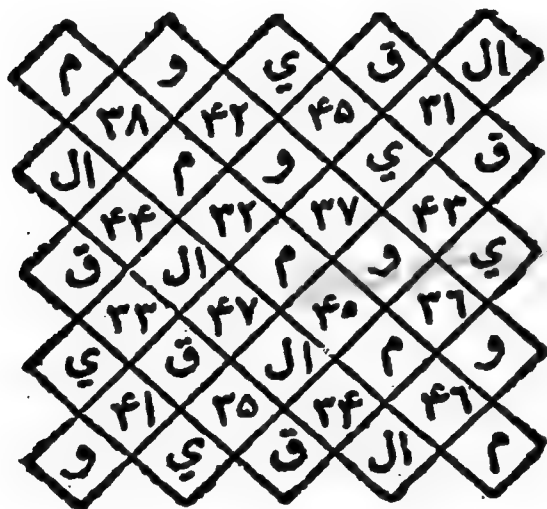
مخفی رازوں پر مطلع ہونا

جو شخص اس شعر کو روزانہ ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھے اور اس پر کاربند رہے ہمیشہ اللہ تعالیٰ اس کے دل، یقین اور ایمان کو مضبوط فرمائے گا۔ اس کے تمام کاموں میں آسانی، رزق میں فراخی ہوگی۔ اور وہ اللہ کی اطاعت پر ثابت قدم

رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے تمام کاموں کی حقیقتوں اور مخفی رازوں سے مطلع فرمائے گا۔ شعر یہ ہے۔

وَزِدْنِیْ یَقِیْناً ثَابِتاً بِكَ وَ اتُّقاً = بِحَقِّكَ یَا حَقُّ الْاُمُوْرُ تَیَسَّرَتْ

قیام وبقا کیلئے

اس نقش مبارک کو ایسے وقت تحریر کریں۔ جبکہ قمر ثابت بروج میں سے کسی برج میں ہو اور اس نقش کے چاروں طرف شعر مندرجہ بالا ایک ایک مرتبہ تحریر کریں۔ پھر جس چیز کا استحکام مطلوب ہو۔ اس پر آویزاں کر دیں مثلاً مکان، دفتر، کارخانہ جات انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ قائم ودائم رہے اور اسے کبھی زوال نہ آئے گا۔

۷۸۶

۲۶	۳۰	۳۳	۱۹
۳۲	۲۰	۲۵	۳۱
۲۱	۳۵	۲۸	۲۴
۲۹	۲۳	۲۲	۳۴

تسخیر حاکم

حاکم افسر کی تسخیر اور مقدمات میں فتح یابی کیلئے مندرجہ ذیل نقش ہرن کی جھلی پر تحریر کریں اور اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ شعر بھی لکھیں اور پھر اس پر ایک سو آٹھ مرتبہ یہی شعر پڑھ کر دم کریں۔ اور اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاکم حاجت پوری کرے گا۔ اور مخالفت بالکل نہ کرے گا۔ مقدمہ میں فتح ہو گی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ح ح ح ح

۳۵	۴۰	۳۳
۳۴	۳۶	۳۸
۳۹	۳۲	۳۷

ےےےے ےےےے

ح ح ح ح

عمل کثیر الفوائد

یہ عمل کثیر الفوائد اور عجیب النفع ہے۔ اس نقش کو لکھ کر اس کے

چاروں طرف ایک ایک مرتبہ مندرجہ ذیل شعر تحریر کیا جائے کسی سعد وقت میں پھر اسے میعہ سائلہ اور جاوی کا بخور دے کر جو کوئی اسے اپنے پاس رکھے اور روزانہ اس شعر کو پچیس مرتبہ پڑھے اور اس کی مداومت کرتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے مرتبے بلند فرمائے اور لوگوں میں اسے مقبول کرے۔ ہر خوف اور مشکل سے اسے نجات بخشے۔ اس نقش کے حامل پر سحر جادو اور جادوگر کے تمام حملے ناکام ہونگے اور دشمنان کے مکروفریب سب ناکام ہونگے اگر یہی نقش مندرجہ بالا شرائط کے ساتھ قیدی استعمال میں لائے تو رہائی پائے۔ اگر دردِ زہ والی عورت پر آویزاں کریں تو فوراً ولادت ہو شعر اور نقش یہ ہے۔

اَلَاوَاَجۡجَنۡبِیۡ مِنۡ عَدُوِّ ظَالِمٍ = بِحَقِّ شَمَاخٍ اَشۡمَخٍ سَلۡمَۃٌ سَمَتۡ

۷۸۶

۷۵	۸۰	۷۳
۷۴	۷۶	۷۸
۷۹	۷۲	۷۷

عملِ مکاشفہ

جو شخص اس شعر کو روزانہ ۲۵۶۰ مرتبہ پڑھے اور اس کی مداومت کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر اور باطن کو منور فرمائے۔ اس کے دل اور چہرے پر نور برسے اور منہ سے بھی نور نکلے گا ذکر کرتے وقت یہاں تک کہ اس کی خلوت نور سے منور ہو جائے گا۔ اگر اندھیرے کمرے میں دونوں آنکھیں بند کر کے اس کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ اس پر غالب ہو جائے حال پس اس حالت میں انوارِ عجیبہ کا مشاہدہ ہوگا۔ یہاں تک کہ انوار سے پر ہو جائے گا ذاکر کا سراپا۔ اور اگر اس عمل کو مسلسل جاری رکھے تو کشف کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی۔ ظاہر اور باطن میں۔ شعر یہ ہے۔

سِرَاجٌ یُقَادُ النُّوْرُ سِراً بِتَاکَرٍ = یُقَادُ سِرَاجُ النُّوْرُ نُوْراً فَنُوِّرَتْ

برائے فصاحت وبلاغت

جو کوئی اس شعر کو آٹھ مرتبہ لکھے اور آخر میں مندرجہ ذیل طلسم بھی لکھے اور اسے عود ہندی و جاوی کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے۔ اس شعر کا بکثرت ورد کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کی فصاحت وبلاغت کو اس قدر ترقی عطا فرمائے کہ کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکے گا۔ اور قوت فہم وادراک بڑھ جائے گی دل منور ہوگا۔ شعر یہ ہے۔

اَبَارِیْخُ بِیْرُوْخِ وَیَبْرُوْخُ بَرْخَوَا
شَمَارِیْخُ شِیْرَاخِ شَرُوْخِ تَشَمَّبْخَتْ

اس شعر میں آٹھ اسماء ہیں۔ اور ان میں بہت بڑے خواص و اسرار پوشیدہ ہیں۔ جن میں سے ہر اسم کے چند خواص تحریر ہیں۔

اَبَارِیْخُ

جو کوئی اس اسم کا اکثر ذکر کرے۔ اس کی بات اور حکم نافض العمل ہو گا۔ اور اس کا رعب چھا جائے گا۔

بِیْرُوْخِ

جو شخص کسی ظالم دشمن کیلئے اس اسم کے ساتھ بد دعا کرے۔ تو اللہ تعالیٰ کی گرفت اس ظالم پر ہو گی اور وہ ظلم سے باز آجائے گا۔ اور اگر کوئی جج۔ منصف اور حاکم اس اسم کا اکثر ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے القاء ہو گا۔ عدل فیصلہ کرنے میں اور اس سے کوئی غلط فیصلہ نہ ہو گا۔ بلکہ اس کا عدل مشہور ہو گا۔

یَبْرُوْخُ

اس اسم کا ذاکر اور عامل مخلوق کا محبوب بن جاتا ہے۔ جو شخص اس اسم کے عامل کو دیکھے اس پر مہربان ہو۔ تمام لوگ اس کی عزت و توقیر کریں۔

بَرْخَوَا

جو اس اسم کے ذکر پر ہمیشگی کرے۔ اگر ذلیل و خوار ہو گا۔ تو لوگوں میں باعزت ٹھہرے گا۔ اگر گمنام ہو گا تو خلقت میں باعزت مشہور و معروف ہو گا۔ اس کے ذاکر سے ہر ظالم اور جابر خوف کھائے گا۔

شَمَارِیْخُ

اس اسم مبارک کا عامل اور ذاکر سیفِ زبان اور سیفِ قلم ہوتا ہے۔ مخفی امور اس پر ظاہر ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اچھی اور علم و حکمت کی باتیں اس سے ظاہر ہوتی ہیں۔

شَیْرَاخٍ

اس اسم کے عامل اور ذاکر کا کوئی دشمن نہیں ہوتا۔ بلکہ دشمن بھی دوست بن جاتے ہیں۔

شَرُوْخٍ

اس اسم میں دعاؤں کے قبول ہونے کی صلاحیت ہے۔ یہ اسم ہر اس اسم کی طرف منسوب کیا جاتا ہے جس کے ساتھ دعا کا ارادہ کیا گیا ہے۔ قضائے حاجت اور مقبولِ دعا کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اس کا نقش جمعہ المبارک کے دن ساعت زہرہ میں قمر زائد النور کے ایام میں مشک و زعفران کی روشنائی سے ہرن کی جھلی۔ بھوج پتر یا سفید موی کاغذ پر لکھا جائے۔ اور اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ شعر مذکورہ بھی لکھا جائے اور اپنے پاس رکھیں پھر غروب آفتاب اس

اسم کی لا تعداد تلاوت کی جائے۔ اور آخر میں اپنے مقصد کی دعا۔ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے دعا کو پورا فرمائے گا۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

شَ	رُ	وْ	جٍ
۷	۵۹۹	۳۰۱	۱۹۹
۵۹۸	۴	۲۰۲	۳۰۲
۲۰۱	۳۰۳	۵۹۷	۵

تَشَمَّبْخَتْ

جو شخص اس اسمِ جلیل کا ذکر بکثرت کرے اور اس ذکر پر ہمیشہ کاربند رہے تو اللہ تعالیٰ اسے امورِ لطیفہ اور علومِ مخفیہ سے آگاہی فرمائے۔ اور اس کے فہم و ادراک کو کشادہ فرمائے۔

جملہ امراض کا علاج

تمام امراض کو دور کرنے کیلئے یہ نقش مبارک قوی الاثر ہے۔ ہر قسم کی دردوں مثلاً عرق النساء۔ جع المفاصل وغیرہ سب کے لئے نقش لکھ کر مناسب روغن میں ڈال کر درد والے عضو کی مالش کریں۔ دیگر امراض میں مشک و زعفران سے لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر مریض کو صبح دوپہر شام پلائیں۔ انشاء اللہ ہر مرض سے شفاء ہو گی۔ نقش یہ ہے۔

☆	G	ح	IIII	#	م	ااا	☆
ااا	☆	G	ح	IIII	#	م	ااا
م	ااا	☆	G	ح	IIII	#	م
#	م	ااا	☆	G	ح	IIII	#
IIII	#	م	ااا	☆	G	ح	IIII
ح	IIII	#	م	ااا	☆	G	ح
G	ح	IIII	#	م	ااا	☆	G
☆	G	ح	IIII	#	م	ااا	☆

حل مشکلات اور قضائے حاجات کا لاثانی عمل

بڑی سے بڑی مشکلات کے حل کیلئے اور تمام قسم کی حاجات کے پورا کرنے کیلئے یہ عمل لاثانی ہے۔ جملہ امور کیلئے ذیل کا نقش مسبع حسب طریق

تحریر کیا جائے۔ کہ فاء کے خانے اتوار کے دن ساعت اول میں اور جیم کے خانے پیر کے دن ساعت اول میں اسی طرح شین کے خانے منگل کے دن ساعت مریخ میں اور ثاء کے خانے بدھ کے روز ساعت عطارد میں۔ اسی طرح ظاء کے خانے ہفتہ کے دن ساعت اول یعنی زحل کی ساعت میں جمعرات کے دن ساعت اول میں اور خاء کے خانے جمعۃ المبارک کے دن ساعت اول میں اور زا کے خانے تحریر کیئے جائیں جب نقش تمام تحریر ہو جائے۔ تب اسے انار کی ٹہنی پر باندھ کر اس پر سورۃ الاخلاص پندرہ سو مرتبہ پڑھیں اور عزیمت سواقطہ فاتحہ تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر آٹھویں دن اس نقش مسبع کے ساتھ بسم اللہ اور سورۃ فاتحہ تین مرتبہ لکھیں اور قسم ملوک سبعہ ایک مرتبہ لکھیں۔ اور اسی تعداد میں پڑھ کر دم کریں۔ پہلی اور دوسری مرتبہ کا عمل پڑھتے وقت لوبان اور مصطگی کا بخور روشن کریں۔ پھر اس نقش معظم کو اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہو گا نقش یہ ہے۔

G ز	ھ خ	اااا ظ	# ث	م ش	ااا ج	☆ ف
☆ ف	G ز	ھ خ	اااا ظ	# ث	م ش	ااا ج
ااا ج	☆ ف	G ز	ھ خ	اااا ظ	# ث	م ش
م ش	ااا ج	☆ ف	G ز	ھ خ	اااا ظ	# ث
# ث	م ش	ااا ج	☆ ف	G ز	ھ خ	اااا ظ
اااا ظ	# ث	م ش	ااا ج	☆ ف	G ز	ھ خ
ھ خ	اااا ظ	# ث	م ش	ااا ج	☆ ف	G ز

اور قسم یہ ہے۔

اَجِبْ یَا مُذْهِبُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الغالِبِ اَمْرُه، عَلَيْكَ رُوقَيَائِيلُ وَاَنْتَ يَا اَبْيَضُ بِحَقِّ الْمَلِكَ الغَالِبِ اَمْرُه، عَلَيْكَ جَبرائِيلُ وَاَنْتَ يَا اَحْمَرُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الغَالِبِ اَمْرُه، عَلَيْك سَمْسَمْيَائيل وَاَنْتَ يَا بَرْقَانُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الغَلِبِ اَمْرُه، عَلَيْكَ مِيكَائيلُ وَاَنْتَ يَا شَمْهُوْرِش بِحَقِّ الْمَلِكِ الغَالِبِ اَمْرُه، عَلَيْكَ صَرْفِيَا ئيلُ وَاَنْتَ يا زوبعه بِحَقِّ الْمَلِكِ الغَالِبِ اَمْرُه، عَلَيْكَ عَيْنِيَائيلُ وَا نْتَ يَامِيْمُون بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ كَسْفَيَائيلُ اَجِيْبُوا وَاَفْعَلُوْا كَذَاوَ كَذَا

سحر جادو، اَفسُون، طلسم، بندش اور ربط کا باطل کرنا

ذیل کا نقش مسبع ان آیات اور طلسم کے ساتھ تحریر کریں اور اس کو عرق گلاب کی بڑی بوتل میں ڈال دیں اور صبح دوپہر شام مریض کو پینے کو دیں۔ اور اس عرق سے کچھ عرق پانی میں ملا کر مسحور۔ مربوط سحر زدہ کو غسل کرنے کو دیں۔ غسل کا عمل صرف ایک مرتبہ اور پینے کا عمل اکیس یوم تک جاری رکھا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر جادو، افسون، طلسم، بندش اور ربط کا اثر باطل ہو جائیگا۔

مگر چاہئے کہ ایسا ہی ایک نقش مریض اپنے پاس رکھے تا کہ آئندہ کسی قسم کے اثرات نہ ہوں۔ نقش آیات معہ طلسم یہ ہے۔

ولہ							
زکی	ز G	ع خ	اااا ط	# ث	م ش	ااا ج	☆ ف
فرد	☆ ف	ز G	ع خ	اااا ظ	# ث	م ش	ااا ج
جبار	ااا ج	☆ ف	ز G	ع خ	اااا ظ	# ث	م ش
شکور	م ش	ااا ح	☆ ف	ز G	ع خ	اااا ظ	# ث
ثابت	# ث	م ش	ااا ج	☆ ف	ز G	ع خ	اااا ظ
ظہیر	اااا ط	# ث	م ش	ااا ج	☆ ف	ز G	ع خ
خبیر	ع خ	اااا ظ	# ث	م ش	ااا ج	☆ ف	ز G

اَوَمَنْ کَانَ مَیْتاً فَاَحْیَیْنَا هُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْراً یَّمْشِیْ بِهٖ فِی النَّاسِ. وَقَدِمْنَآ اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَآ ءً مَنْثُوْراً وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَالْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقاًقَالَ مُوْسٰی مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُاِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ. اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ

ا ہ ط م ف ش ذ

۶ ھے م # ۱۱۱۱ آاا ☆

ل م ق ف ن ج ل

قدیم ولاعلاج امراض کیلئے

سواقط فاتحہ سے تمام قدیم ولاعلاج امراض کا شافی علاج کیا جاتا ہے طریقہ اس کا اس طرح ہے کہ سواقط فاتحہ فجشثظخذ کے اعداد (۲۳۹۰) میں بیمار کا نام معہ والدہ اور بیماری کا نام ان سب کے اعداد نکال کر اس مجموعہ کو یاد رکھیں۔ اب ان اعداد کو مفرد کریں۔ جو مفرد عدد آئے اتنی سطور کے اُتنے نقش جو درحقیقت طلسم ہونگے لکھیں اعداد کے مجموعہ کو سات پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے اس سے ساعت معلوم کریں مندرجہ ذیل جدول میں تمام منسوبات درج ہیں یعنی اگر ایک بچے تو ساعت شمس دو بچیں تو ساعت قمر اسی طرح آخر تک پس جو ساعت برآمد ہو۔ اسی ساعت میں طلسم لکھے جائیں اور ایسی ساعت میں استعمال کروائے جائیں۔ اور طلسم کے نیچے نام مرض نام بیمار مع مقصد اور ستارے کا سریانی اسم جو جدول میں موجود ہے لکھیں۔ پھر مجموعہ اعداد کو چار پر تقسیم کریں۔ اگر ایک باقی بچے تو طلاسم کا بخور مریض کو دیا جائے۔ اگر دو باقی بچیں تو روزانہ کا طلسم باندھ کر اگلے روز دوسرا طلسم بیمار کے گلے میں ڈال دیں اور پہلا جنگل میں کسی

درخت پر باندھ دیں۔ اسی طرح جتنے تعویذ ہوں استعمال کروائیں۔ اگر باقی تین بچیں تو روزانہ ایک طلسم عرق میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ اگر چار پر پورا تقسیم ہو جائے تو روزانہ ایک طلسم مریض کے سر پر ننگے سر اور ننگے پاؤں زمین پر کھڑے ہو کر پانچ منٹ تک دماغ والے حصہ پر دائرہ کی شکل میں مل کر زمین میں دفن کر دیا جائے یہ عمل اعداد مفرد کی تعداد کے دنوں تک کرنا ہے۔

ایک مثال سے سمجھاتا ہوں تاکہ ہر خاص و عام فائدہ حاصل کر سکے۔
ایک مریضہ ساجدہ بنت شمیم ڈر خوف بیخوابی قدیم میں مبتلا ہے اس کے لئے طلسم تیار کرنا ہے جس کا طریقہ یہ ہے۔

ساجدہ بنت شمیم۔ ڈر خوف بیخوابی قدم۔ طرد ۔ فجشنمخ

۳۹۰ + ۱۶۷۵ + ۲۱۳ + ۲۳۹۰ = ۴۷۴۱ مفرد عدد = ۷

کل سات یوم کیا جائے اور سات سطور میں طلسم لکھا جائے گا۔
۴۷۴۱ ÷ ۷ = ۶۷۷ باقی ۲ بچا، اس لئے ساعت قمر میں لکھا اور استعمال کیا جائے گا۔ اور طلسم کا آغاز دوسرے حرف سے کیا جائے گا۔
۴۷۴۱ / ۴ = ۱۱۸۵ باقی ۱ بچا اس لئے طلسم کا بخور دیا جائے گا۔ اور طلسم یہ تیار ہوا۔

آااا م # اااا ھے 6 ☆ آااا م # اااا ھے 6 ☆

آااا م # اااا ھے 6 ☆ آااا م # اااا ھے 6 ☆

آااا م # اااا ھے 6 ☆ آااا م # اااا ھے 6 ☆

☆ آااا م # اااا ھے 6 ☆

ڈر خوفِ بیخوابی قدیم طرد ساجدہ بنت شمیم سامِ سامِ

اور جدول یہ ہے۔

حروف	ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
طلسمہ	☆	آاا	م	#	اااا	ھے	٦
ستارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
بروج	اسد	سرطان	حمل عقرب	جوزا سنبلہ	قوس حوت	ثور میزان	جدی دلو
اسماء الحسنٰی	فرد	جبار	شکور	ثابت	ظہیر	خبیر	زکی
اسمائے سریانی	یاہ یاہ	سام سام	دملیخ دملیخ	اھیاش اھیاش	دردیشن دردیشن	سبوح سبوح	اوزا اوزا
دن	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
موکل علوی	روقیائیل	جبرائیل	سمسمائیل	میکائیل	صرفیائیل	عینیائیل	کسفیائیل
اعوان	المذہب	مرۃ الا بن حارث	الاحمر	البرقان	الشمہورش	الزوبعہ الابیض	میمون سیاف اسحابی
اسمائے قمر	لیاخیشم	لیاغو	لیاخوب	لیاروش	لیاروغ	لیاروش	لیاشلش
رنگ منسوبی ستارہ	طلائی زرد	سفید	سرخ	فیروزی	سبز	نیلا	سیاہ
بخورات	سندروس صندل سرخ	کبابہ صندل سفید	بالچھڑ صندل سرخ	جاوی زعفران	لوبان مصطگی	کافور قرنفل	رال کشنیز
دھات	سونا	چاندی	لوہا	جست	قلعی	تانبہ	سرب

حاضری مطلوب کا عظیم عمل

حاضری مطلوب کا یہ عمل اپنے اثرات میں عظیم تر ہے یہ عمل کبھی فیل نہیں ہوتا۔ شرط یہ ہے کہ مقصد جائز ہو۔ اور شریعت کے خلاف نہ ہو۔ اس عمل سے مطلوب طالب کی طرف اس طرح کھینچا چلا آتا ہے جس طرح لوہا مقناطیس کی طرف۔ صاحبِ کنوز الاسرار نے اس عمل کی بے حد تعریف فرمائی ہے۔ طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ چنے کے بیسن کا ایک سات منہ والا چراغ تیار کریں۔ اب سبعہ سیارگان کے منسوبی رنگوں کے مطابق سوتی کپڑے کا ایک ایک ٹکڑا لیں جس پر مندرجہ ذیل عبارت تحریر ہو سکے۔ ساتوں ٹکڑوں پر سات دنوں کی عبارت تحریر کریں۔ عمل اتوار سے شروع کریں۔ شمسی رنگ کے کپڑے پر یہ عبارت تحریر کریں۔

اَجِبْ یَا مُذْهَبُ وَ اَجْلَبْ (نام مطلوب مع والدہ) بِحَقِّ رُوقِیَائیلُ الغَالِبْ عَلَیْكَ وَ بِحَقِّ یَاهِ یَاهِ

قمری رنگ کے کپڑے پر یہ عبارت تحریر کریں۔

اَجِبْ یَامَرَةُ الْاَبْیَضُ بِنْ حَارِثُ وَاَجْلَبْ (نام مطلوب مع والدہ) بِحَقِّ جبرائیلُ الغَالِبْ عَلَیْكَ وَبِحَقِّ سامِ سامِ

مریخی رنگ کے کپڑے پر یہ عبارت تحریر کریں۔

اَجِبْ یَا اَحْمَرُ وَاَجْلَبْ (نام مطلوب مع والدہ) بِحَقِّ سَمْسَمْیَائیلُ الغَالِبْ عَلَیْكَ وَ بِحَقِّ دَمْلِیخِ دَمْلِیخ

عطاردی رنگ کے کپڑے پر یہ عبارت تحریر کریں

اَجِبْ یَابَرَقَانُ وَاَجْلَبْ (نام مطلوب مع والدہ) بِحَقِّ مِیْکَائِیلُ الغَالِبْ عَلَیْكَ وَ بِحَقِّ اھیاشِ اھیاشِ

مشتری رنگ کے کپڑے پر یہ عبارت تحریر کریں

اَجِبْ یَا شَمْھُورِشُ وَاَجْلَبْ (نام مطلوب مع والدہ) بِحَقِّ صَرْفِیَائِیلُ الغَالِبْ عَلَیْكَ وَ بِحَقِّ دردمیشنِ دردمیشنِ

زہرہ کے رنگ کے کپڑے پر یہ عبارت تحریر کریں

اَجِبْ یَازُوبعَةَ الْاَبْیَضُ وَاَجْلَب (نام مطلوب مع والدہ) بِحَقِّ عَیْنَیَائِیلُ الغَالِبْ عَلَیْكَ وَبِحَقِّ سَبُوحٌ سَبُوحٌ

زحل کے رنگ کے کپڑے پر یہ عبارت تحریر کریں۔

اَجِبْ یَا مَیْمُونَ سَیَافُ السَّحَابِیْ وَاَجْلَبْ (نام مطلوب مع والدہ) بِحَقِّ کَسْفِیَائِیلُ الغَالِبْ عَلَیْكَ وَ بِحَقِّ اوزاً اوزاً

تمام منسوبات جدول مندرجہ بالا میں درج ہیں وہاں سے دیکھ لیں۔ اب سات مٹی کا چراغ پر ترتیب سے تمام ستاروں کے نام لکھیں اور ہر ایک میں اس کا فلیتہ ڈال دیں۔ اور چراغ میں روغن زیتون اور سرسوں ڈال دیں۔ اب اتوار کی رات کو آدھی رات کے وقت باوضو ہو کر شمس کے فلیتہ کو تر کریں اور اسے جلا کر سامنے بیٹھ کر تصور حاضری مطلوب میں سات مرتبہ سورۃ طٰہٰ پڑھیں۔ چراغ میں روغن اتنا ہو کہ سورۃ تلاوت کرتے وقت تک فلیتہ جلتا رہے۔ اسی طریقہ سے ہر رات مقررہ وقت پر اس رات کا فلیتہ جلائیں۔ اور سورۃ تلاوت کریں۔ انشاء اللہ

مدت سبعہ آپ کے مطلوب کو کھینچ لائیں گے انہی ایام میں خواہ زمینی فاصلہ کتنا ہی کیوں نہ ہو۔ مگر یاد رہے کہ ناجائز امور میں کام لینے والے اس عظیم عمل کی رجعت سے بچ نہ سکیں گے۔ اور اس عمل کی رجعت بڑی زبردست ہے۔

عمل جلَب مطلوب

ایک بڑا چراغ سات دھات جن کا ذکر جدول مندرجہ بالا میں موجود ہے تیار دھاتوں کا کوئی وزن مقرر نہیں ہے۔ چراغ ہفت دھانے کا بنائیں۔ مطلب یہ ہے کہ کنارے پر بتی جلانے کا نشان ہو مگر چراغ کٹورے کی طرح اتنا بڑا ہوائیں کہ ایک دھانے سے دوسرے دھانے تک درمیان میں فرق رہے۔ کیونکہ ہر دھانے پر عبارت لکھنا ہوگی۔ یہ عمل ماہ ذوجسدین میں اتوار کو شروع کریں۔ سات دن کا عمل ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ چراغ کے ایک دھانے پر یہ عبارت شروع کر کے اخر پر ختم کردیں۔ پہلے دھانے کی عبارت یہ ہے۔

اَجبْ المذْهَبْ اَجْلِبْ نام مطلوب مع والده اِلیٰ نام طالب مع والده بالعشق والمحبة باذن الله الفرد بحق روقیائیل والشمس

دوسرے دھانے کی عبارت یہ ہے۔

اَجبَ المرَۃْ اَجْلِب فلاں بن فلاں، اِلی منہ ۲ منہ بِالعِشْقِ وَالمُحَبَّةِ بِاذْنَ اللّٰه الجَبَّار بِحَق جِبْرائیلُ وَالقَمَرِ

تیسرے دھانے کی عبارت یہ ہے۔

اَجب الَاحمرْ اَجْلَبْ منہ ۲ منہ اِلی منہ ۲ منہ بالعشق والمحبة باذن الله

الشکور بِحَق سَمْسَمْیَائیلُ والمریخ

چوتھے دہانے کی عبارت یہ ہے۔

اَجِبْ اَلْبَرقَانُ اَجْلَبْ مز ۲مز اِلی مز ۲مز بالعشق والمحبة باذن الله اثابت بِحَقِّ مِیکائیلُ والعطارد

پانچویں دھانے کی عبارت یہ ہے۔

اَجِبْ الشَمْهُورَش اَجْلَبْ مز ۲مز اِلیَ مز ۲مز بالعشق والمحبة باذن اللّٰہ الظهیر بِحَقِّ صَرفِیَائیل والمشتری

چھٹے دہانے کی عبارت یہ ہے

اَجِبْ الزوبعه اَجْلَبْ مز ۲مز اِلیٰ مز ۲مز بالعشق والمحبة باذن الله الخبیر بِحَقِّ عِینْیَا ئیلُ والزهره

ساتویں دھانے کی عبارت یہ ہے

اَجِبْ المَیْمُونَ اَجْلَبْ مز ۲مز اِلیٰ مز ۲مز بالعشق والمحبة باذن اللّٰہ الزکی بِحَقِّ کسفیائیلُ والزحل

چراغ کے ساتوں دہانوں پر یہ عبارت کندہ کریں۔ مگر یہ احتیاط رہے کہ عبارت اوپر نیچے تحریر کریں یا جس طرح مناسب مگر ہر دھانے کی عبارت اس دہانے پر ختم کریں۔ اب چراغ تیار ہو گیا۔ ماہ ثابت یا ذوجسدین میں اتوار کو طلوع آفتاب کے بعد ایک نقش لکھیں۔ نقش کی ترکیب یہ ہے کہ نقش تیار کر کے اس کے ساتھ پہلے دھانے کی عبارت تحریر کریں۔ اور فلیتہ بنا کر اوپر روئی لپیٹ کر چراغ میں روغن چنبیلی ڈال کر اس دھانے پر جس کے متعلق یہ ہے روشن کریں

اور تصور کریں کہ مطلوب دست بستہ کھڑا ہے۔ اس تصور میں (۴۷) مرتبہ یہ عمل پڑھیں۔

اَقْسَمْتُ وَعَزَمْتُ علیکُم یَا مُذْهَبُ بِحَقِّ الفرد وَبِحَقِّ روقیائیلُ والشمس اَجْلَب

بعد ختم عمل ایک نقش تیار کریں۔ اور اس کے نیچے وہ عبارت تحریر کریں جو اس سے متعلق ہو۔ یعنی جہاں کا دھانہ ہو۔ اس پر گیارہ مرتبہ سورۃ الشمس مع تسمیہ پڑھیں۔ اور گولی بنا کر کسی بڑی نہر یا دریا میں ڈال دیں۔ ایک دن کا عمل ختم ہوا۔ اسی طرح سات دن کریں۔ دوسرے دن کے دھانے پر بتی رکھ کر جلائیں۔ نقش ہر دن کا ایک ہی رہے گا۔ مگر جو عمل پڑھا جائیگا اس میں اَقْسَمْتُ وَ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ کے بعد سوموار کے اسماء درج ہونگے اسی طرح آخر تک ہر دن کے اسماء تبدیل ہو گے۔ روزانہ کا بخور جدول سے دیکھ کر روشن کریں۔ ثابت ماہ، ثور۔ اسد۔ عقرب۔ دلو ہیں اور ذوجسدین جوزا۔ سنبلہ۔ قوس۔ حوت ہیں۔ ان ماہ میں ہی عمل شروع کریں۔ یا پھر قمر ان بروج میں سے کسی ایک برج میں ہو۔ تب اتوار سے شروع کریں۔

۱۴۲۔ عمل سلبِ عقل مطلوب

قمر زائد النور میں اتوار کی رات کو ایک کاغذ پر میں سے ایک نام لکھیں پھر روحانیات سبعہ سے ایک نام اسی طرح اسماء قمر سے ایک نام لکھیں۔ مثلاً اتوار کی رات کو یہ عبارت لکھی جائے گی۔ اَلْمُذْهَبُ روقیائیلُ لِیَاخیْمِ اور

سوموار کی رات یہ عبارت لکھی جائے گی۔ مَرۃُ الاَبْیَضُ بنْ حَارِثُ جبرائیلُ لِیَاغو اسی طرح روزانہ کی ایک عبارت تحریر کریں اس کیلئے مندرجہ بالا جدول میں تمام منسوبات درج ہیں۔ اب اس روزانہ کے لکھے ہوئے کاغذ پر سات دانے تفاح الجن رکھ کر اس کا فلیتہ بنا کر چراغ میں رکھ کر جلائیں اور ستر مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثْ ذَالِكَ مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَآب. (آل عمران آیت ۱۰٤)

پھر سات مرتبہ پکار کر یہ کہیں سَلَبْتُ عَقْلَ فلاں بن فلاں لِعِشْقِ وَالْمُحَبَّةِ فلاں بن فلاں اسی طرح روزانہ ہر رات منسوبی اسماء کا فلیتہ بنا کر جلائیں اور مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق سات رات تک عمل کریں۔ فاصلہ اگرچہ سات سمندر پار کا ہوگا۔ مطلوب کی عقل دور ہو جائے گی اور وہ طالب کی محبت میں دیوانہ اور بد حواس ہو کر حاضر ہوگا۔

۱۴۳۔ ترقی رزق اور خیر و برکت کیلئے

ترقی رزق اور خیر و برکت اور حفاظت ہر آفت و بلا کیلئے یہ دائرہ بڑا مفید ہے تجارت کی جگہ۔ یا کاروبار کی جگہ آویزاں کریں تو خریدار اور گاہک بہت زیادہ آئیں۔ دائرہ یہ ہے۔
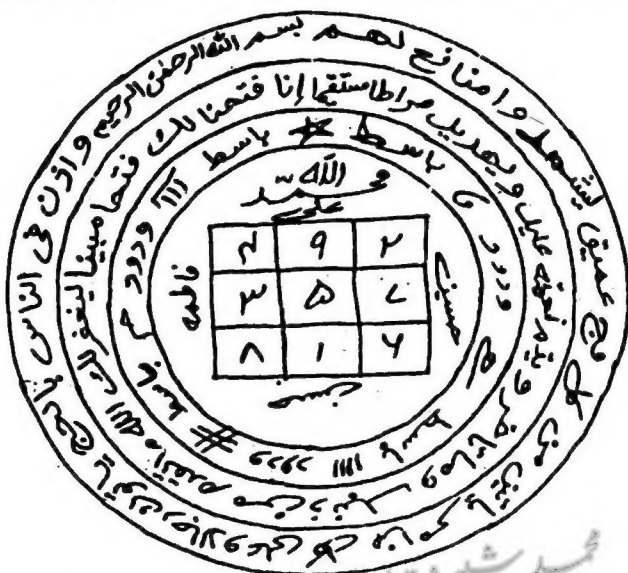
۱۴۴۔ اوجاع کیلئے

تمام قسم کی دردوں کو ختم کرنے نیز تمام امراض کے علاج کیلئے مندرجہ ذیل خاتم تحریر کریں اور آیات شفاء بھی پڑھ کر دم کریں۔ پھر دھو کر پلائیں اور درد والے عضو پر دھویا ہوا پانی لگائیں انشاء اللہ مریض شفا پائے گا۔ خاتم یہ ہے۔

ر	ح	م	ن	☆ ااا م # اااا ھ ی ☆	ر	ح	ي	م
۴۱	۴۹	۲۰۱	۷	الل ہ لطی ف ب ع بادہ	۱۱	۳۹	۲۰۱	۷
۴۸	۳۸	۱۰	۲۰۲	ل م ر ق ف ن ج ل	۳۸	۸	۱۰	۲۰۲
۹	۲۰۳	۴۷	۳۹	☆ ااا م # اااا ع ی ☆	۹	۲۰۳	۳۲	۹

آیات الشفاء

قرآن حکیم میں چھ آیتیں ہیں جن کو آیات الشفاء کہا جاتا ہے۔ یہ نہایت عظیم الشان آیات ہیں۔ اگر ان کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سورۃ فاتحہ کے ساتھ چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں تو مریض کو بہت جلد شفاء ہوتی ہے، وہ آیات یہ ہیں۔

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ٥ (سورۃ توبہ آیت ١٤)

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ (سورۃ یونس آیت ٥٧)

يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

(سورۃ النحل آیت ٦٩)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

(سورۃ بنی اسرائیل آیت ٨٢)

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ٥ (سورۃ الشعراء آیت ٨٠)

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ (سورۃ حٰمٓ السجدۃ آیت ٤٤)

ان آیات کو پڑھ کر مریض پر دم بھی کیا جاسکتا ہے۔ ہر مرض کے لئے نافع ہے۔
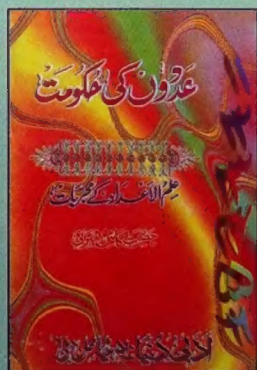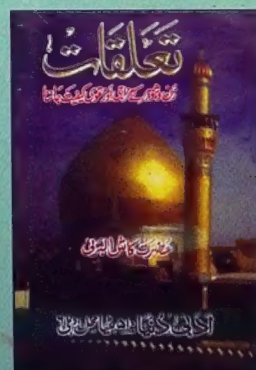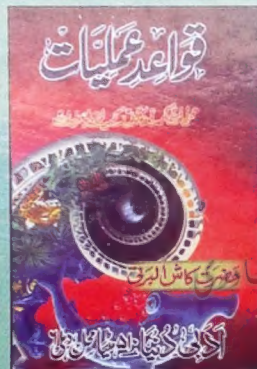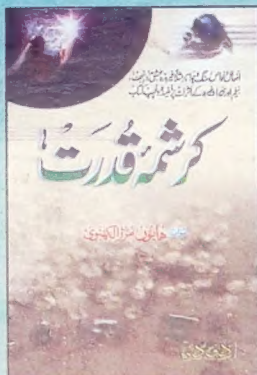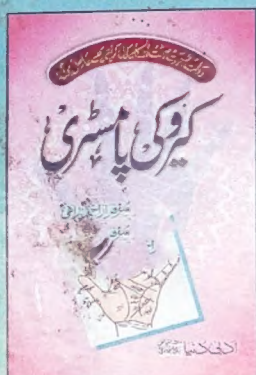
ADABI DUNIYA ادبی دنیا

PUBLISHER & BOOK SELLERS

399, Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-6

Ph.: 011-23250122, 42797822

Rs. 100/-